

ISSN # 2225-4870 ABC Certified/CPNE Member

SEPTEMBER 2014



آفاق منظر نامہ کا علمبردار

روحانی

ماہنامہ

پاک سوسائٹی

ستارگان کے افکار

مکمل تقویمی

معلومات کے

ایک ایسی جگہ

جہاں گہرائی

WWW.PAKSOCIETY.COM



24

شہرت منشی کا خاص تحفہ

www.astrologyavenue.com & www.alena-qismat.com.pk

ASTROLOGY FOR ALL

www.astrologyavenue.com is now converted into www.alena-qismat.com.pk

ہر ماہ 3 لاکھ سے زائد قارئین اس ویب سائٹ پر روزانہ آتے اور روحانی استفادہ کرتے ہیں

بیاد حضرت میراں حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ لاہور

قیمت 70 روپے

سالانہ چندہ 750 روپے

لائسنس نمبر 9000 روپے

لائسنس نمبر 1000 روپے

For 12 Years

میراں ملک مالانہ چندہ

ٹھکانا ایسٹ 6500 روپے

انڈیا اریان ہری سنگا 6500 روپے

یورپ قارا ایسٹ 7500 روپے

امریکہ کیفینڈا آسٹریلیا 8500 روپے

بانی رحمۃ اللہ علیہ امام الشیخناظر حسین شاہ زنجانی

چاندنی خانقاہ علیہ السلام

شہزادہ سید مصور علی شاہ زنجانی

شہزادہ سید محمد علی شاہ زنجانی

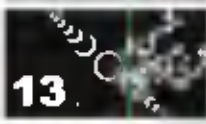
شہزادہ سید محسن علی شاہ زنجانی

A.B.C سے اپنا عدد منظر شہزادہ شجاعت



06 SEPTEMBER 2014 67

چیف ایڈیٹر	شہزادہ سید انظر حسین شاہ زنجانی
گروپ ایڈیٹر	شہزادہ سید محمد علی شاہ زنجانی
پہلی دستہ	زنجانی جنتی
ایڈیٹر	شہزادہ سید مصور علی شاہ زنجانی
سب ایڈیٹر	شہزادہ حافظ سید محسن علی شاہ زنجانی
اعدادی ایڈیٹر	ڈاکٹر اعجاز حسین بیٹ
مجلس مشاورت	مخدوم سید عین ہجویری
چوہدری واجد علی خان	کرل (ر) سید اکبر علی شاہ
ڈاکٹر وحید نیاز	شہادت باقی
انصار احمد (جو)	علامہ مصباح الدین
شیر قانوٹی	کلیجہ لائٹ
غالب علی حفتر ایڈووکیٹ	شہزاد شاکر
محمد خاں چوہان ایڈووکیٹ	منظور علی
	غلام مصطفیٰ



44	انعام
45	ٹیکل نمبر ستمبر 2014
46	مقدور کاسکندر
46	سب کے انعام
47	ماہ کی ستمبر 2014
54	قلمی دوستی
55	سوال و جواب
56	اشہادات
57	سب کے

3	روحانی عملیات آزمودہ
4	میرے تجرب عملیات
5	نور حریف
7	امتحان
9	حکایت کائنات
10	روشن مستقبل کیلئے نام کا انتخاب
13	کلام الامام الکلام
14	ناریاں اور مفید غذا
16	رنگین کورس

3	عزت و محبت
4	آل سے مروت کے فائدے
5	اداریہ
7	عالمی ویسی حالات ستمبر 2014
9	کیا پاکستان میں مینی مائل لاء؟
10	ایشی ممالک اور فلسطین
13	شہس قمری گریمن
14	در بار مصطفائی کارروائی فیض
16	شرف قمر

74200 کا نشانہ زنجانی آر اے ایم باغ روڈ کراچی 021-32217544

فون: 021-32217544

E-Mail: aienaeqismat@gmail.com

042-35755253 042-35752277 35872277

موبائل: 0300-9483758

آئینہ قسمت میں تجھے دالے مضامین بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ بغیر اجازت شائع کرنا قانوناً مجرم ہے۔ کسی بھی ایسے فرد کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔
سید انظر حسین زنجانی ایڈیٹر/پبلشر نے حیدری پریس ریلوے روڈ لاہور سے چھپوا کر کا نشانہ زنجانی D-125 گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا



ستمبر 2014

حدیث قدسی

اللہ سبحانہ تعالیٰ فرماتا ہے:

جب انسان ہر کسی سے چھپ کے گناہ کرتا ہے تو اللہ فرماتا ہے: اے ہن آدم! تجھے تمام رشتوں میں سب سے زیادہ میں ہی حقیر نظر آیا کہ سب کے ڈر سے چھپ کر گناہ کرتا گوارا کیا، صرف مجھ (اللہ) سے چھپا گوارہ نہیں کیا۔

نعت

ساجد حید

بندوں کی شفاعت کون کرے روزِ محشر بس آپ ہی ہیں
بے بس کی شفاعت کون کرے روزِ محشر بس آپ ہی ہیں
ہو جائیں گی غریباں جب روئیں آنکھوں سے بے جب سرخ لبو
پوچھے ہو عبادت کون کرے روزِ محشر بس آپ ہی ہیں
رضوں کی زباں کبھی گا کون، کون ان پر رکھے گا دستِ شفا
اور دورِ شفاعت کون کرے روزِ محشر بس آپ ہی ہیں
دیرانی جاں بڑھ جائے گی رگ رگ میں ساجدائیں گے کھنڈر
تب شمعِ عنایت کون کرے روزِ محشر بس آپ ہی ہیں
سر تا پا بنے غم کی تصویر آئیں جو نظر و شئی تیرے
کہہ دو کہ وکالت کون کرے روزِ محشر بس آپ ہی ہیں
انکارہ زمیں جب بن جائے سانسوں میں ابو جب تن جائے
سوچوں کہ کرامت کون کرے روزِ محشر بس آپ ہی ہیں

حاصل

غیاث ال
ورائے لفظِ بیاں لا الہ الا اللہ
وقار کون و مکان لا الہ الا اللہ
تمام شے پہ ہے قادر وہ ذات رب کریم
اسی یقین کا نشان لا الہ الا اللہ
یہی ہے حاصلِ ایمان کہ ہے حقیقت میں
نوید امن و امان لا الہ الا اللہ
ہزار دل پہ سیاہی جمی ہو غفلت کی
بدل ہی دے گا سماں لا الہ الا اللہ
جنے گی بات اگر مومنو! رہے تا عمر
تمہارے وردِ زباں لا الہ الا اللہ
زمانہ اس کا زیاں کیا کرے گا اے انجم
ہے جس کے دل پہ عیاں لا الہ الا اللہ

مناقب



نشانِ ظلم و ستم بھی مٹا دیے تم نے
پہاڑِ غم کے اٹھا کر حسین ابن علی
نگاہ سب کی ہٹاتے رہے کھلے سر سے
قرآن سب کو سنا کر حسین ابن علی
سکھا گئے ہیں طریقہ وہ بندگی کا مظہر
جہیں کو اپنی جھکا کر حسین ابن علی

جئے ہیں صبر کا پیکر حسین ابن علی
پیامِ حق کا سنا کر حسین ابن علی
نکا ہیں فخر سے ہوتی ہیں انبیاء کی بلند
کریں جو سجدہ آخر حسین ابن علی
نہ کوئی ٹھہر سکا آپ کے مقابل میں
مٹائیں ظلم کے لشکر حسین ابن علی

ہم یہی تو پانچ ہیں مقصود کائنات
خیر النساء حسین و حسن مصطفیٰ علیہ السلام

آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے مودت

خداوند تعالیٰ نے سورۃ شوریٰ میں اپنے رسول پاکؐ کے ذریعے امت مسلمہ سے اجر رسالت کے طور پر مودت آل رسولؐ طلب فرمائی ہے۔

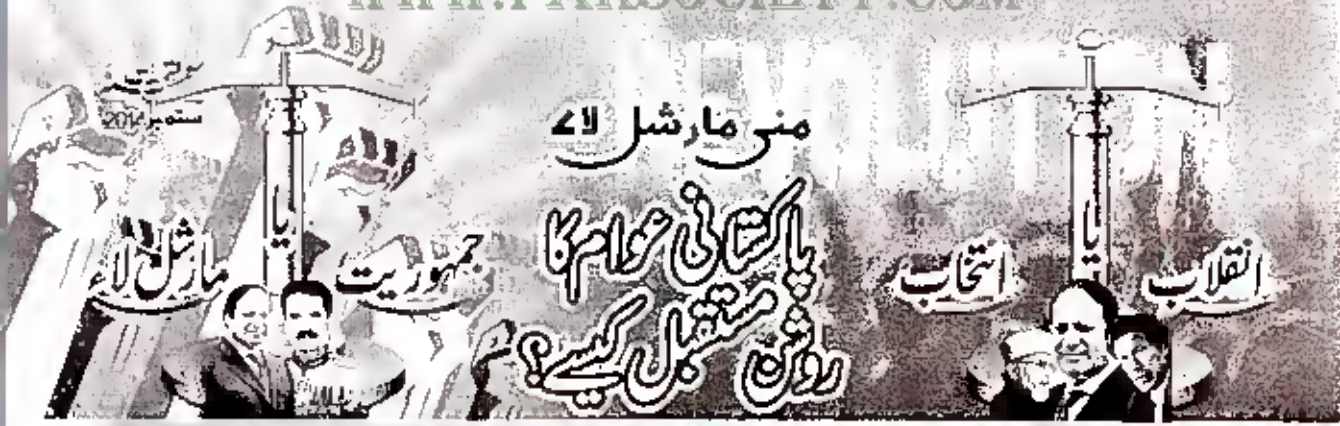
قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا التَّوَكُّدَ فِي الْقُرْبَىٰ

اور رسول پاکؐ نے ہمیشہ اپنی امت کو اس خبر سے بار بار خبردار کیا کہ میں تمہارے درمیان دو بھاری چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں قرآن اور میری آل۔ جب تک تم ان دونوں سے تمسک رہو گے تو کامیاب رہو گے اور جب چھوڑ دیا تو گمراہ ہو جاؤ گے یہ دونوں حوض کوثر پر مجھے اکٹھے آن ملیں گے۔ (از صواعق محرقہ)

معلوم ہوا کہ رسولؐ کی آل ہمیشہ قرآن کے ساتھ اور قرآن ہمیشہ آل رسولؐ کے ساتھ ساتھ ہی ہیں اور تاقیامت ان میں بھائی نہیں ہے یعنی اپنے مائے دالوں کو کسی زمانے میں تنہا نہیں چھوڑتے بلکہ رسول پاکؐ کے پاس حوض کوثر تک لے جائیں گے۔ قیامت میں مودت آل محمدؐ کا نام لے کر اس طرح بیان ہوتا ہے کہ ابو بکر الخوارزمی نے بیان کیا ہے کہ حضورؐ باہر تشریف لائے تو آپؐ کا چہرہ پانچ کی طرح چمک رہا تھا۔ عبدالرحمن بن عوفؓ نے آپؐ سے پوچھا تو آپؐ نے فرمایا کہ مجھے میرے رب کی طرف سے اپنے بھائی اور چچا کے بیٹے اور میری بیٹی کے متعلق بشارت ملی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے علیؓ کو فاطمہؓ سے بیاد دیا ہے اور جنت کے نازان رضوان کو حکم دیا ہے کہ درخت طوبی کو ملائے تو اس نے درخت طوبی کو پایا اس نے میرے طبیعت کے ٹھوس کی تعداد کے برابر و شیعہ اٹھائے ہیں اور ان کے بچے اس نے نوری فرشتے پیدا کئے ہیں ہر فرشتہ کو ایک و شیعہ دیا ہے۔ جب قیامت اپنے اہل بہ قائم ہو جائے گی تو فرشتے مخلوق میں آواز دیں گے اور اہل بیتؑ کے عقب کی طرف و شیعہ بھیجیں گے جس میں اس کے آگ سے آزادی پانے کا ذکر ہو گا۔ پس میرا بھائی اور چچا کا بیٹا اور میری بیٹی فاطمہؓ میری امت کے مردوں اور عورتوں کے آگ سے گرد نہیں پھرانے والے بن جائیں گے۔ (از صواعق محرقہ صفحہ 581)

دوست وہ جو مصیبت کے وقت کام آئے۔ قیامت سے بڑھ کر ایک انسان کھلے اور زیادہ کون سی مصیبت ہوگی کہ جس وقت ماں باپ بہن بھائی بھی الگ ہو جائیں گے مگر آل محمدؐ آکر نہیں بچائے جائیں اور یہ بھی حقیقت ہے کہ بچانے والا وہ ہوتا ہے جسے خود اسان دی گئی ہو محمدؐ و آل محمدؓ ہی دو خاندان ہے کہ جہاں انبیاء کرامؑ بھی بہتیاں بھی اپنی اپنی امت کی حمایت کے فکر میں ہوں گی مگر محمدؐ و آل محمدؓ کو کوئی فکر نہ ہوگی کیونکہ ہر انسان اور ہر نبیؑ کی زبان پہ نفسی نفسی کی پکار ہوگی لیکن قربان جاؤں گے محمدؐ و آل محمدؓ اسے پاک نفوس ہیں نفسی نفسی کی بجائے امتی امتی ہوگا۔ یہ طہارت کے آس درجہ بہ فائز ہیں جہاں کسی کا وہم گمان تک نہیں جا سکتا۔ کیونکہ خداوند اسے خود انہیں ہر برائی سے ہر شر سے ہر نجاست سے دور رکھا ہوا ہے۔ ایسے نفوس کو قیامت لاڈل یاد دوزخ کا ڈر کیا کہہ سکتا ہے؟ قرآن میں تو یہاں تک ہے کہ یہ بہتیاں دوزخ کی آگ کی آواز تک سن سکیں گی۔ خدا اور رسولؐ کی طرف سے انہیں جنت کی سرداری کی سندی ملی ہوئی ہے۔

اُن دامنِ مہدِ شباب اہلِ بکندہ حسن و حسنِ نوجوان جنت کے سردار ہیں اور ان کا ہاں ان سے افضل ہے۔ فاطمہؓ جتنی عورتوں کی سردار ہیں۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میرے والدہ حضرت ابوبکر صدیقؓ اکثر حضرت علیؓ کے چہرے کی طرف دیکھتے تھے میں نے ان سے دریافت کیا تو کہنے لگے کہ میں نے رسول کریمؐ سے سنا ہے کہ علیؓ کے چہرے کی طرف دیکھنا عبادت ہے۔ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ علیؓ ہر مومن کا آقا تھے ہر مومن کا آئینہ و مومن کی آئینہ (از صواعق محرقہ صفحہ 600) پس دعاگو ہوں کہ ہر مسلمان کو مودت آل محمدؓ نصیب ہو۔ آمین



مئی 2013ء کے انتخابات سے قبل عوام بھی سمجھتے کہ شاید اس مرتبہ ووٹ دینے سے جو حکمران آئیں گے، ان کے آتے ہی چادو کی طرح ملک کے حالات اور عوام کی حالت تبدیل ہو جائے گی اور ملک میں خوشحالی کے دور کا آغاز ہو جائے گا۔ اس وقت واحد شخص ڈاکٹر طاہر القادری تھے جنہوں نے موجودہ انتخابی نظام کے ذریعے کسی بھی طرح کی تبدیلی کو رد کرتے ہوئے پولنگ والے دن ملک بھر میں دھڑوں کا اعلان کیا تھا اور تحریک استقلال نے بھی ان کے اس موقف کی تائید کرتے ہوئے انتخابات کا بائیکاٹ کیا تھا۔

اگست یوم آزادی اور ستمبر یوم دفاع پاکستان کی یاد و محبت ہر محب وطن پاکستانی کے دل و دماغ کو تازہ و نیا نہ پیداکرتی ہے۔ آزادی کے ماہ میں جو نعرے لگ رہے ہیں، انقلاب یا انتخاب اور جمہوریت یا مارشل لاء پاکستانی عوام حیران و بے چارگی کی کیفیت میں مبتلا ہیں، ہر ریاست والے اپنے آپ کو درست اور عوام کا خادم کہتا ہے۔ وطن عزیز پاکستان کی عمر 66 سال ہو چکی ہے۔ اس میں نصف دور 33 سال آمریت مارشل لاء کے رہے۔ آخر ایسا کیوں ہو؟ پاکستانی عوام کا روشن مستقبل کیسے ہوگا؟ ہم کوئی سیاسی تجویز نگار نہیں ہیں، البتہ تجویز کاروں کی باتوں پر عوام کی طرح ضرور توجہ دیتے ہیں۔ باب مدینہ العظمیٰ فرماتے ہیں: (سنو کیا کہہ رہا ہے یہ نہ دیکھو تو کون کہہ رہا ہے) یقیناً دوسرے کا موقف سننے سے ہی بات کی تہہ تک پہنچا جاسکتا ہے۔ پاکستان کی آبادی 18 کروڑ سے بڑھ کر ایک اندازے کے مطابق 20 کروڑ ہو چکی ہے۔ اس کے ساتھ اب نہیں تو کب مل ہوں گے۔ ہم کوئی تہرہ و تہرہ کرنے کی بجائے علم نجوم سے راہنمائی لیں گے۔ جو جانتے ہیں، انہیں معلوم ہے کہ یہ نہایت ہی پیارا الطیف علم ہے اور زندگی کے ہر شعبہ میں راہنمائی دیتا ہے۔

پاکستان کا یوم آزادی 14/15 اگست 1947ء کا زائچہ ویدک نجوم طالع حمل تارہ مریخ ہے، برج حمل متکب برج ہے، اسی سبب پاکستان کے 66 سالوں میں حالات تیزی سے بدلتے رہتے ہیں۔ تارہ مریخ آسمانی افواج کا کمانڈر انچف اور مزاج اس کا مکرری ہے۔ اسی سبب پاکستان میں دن یونٹ ٹوٹنے کے بعد صوبائی لسانی مذہبی تقصبات بتدریج بڑھے ہیں۔ کوئی واقعہ ایک ہی دن میں رونما نہیں ہوتا، جب تک اس کے پیچھے کوئی پس منظر نہ ہو اور پھر جب سے الیکٹرانک میڈیا کی آمد ہوئی ہے، ہر T.V پر ٹاک شو نے عوامی مزاج کا ڈھیر دیا ہے۔ اپنے پینل کی ریٹنگ بڑھانے کے لیے ہر ایگر اپنے فرائض کی انجام دہی کے لیے ضروری سمجھتا ہے کہ وہ تمام الحیال افراد کی نوک جھونک لائے حتیٰ کہ ایک دوسرے کو دست و گریباں کرایا جاتے۔ تب سے عوامی مزاج خصوصاً چھوٹے بچوں کا اخلاق تباہ ہو رہا ہے۔ مجھے یاد ہے کہ CPNE کی ایک میٹنگ میں میں نے پاکستان کی نظریاتی سرحدوں کے خلاف جناب مجید نظامی صاحب کو مخاطب کرتے ہوئے توجہ دلائی تھی کہ 18 کروڑ کی آبادی کے ملک پاکستان میں صبح سے شام تک کوئی تعمیری یا اچھا کام اگر ہوتا ہے



تو کیا اسے میڈیا چھو پاتا ہے اور ہر منفی خبر پر یلنگ نیوز بنا کر نشر کرتا ہے۔ بہر حال الیکٹرانک میڈیا پر یہ سلسلہ تاحال جاری ہے اور اسے پیٹہ دراندہ فرائض کی انجام دہی کا نام دیا جاتا ہے۔ فرائض میں ہر T.V پر پاکستان میں ہونے والے تعمیری کاموں کو بھی روزانہ جگہ دینی چاہیے، ورنہ ہم سب مل کر آنے والی فتنوں کا حوصلہ بڑھانے کی بجائے پست کر رہے ہیں۔

راجہ پاکستان سے پاکستان کا تارہ مرخ ہے اور دن اس سے منسلک منسوب ہے۔ اس دن ملک میں قربانی کی بندش ملک کے تمام ذبیح خانے بند ہوتے ہیں، جبکہ اسلام میں قربانی کی بندش کا کوئی تصور نہیں۔ پاکستان کے حاکم تارہ مرخ کے دن منگل کو جب قربانی روکی جاتی ہے تو اس کی نحوست کے اثرات ملک اور قوم پر پڑتے ہیں۔ ملک ٹوٹنے کی عام باتیں ہوتی ہیں اور عوام ماست دال دست دگر بیاں ہونے لگتے ہیں۔ کسی سیاسی مذہبی پارٹی کا نام لیے بغیر ہم سب عوام و زعماء یا پر اس کا حال دیکھ رہے ہیں۔ جہاں قربانی (صدقہ و خیرات) روک دیا جائے تو وہاں پر سے ایثار و محبت قربانی کا جذبہ چلا جاتا ہے۔ ان دنوں جناب علامہ ذاکٹر طاہر القادری کا جناب عمران خان اور وزیراعظم جناب میاں نواز شریف کے مابین سیاسی پارہ نہایت گرم ہے۔ آپارہ اسلام کا پارہ کہاں تک جائے گا اس کے نتائج اگست ستمبر تک قوم کے سامنے آجائیں گے۔ علم نجوم کے پر اسرار اشارے تجید کل آنے پر بھی نتائج کی نفی کرتے ہیں۔ 66 سالوں میں اب تک قوم دیکھ رہی ہے کہ آمر اور مارشل لا لگانے والے آمر جمہوریت کے علمبردار بن جاتے ہیں اور جمہوری لیڈر آمر بن جاتے ہیں۔ یہ عجیب و غریب منطق ہم نام پاکستانیوں کی فہم سے بلائے ہے۔ ذاکٹر علامہ طاہر القادری صاحب کا انقلاب مارچ جناب عمران خان کے آکر ڈی مارچ سے مل کر اگست سونامی بن گیا تو وہ اپنا راستہ وطن کے مستقبل کا خود تعین کرے گا۔

راجہ پاکستان کے 66 سالوں ماضی کے حالات دیکھ کر تعجبی منور ہے کہ آئین میں ترمیم کے کیسات دال اور عسکری ادارے ملک کے مستقبل کے بہترین مفاد میں ترکی یا ہنگو ویل کی طرز پر یا بھی اپنا واضح کردہ طریقہ کار کے مطابق تعمیر وطن کے لیے مشترکہ لائحہ عمل تیار کر کے حکومت کی تشکیل دیں۔ تاکہ ملک میں تعمیری سرگرمیاں ہمیشہ جاری رہیں، جمہوریت کبھی ڈی ریل نہ ہو اور کرپشن کا فائدہ اور درپردہ بد انتخابات اپنے فیڈول کے مطابق ہوتے رہیں۔ انتخابات کا شفاف جمہوری تسلسل قائم رہے اور جمہوریت کو خطرہ نہ ہو تو ہمارا وطن پاکستان دن و رات چمکی ترقی کر سکتا ہے۔ ہماری خوش قسمتی ہے کہ پاکستان کی سٹی بڑی زرخیز ہے اور پاکستان کی 60% آبادی پختہ پر مشتمل ہے جس سے بہت سارے تعمیری کام لیے جاسکتے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ ملک میں فسادات کا خلعو الرجال ختم ہو یہ خلعو الرجال بھی ختم ہو سکتا ہے جب جمہوریت کو عسکری اداروں کی ہمدردت بھرپور مدد و مشاورت میسر ہو۔

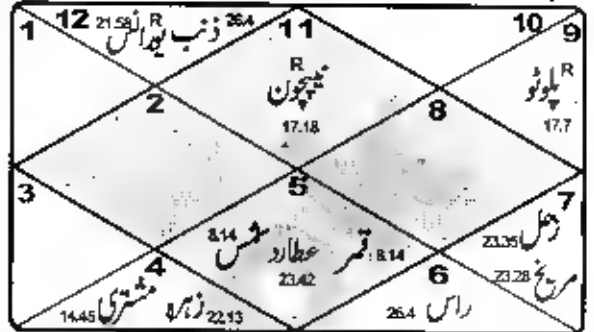
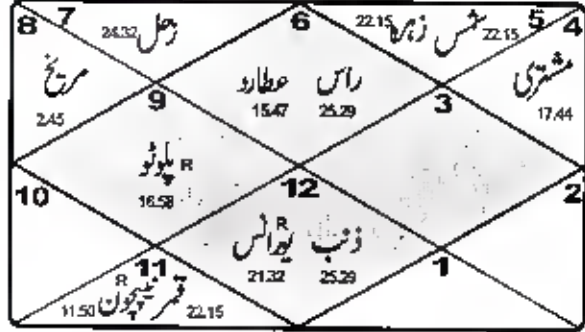
دعا گو: شاہ زنجانی

11 اگست 2014

اسلام آباد
منی مارشل لاء
شعبہ 245 کا انعقاد
ستمبر 2014

حاکمی سیاسی پیشگوئیاں
ستمبر 2014

زائچہ نمونہ 26 دلو 20 بحساب ویدک زائچہ فل مون 18 سنبلہ 02 بحساب ویدک



بتاریخ 25 اگست 2014ء، بوقت 19 بجکر 12 منٹ، بمقام اسلام آباد بتاریخ 9 ستمبر 2014ء، بوقت 06 بجکر 38 منٹ، بمقام اسلام آباد

زائچہ اول: آسمانی نوحہ بد يوم دفاع پاکستان ستمبر کے حوالے تداروں کا نقشہ عجیب و غریب حکومت اور ان کے اتحادی پارلیمنٹ، ایوزیشن جماعتیں اور ان کے ہٹنے والے عارضی اتحاد میں شکری کے اشارے تدارے اثرات دیتے ہیں، مگر ان قوموں کو حکومت کے لیے مجبور نہیں کرتے، جو دشمنی سے اپائے کر میں۔ دنیا میں وہ قومیں ترقی کر رہی ہیں جن میں مذہب الہی، انصاف کے ساتھ جدید ملکی ٹیکنالوجی ہو، مستقبل کا مستقبل ٹھیک ہو اور اپنے دشمنوں کو بھگاتا ہو۔ جب یہ سب نہیں ہوتا تو پھر ایمر بنی ماضی لاء بلکہ انقلاب ناگزیر ہو جاتا ہے۔ قرآن فیس و قمر ساتویں ملکی مالات، غیر ملکی طاقتوں کے ساتھ تعلقات، ملکی وغیرہ ملکی جھگڑے، تنازعات اور حکومت کی جانب سے قوم سے کیے گئے وعدے یاد دلانے کے گھر میں ہو رہا ہے۔ عمران خان کا آزادی مارچ، طاہر القادری کے مشرک انقلاب کی ملتہی کہاں ہوئی؟ زائچہ نمونہ نہایت ناقص ثمرات لے کر طوع ہو رہا ہے۔ سیخ (سات) کو اکب میں دو تارے شمس و مریخ، دو تارے سعد مشرک و زہرہ، دو مہر سر ابرہہ مملکت کا مالک مریخ اپنے گھر سے بارہویں (نویں عدلیہ کے گھر) طالع پوری قوم بارہویں مازشوں کا مشرک ماکم زمل (زمل شرف یافتہ اور مریخ و بال یافتہ) مالت قرآن میں عدلیہ کے اختیارات کو متاثر کر رہے ہیں۔ مقتادمہ الیکشن بدوزیر اعظم کا سپریم کورٹ کے تین ججز کا ٹیل ایک بہترین مل ثابت ہو، بشرط فریقین (ایوزیشن حکومت) مان لیں۔ یوں بھی اسلام آباد میں فوج کو 245 کے اختیارات حاصل ہو چکے ہیں، کراچی میں بھی یہ مطالبہ جاری ہے، بظاہر افواج کا شہروں، دارالحکومت میں حفاظت کے لیے آجائمانی ماضی لاء سے کم نہیں ہے۔ ادرہ چھٹے ملکی سر دس گھر میں ملکی معیشت کیارہویں پارلیمنٹ کا ماکم تارہ مشرک ہمارا، چوتھے ارضی وطن نویں ملکی قوانین، مذہب کا ماکم ہو کر دونوں چھٹے جبکہ مشرک یہاں شرف یافتہ بھی ہے۔ مالت قرآن میں قرآن سعدین بنا کر قرآن سعدین کو اکب قرآن حسین کو اکب سے ترجیح مالت جنگ میں ہیں۔ یہ شمس نظرات سیارگان پارلیمنٹ اور حکمرانوں کی حکمرانی حیثیت کو متاثر کر رہے ہیں۔ طالع میں ٹیچر رجعت دوسرے یورانس رجعت کے ساتھ زنب سے مالت قرآن کیارہویں بدوزیر رجعت پوری قوم ممبر پارلیمنٹ اور ملکی معیشت بھی یکساں متاثر ہو رہے ہیں، ملکی معیشت ٹاک مارکیٹ میں زبردست اتار چڑھاؤ رہے۔ حکومت اور ایوزیشن نے سیاسی افہام و تفہیم سے کام نہ لیا تو عمران خان کی بخش گوئی کر

کوئی تیسری قوت آسکتی ہے، درست ثابت ہو۔ پاکستان کی نظریاتی سرحدوں کی عمارت افواج پاکستان کا دہشت گردوں کے خلاف شمالی وزیرستان میں ہماری آپریشن کا سیلاب ہو کر کسی نتیجہ پر پہنچنے I.D.P کی ممکنہ امداد اور دوائی و ایپس کا سلسلہ بند رج شروع ہو سکے گا۔ آسانی کوئل کا نقص ملکی خارجہ ملکی، دہشت گردی، انتشار، مہنگائی، لوٹ مار، کرپشن، عوام کے بڑھتے ہوئے مسائل کی عوامی سیاسی نظامی کرتا ہے۔ وزیر اعظم جناب نواز شریف کا زراعت و وزیر اعظم 5 جون 2013ء بوقت 17 بجکر 37 منٹ اسلام آباد کا ٹھکانہ، آئینہ قسمت، جولائی 2015ء میں اشاعت ہو چکا ہے۔ صفحہ نمبر 7 (اقتدار کے ابتدائی سال تو یہ مشکلات روک لے گا، مگر پیسے جیسے وقت گزرے گا، آزمائشوں کا وقت گزرا دے گا۔ میار ہویں ہار لیمنٹ کا مالک خوار بھی آٹھویں بیٹھا ہے، یہ بھی ہار لیمنٹ میں سخت الیونیشن کی نظامی کرتا ہے۔) صفحہ نمبر 8 اور صفحہ نمبر 9 پر مختصر تحریر نواز شریف نے ایک نہایت کمزور اور محسوس وقت میں ملن اٹھایا ہے۔ طالع کاسا لک، صرف یہ کمزور اور خراب ہے بلکہ چھٹے کاسا لک ہو کر ساتویں سی متعل دوش کا اثر بھی دے رہا ہے، جو ان کی شراکت داریوں کے لیے بھی ناموافق اثرات کا حامل ہو گا۔ گزرنے کے دوسرے اور ہانچوں کاسا لک مشتری آٹھویں گھر میں باطل ابتدائی درہات پر نہایت کمزور اور مصیبت زدہ ہے۔ یہ ان کی پارٹی کے اندر حیثیت کو کمزور کرے گا اور ممکن ہے بعض اسکینڈل بھی ان کی ذات سے منسوب ہو جائیں۔ قریبی قسمت کے گھر اور آئینہ کی منسوبہ بندی کا اشارہ چھٹے گھر میں بھرتی پنچتر میں سے نویں کاسا لک چھٹے میں اور کیتو بھی اس کے ساتھ ہو تو بحیثیت وزیر اعظم ان کے لیے مول اور مشتری اسکی قسمت سے مسائل پیدا کر سکتی ہے۔ گویا وہ تیار و کرہی کے رحم و کرم پر ہوں گے جو انہیں بے بس کر سکتی ہے۔ وزیر اعظم کی مدت پوری کرنا ان کے لیے مشکل ثابت ہو سکتا ہے۔ راجی وزیر اعظم یہ درست رضا میڈانی کی طرح انہیں بھی وقت سے پہلے فارغ کیا جا سکتا ہے۔

زائچہ دوم: سال 2014ء کا یہ ایک دلچسپ زائچہ جس میں تین شرفات کو اک عطارد، زحل، مشتری اور دھرمج یافتہ کو اک برج و شمس و جمجمہ پانچوں یوگ نے عظیم حلقہ کی انتہائی قوت پیدا کر دی ہے۔ ذومعدینہ برج منبلا کا یہ زائچہ نہایت حساس سیاسی اور ملکی حالات طالع میں شرف یافتہ عطارد نہایت طاقتور تاہم اس خلیفہ مازلوں کے گھر مقابل ذنب نے اس کی قوت کو قدرے متاثر قوم کے لیے خوشی و آرزوئیں ہمارے ہوس میں پس اپنے ہی گھر ہوا، زہرہ چھٹے قمر نخلوں سے مقابل سماج دشمن عناصر و دہشت گردوں کی کسی ممکنہ کارروائی غدشہ کے پیش نظر حکومت محبت وطن کو یکجا ہو کر سازشوں کا مقابلہ کرنا ہوگا، وزیر داخلہ چوکا رہیں۔ پانچویں چھٹے کا مشترکہ ماکم زحل ملکی معیشت کے گھر ظاہر شرف یافتہ تاہم درہائی اعتبار سے کمزور ہو رہا ہے۔ یہ طالع شیرز کے کاروبار میں ملکی حالات کے سبب زبردست آزار چڑھاوا کا اشارہ ہے۔ برج تیسرے طاقتور ہونے سے انفارمیشن سوامناتی نظام میں بہتری مگر فی نقل و حمل میں اضافہ، ملکی اندرونی دفاع کے ساتھ ساتھ ملکی سرحدوں پر بھی فوج کا محنت بڑھ جائے۔ ہمارے ہوس پاریمنٹ کا مالک قمر چھٹے محس گھر میں جبکہ ہمارے ہوس شرف یافتہ مشتری پاریمنٹ سینٹ میں ایک نئی روح ڈال سکے۔ حکومت وقت کا تسلسل رہا تو حکومت خوشی سے یا با دل خواستہ پاریمناتی حالات میں خوشگوار لارے کے لیے اصلاحات سے کام لے، مشتری چوتھے ساتویں کا بھی سالک ہے۔ سعد اقداسات اندرون ملک امن و امان کی صورت مال بہتر ہوگی۔ اندرون ملک سلاطین نامکھانی آفات سے نکلنے کے لیے اقداسات کے مائیں۔

مذلل ایسٹ: عرب ممالک خصوصاً عراقی کردستانی علاقہ میں جنگ جو عرب مدینہ میں توڑنے اور مسلح اسلامی ریاست کے لیے جو عناصر کو شش کر رہے ہیں۔ امریکہ، یورپی ممالک، بعد اسرائیل انہیں ناکام بنانے کی بھرپور فوجی کوشش کریں گے۔ خودہ میں قیام امن کے لیے UNO اور اسلامی ممالک کی کوششیں مؤثر ثابت نہ ہوں۔ UNO امریکہ کی زبانی مذمت کریں اور قلم لاسا مٹا دیں۔ افغانستان میں اتحادی حکومت کی تشکیل تو ہو، امریکی افواج کی جزدی داپسی کا عمل جاری رہے۔ پاک بھارت تعلقات میں سرد مہری رہے، تاہم آپس کی حمایت کا حجم بھی بڑھے۔ بھارتی سرکار زیندر مودی ملکی ترقی فوجی فوج میں اضافہ، صحت، مامہ، تعلیم اور ریلوے ددیگر مواصلاتی نظام میں مزید بہتری کے لیے اقدامات کیے جائیں۔ ملکی معیشت بہتر تاہم بڑھتی ہوئی مہنگائی، بیروزگاری کا جن قابو میں نہ رہے، عوامی وحشیانہ پوزیشن کا دباؤ بتدریج بڑھے۔

قمر در
عقرب

اس شخص رقت کی ابتداء 26 ستمبر 19 بجے 26 منٹ تا 29 ستمبر 3 بجے 50 منٹ تک رہے گی۔ اس دوران احمد معصومین کے نزدیک کوئی بھی نیا کام شادی بیاہ کرنا ہرگز یک نہیں ہے۔



آزاد خیبر پختونخوا کی راجدھانی

کیا پاکستان میں مارشل لا لگ چکا ہے؟

PARTIAL LAW

بعد ہی جولائی 2008ء میں جب یہ قرآن و دہارہ ہوا تو جہل پر دین مشرف کو اپنے عہدے سے استعفیٰ دینا پڑا۔ 31 جولائی 2010ء کو مرنج اور زل کا پہلا قرآن برج میزان کے پہلے درجے پر ہوا تھا، یہ سال پاکستان میں دنیا کے بدترین سیلاب کا سال تھا، برج میزان ہی کے 25 درجے پر دوسری بار یہ قرآن 2012ء میں ہوا تھا۔ 2012ء کا سال پاکستان میں ملکی انتظامیہ کی ناکامی اور زبوں حالی کا سال تھا اس سال ایک وزیر اعظم کو عدالت کے حکم پر گھر جانا پڑا۔ 16 اگست کو کامرہ اتر میں بددھت گردوں نے ایک بڑا حملہ کیا اس کے علاوہ دہشت گردی اپنے عروج پر پہنچ گئی ایک خصوصی فوج کے خصوصی ہدف بنا کر قلم و بربریت کی انتہا کر دی گئی لیکن انتظامیہ بے بس رہی اور قاتلانہ کشتی رسی یہ قرآن 15 اگست 2012ء کو ویدک سسٹم کے مطابق برج میزان میں پاکستان کے زائچے کے چھٹے گھر میں ہوا تھا اب دوبارہ یہ قرآن 25 اگست کو ایک بار پھر برج میزان کے 23 درجے پر ہو رہا ہے اسلام آباد کو دفعہ 245 کے تحت فوج کے حوالے کر دیا گیا عمران خان اسلام آباد میں احتجاجی بیچارہ کا اعلان کر چکے ہیں لاہور میں ڈاکٹر طاہر القادری یوم شہداء منانے کا ارادہ ظاہر کر چکے ہیں کراچی میں بھی فوج کو 245 کے تحت اختیارات دینے کا مطالبہ ہو رہا ہے گویا ملکی طور پر فوج انتہائی امور میں بحال رہی ہے شمالی علاقہ جات میں فوجی آپریشن جاری ہے وزیراعظم نواز شریف صاحب ملن ہیں کہ سب کچھ ٹھیک ہے اکتوبر 1999ء میں بھی وہ بہت مطمئن تھے ایک فرمان کے ذریعے فوجی سربراہ کو معطل کر کے گرفتاری کے احکامات جاری کر دیے تھے مگر پھر کیا ہوا؟

واضح رہے کہ اگست کا مہینہ اٹھ یا اور پاکستان کے لیے نہایت اہم ہے اس مہینے میں دونوں ملک جشن آزادی مناتے ہیں اور پاکستان میں بطور خاص اگست کے مہینے سے صورت حال ہمیشہ کوئی نئی کر دہ لیتی ہے مرنج اور زل کا قرآن بھی کچھ نئے سنی رنگ ڈھنگ لائے گا جو ہر مال حکومت اور عوام کے لیے بدیشان کن ہو سکے ہیں کوئی مانے یا نامانے ملک میں ایک "سنی مارشل لا" آ چکا ہے۔

اگست کی فکریاتی صورت حال کے حوالے سے سارہ مرنج اور زل کے منحوس ترین قرآن کا ذکر کیا جا چکا ہے، علم نجوم میں یہ دونوں سارے نہایت منحوس تصور کیے جاتے ہیں خصوصاً ویدک علم نجوم تو ان کے ساتھ کوئی رعایت نہیں کرتا، مرنج اور زل کا قرآن یعنی سیلاب یا دونوں کے درمیان اسکا اثر یا متاثرے کا زیادہ نہایت خراب اثرات کا حامل سمجھا جاتا ہے۔

تاریخی ریکارڈ کے مطابق جب جب زل اور مرنج کا قرآن ہوتا ہے تو دنیا میں غیر معمولی حادثات واقعات، خاص طور پر جنگ و ہل یا قتل و غارت گری دیکھنے میں آتی ہے اس حوالے سے خاص طور پر 21 مارچ 1739ء نہایت قابل توجہ ہے، اس روز کو برصغیر اٹھ و پاک میں ایک منحوس ترین دن کے طور پر یاد رکھا جاسکے گا کیوں کہ اسی تاریخ کو نادر شاہ دزانی نے دہلی میں بدترین قتل عام کا حکم دیا تھا، سامانی قریب میں 5 جون 1984ء کی تاریخ بھی نہایت اہمیت کی حامل ہے، جب بھارتی وزیراعظم اندرا گاندھی نے "بلیو اسٹار آپریشن" کیا اور سکوں کے مقدس مقام گولڈن ٹمپل پر خون کی ہولی کھلی گئی، یہ قرآن بھی برج میزان میں ہوا تھا جیسا کہ مرنج و زل کا ساتھ قرآن 15 اگست کو برج میزان میں ہوا اور پاکستان میں بھی سال 2012ء میں خون کی ہولی کھلی گئی۔

واضح رہے کہ مرنج و زل کا قرآن دیگر اہم سالگان کی طرح دیر پا اثرات کا حامل ہوتا ہے اور اس کے اثرات کافی پہلے سے نمایاں ہوتے ہیں اور قرآن کے بعد بھی جاری رہتے ہیں، یہ قرانات عام طور سے ہر ڈیڑھ سال بعد یا اس سے زیادہ عرصے میں ہوتے رہتے ہیں لیکن ضروری نہیں ہے کہ ہر قرآن عدہ درجہ منحوس ثابت ہو اور ہر شخص یا ملک اور شہر اس سے ایک ہی انداز میں متاثر ہو، اس کے اثرات کا جائزہ تو کسی کے انفرادی زائچے کو مد نظر رکھ کر ہی لیا جاسکتا ہے، اس کی نحوست کوئی بھی رنگ دکھا سکتی ہے، خاص طور پر عام افراد کو مکران بلحاظ اس سے زیادہ متاثر ہوتا ہے۔

جون 2006ء میں یہ قرآن برج اسد میں ہوا تھا۔ 26 اگست کو نواب اکبر بگٹی کا سانحہ پیش آیا اور اس کے بعد ملوچان کی صورت حال بگولتی پٹی گئی اس کے

ستمبر 2014

ادھر رہا: سید منصور علی رنجانی

ISRAEL

ISRAEL

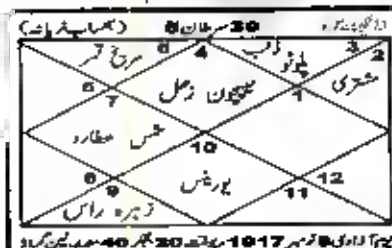
ISRAEL

ایٹمی ممالک؟ فلسطین اور اسرائیل

امریکہ کے بعد کون سا غیر ذمہ دار ملک ایٹمی دھماکہ کر سکتا ہے؟

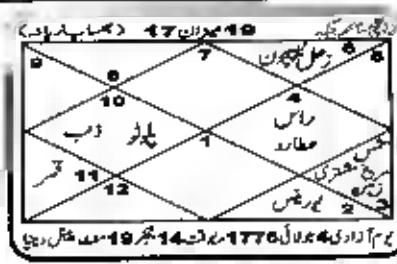
آج کی سہرا اور امریکہ نے ماضی میں پہلی بار 1945ء میں سرور دھماکا اور ناگاساکی پر کیے بعد دیگرے ایٹم بم گرا کر غیر ذمہ داری کا ثبوت دیا اور اس کے بعد آج تک امریکہ اس خوف میں مبتلا ہے کہ جو اب امریکہ پر کب اور کون ایٹم بم گرا سکتا ہے۔ یہی لاشعوری خوف ہر امریکی صدر کو رہا ہے اور صدر بش تو ان میں ٹاپ نمبر لے گئے، ادبامردان کا تسلسل ہیں۔ امریکہ نے سہرا اور روس، چین، افغانستان، عراق، کوریا، جاپان، ویت نام، کیوبا، ہڈا سلکوں کی تعداد تقریباً تیس ہے، سے جنگ کی اور بطور اسراٹیل سے لبنان، شام، اردن، مصر، سعودی عرب، عراق، ایران بھی غیر محفوظ ممالک ہیں۔ امریکہ ایک بار پھر 9/11 کے بعد جنگ برائے امن دہشت گردی کے جوہر دکھانے باہر نکل آیا ہے۔ ظاہر ہے جنگ کا نتیجہ جنگ، عالمی نفرت ہی نفرت ہے اور یہ نفرت امریکہ اور اس کے اتحادی ممالک کی طرف تیزی سے پھیلی ہے۔ آج بھی ممالک ایٹمی دھماکے میں لگ گئے ہیں۔ ہر ملک یہ چاہتا ہے کہ اس کے اپنے دفاع کے لیے اس کے پاس بھی ایٹم بم ہو اور شاید حضرت انسان کے ہاتھوں ہی دنیا تباہ ہوگی اور قیامت صغریٰ یا کبریٰ ایسے ہی آئے گی؟ فن علم نجوم سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے ہم نے 9 ایٹمی ممالک کے زائچے تیار کیے ہیں۔ ان کی روشنی میں ہم نتیجہ نکالنے کی کوشش کریں گے کہ امریکہ کے بعد کون سا ملک غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کر سکتا ہے اور فلسطین کو کون انصاف دے گا؟

نار ہے ہیں۔ میزان طالع کے تحت ماضی کی ظلی کا ازالہ کرنے کے ساتھ اب امریکہ دوبارہ یہ ظلی زد ہوا ہے گا۔ لاش امریکہ کھلے دل سے جاپانی قوم و دنیا سے معافی مانگ کر اس کی راہ اپنالے تو دنیا میں امن قائم ہو جائے۔



(2) روس
زائچہ میں طالع
دوسرے دھت کے
گھر میں ہوا مریخ مٹھا

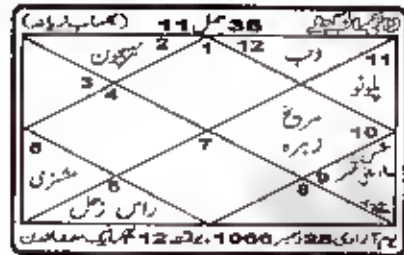
ہے۔ طالع میں زحل و ہال یا تھ ہوا مریخ مٹھا جبکہ مریخ و مشتری دوسری آقا



چلا ہے اور آج ہر ایٹم بم بنانے والے ملک کو امدادی مراعات کی جتنی کٹا کرتا ہے کہ مزید ایٹم بم نہ بنیں۔ مگر اپنی ذمہ دین (دو ملی) پالیسی پر عمل کرتا ہے تو اپنا اختیار کھودتا ہے۔ نتیجہ دیگر ممالک بھی اپنے تحفظ کے لیے ایٹم بم

کے گھر میں ٹٹھا ہے۔ ذراچھ میں دیگر بیارگان کی نشت بھی بری نہیں لہذا امکان ہے کہ ماضی کی پہر پورا ایٹم بم چلانے کی غیر ذمہ دارانہ فکری بھی نہ کرے گی۔

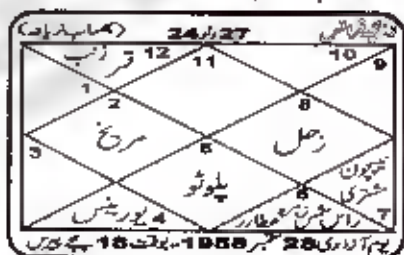
(3) برطانیہ



طالع حمل کا مالک
مریخ دند السماء پر ہوا
زہرہ شرف یافتہ بیٹھا
ہے۔ زہرہ زراچھ میں

ماتر میں گھر کا مالک ہے۔ مضبوط زراچھ کے تحت برطانیہ کسی دوسرے ملک کے پہلا دے میں آ کر اپنے ایٹم کی عسکری نشاں کر سکتا ہے۔ چوتھے کا مالک قمر ہوا عطارد شمس یورانس نویں انصاف کے گھر ہونے سے اسے عوامی رد عمل کا سامنا ہے۔ جب راج برطانیہ میں سورج غروب نہیں ہوا تھا اس نے تب اسٹی فلی نہیں کی لہذا آئندہ بھی امکان ہے کہ برطانیہ ذمہ داری کا مظاہرہ ہی کرے گا۔

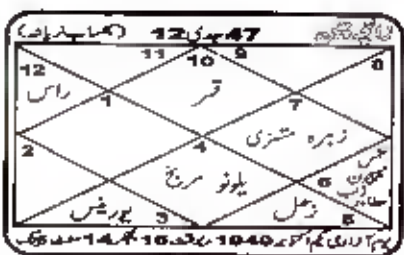
(4) فرانس



یورپ کا یہ خوبصورت
ملک اپنی قدیم
بادشاہت کے لحاظ
سے اپنی انفرادی تاریخ

رکھتا ہے۔ ذراچھ آزادی میں طالع کا مالک زحل دند السماء پر اپنے فطری گھر بیٹھا ہے اور سعد اکبر مشزی نویں اپنے فطری گھر بیٹھا ہے۔ دیگر بیارگان کی نشت بھی فرانس کے امن پسند ملک ہونے کے لیے کافی ہے۔ اسٹی طاقت ہونے کے باوجود فرانس دنیا میں اسٹی جنگ روکنے کے لیے انصاف پسند نہ کردار ادا کر سکتا ہے اور ایٹم بم کا استعمال بھی نہ کرے گا۔

(5) چین

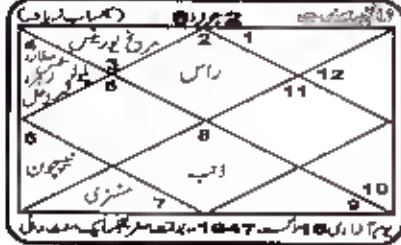


طالع کا مالک زحل
آٹھویں گھر وہاں یافتہ
ساتویں ہبوط یافتہ مریخ
طالع میں وہاں یافتہ قمر

ہم آدھی 28 دسمبر 1947ء کو 12 بجے تک

ٹٹھا ہے۔ صرف دند السماء پر زہرہ اوج یافتہ ہے جس سے اس کی عورت، اکاؤمی دن بدن بڑھ رہی ہے۔ بیارگان کی نشت انجی طراقات ہونے کے باوجود ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھی ایٹم بم کا استعمال نہ کرے گا۔

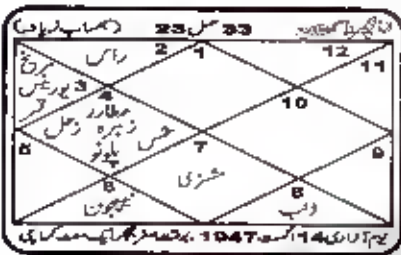
(6) بھارت



طالع ثور کا مالک
زہرہ ہوا شمس، زحل،
عطارد، قمر اور پلو
تیسرے (پڑوسیوں)

کے گھر بیٹھا ہے۔ جبکہ نویں دوسری کا مالک زحل اپنے گھر سے چھٹے ساتویں ہے وہاں یافتہ بیٹھے ہیں۔ لہذا بھارت سرکار ہمیشہ اپنے پڑوسیوں کو دھمکانے کی پالیسی پر قائم رہے مگر ایٹم بم چلانے کی بھی فکری نہ کرے۔ بھارتی سرکار کو اس لحاظ سے ہم آرزوئے نجوم ذمہ دار کہہ سکتے ہیں۔

(7) پاکستان



دین عزیز پاکستان کے
طالع حمل کا مالک مریخ
تیسرے یورانس قمر کے
ہوا بیٹھا مریخ عسکری

قوت یورانس بدست ٹیکانوجی کا مالک تارہ ہے۔ تیسرا گھر پڑوسی ممالک سے تعلق رکھتا ہے دنیا جانتی ہے کہ پاکستان نے اپنے پڑوسی ملک بھارت کے لٹنی دھماکے کرنے کے بعد لٹنی قوت صرف لاہور سے اپنے تحفظ دفاع کے لیے حاصل کی ہے۔ پاکستان عالم اسلام کا واحد ملک ہے جس نے نیٹو، ہندوستان اور دیگر غیر مسلموں کے مقابلے میں قوت حاصل کی اس لٹنی طاقت کے حصول کا سہرا جمہوریت اور انقلابی تحریکوں کا ہے جس نے کہا تھا کہ ہم گھاس کھائیں گے مگر اپنے دفاع کے لیے ایٹم بم ضرور بنائیں گے اس کے بعد کڑے جملے پیش کردار اختر عبداللہ بھٹو کو جاتا ہے اور اس کے بعد وزیراعظم نواز شریف کو جاتا ہے جس نے امریکی لٹنی قبول نہ کر کے یکے بعد دیگرے بھارت کے سب تک لٹنی جرمات کے بدلے لٹنی دھماکے کر کے بھارت کے مقابلے میں طاقت کا توازن برقرار کر کے عالم اسلام اور خصوصاً پاکستانیوں کے سرفرو سے بلند کر دیا۔ ذراچھ میں دند السماء کا



اسرائیل اپنی فوجی کالعدمیوں کے باعث اس وقت مالی اس کو شدید خطرے میں جھونک رہا ہے۔ فلسطین میں 1946، 1952، 1957 اور 1971ء سمیت متعدد مواقع پر کئی جنگیں ہوئیں جس کے نتیجے میں فلسطین دوصوں میں تقسیم ہوا۔ 40 لاکھ فلسطینی دنیا کے مختلف ممالک میں جبری وطن بدوی کے تحت ذبح کی گوار رہے ہیں۔ حالیہ دنوں میں غزوہ بر اسرائیلی فضا کی بھاری کاسلسلہ سے متاثر اور نیچے فلسطینی عوام کے دھپکاؤں کی ایک بدترین مثال ہے۔ اسرائیلی ہتھیاروں کا غریبہ جس میں انٹی ہتھیار بھی شامل ہیں سالانہ 3 لاکھ ڈالر کی امریکی امداد سے مل رہا ہے۔ اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" نے اس عوامی سے خبردار کیا ہے کہ غزوہ کی پٹی پر اسرائیلی فوج کی مکمل ہدایت ناقابل برداشت ہے۔ اسرائیلی حکومت 1967ء میں غزوہ کی پٹی پر قبضے کے بعد سے علاقے میں یہودی بستیوں کی تعمیر کے سیکڑوں منصوبے بنا چکی ہے، جن پر مکمل عمل درآمد ہو چکا ہے۔ 26 بستیوں تو مقبوضہ بیت المقدس میں جبکہ وسط اور البرج ضلع میں 24 یہودی بستیاں قائم کی گئی ہیں۔ اسرائیل نے 16 یہودی بستیوں کو 1946ء میں زیر قبضہ آنے والے علاقوں کے ساتھ ملا دیا ہے تاکہ مسیحی ریاست کے توسیع پسندانہ عوام پر دے ہو سکیں۔

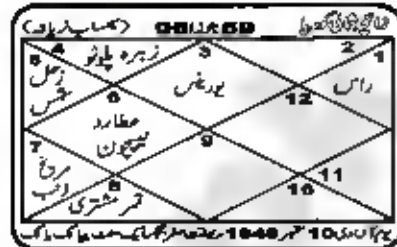
فلسطینی عوام پر اسرائیل کی طرف سے ڈھائے جانے والے مظالم کا تعلق ہے تو کم بیش تمام مسلمان ممالک ان کی شدید مخالفت کرتے ہوئے فلسطینیوں کی جہاں اپنے حقوق اور آزادی کے لیے جدوجہد لازوال قربانیوں سے عبارت ہے وہیں اسرائیل کی غاصبانہ پالیسیاں اور امریکہ کی آئیر ہاؤس سسٹم کے مل میں بڑی رکاوٹ بنی ہوئی ہے۔ اسرائیل ایک چھوٹا سا مستانہ خطہ ہے لیکن دنیا میں سب سے زیادہ تباہی کا سامان، دولت اور خطرناک ٹیکنالوجی کے باعث آج دنیا میں قیام امن اور اسلامی ممالک کے لیے خطرے کا باعث بنا ہوا ہے۔ یہودی صرف مسجد اقصیٰ کو ہی مسدود نہیں کرنا چاہتے بلکہ دماغ فلسطین سے فلسطینیوں کا نام و نشان ہی مٹا دینا چاہتے ہیں۔

نتیجہ

نو ممالک کے یوم آزادی کے زائچوں میں ستاروں کی نشست سے یہ نتیجہ بر آسانی مل گیا ہے کہ اسرائیل ہی وہ واحد ملک ہے جو امریکہ کے بعد ایٹم بم چلانے کی قلمی کر سکتا ہے اور امریکی زوال کا باعث بنے گا۔ امریکہ اور UNO کو انٹی ممالک کے خلاف کارروائیاں کرنے کا بہت شوق ہے۔ اسرائیل کے خلاف چشم پوشی دراصل امریکہ کی ہی تباہی ہوگی۔ آخر میں ہماری رہا ہے کہ امام زمانہ کا بلڈ ٹور ہو، تشریف لاکر دنیا کو بدل سے بھر دیں۔

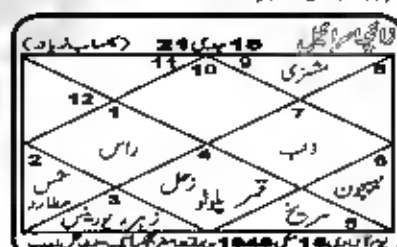
مالک دل دہاں یافتہ ہے۔ لہذا پاکستان بھی شاید بھی یہی طاقات استعمال نہ کرے۔ ساتویں گھر میں صحابہ مشتری ہی زائچہ پاکستان میں ایک دراصل ہے۔ حوالہ ثقیوت کے مضبوطی و مدد ہاتھوں میں آہلے نہ ہو تو حوالہ میں عروج پاکستان کی دلیل ہے۔

(6) شمالی کوریا



فالح جزا کا مالک عطار دتہ الارض پر شرف یافتہ ٹٹھا ہے۔ دتہ السماء کا مالک مشتری چٹھے ٹٹھا ہے۔

شمالی کوریا نے انٹی پاور امریکہ کے استعمال دلانے سے اپنی ذہانت، ہمت سے حاصل کی ہے۔ یہ انٹی قوت خالصتاً اپنے دفاع اور دشمن ملکوں خصوصاً امریکہ سے تحفظ دفاع کے لیے ہے۔ شمالی کوریا بھی غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایٹم بم چلانے کی امریکی قلمی بھی نہ ہراسے گا۔



(9) اسرائیل فالح ہدی کا مالک زل ساتویں دہاں یافتہ ہمارا عروج یافتہ قمر کے ساتھ ٹٹھا ہے۔ ادھر سعد

اکبر ستارہ مشتری تیسرے (ہڈی ممالک) اور بارہویں (مازوں کے گھر) کا مالک ہو کر بارہویں ٹٹھا ہے۔ سعد اکبر ستارہ مشتری کی تمام سعادت اسرائیلی زائچہ میں سعادت کے برعکس دوسرے گھر کے مالک ہونے کے سبب نخست منفی سوچ میں بدل گئی ہے۔ ان 9 زائچوں میں واحد غیر ذمہ دار ملک اسرائیل ہی نظر آتا ہے جو اپنی بڑولانہ سوچ، گھبراہٹ اور سپر پاور امریکہ کے مستقبل قریب میں زوال کے خدشہ کے نتیجہ میں کسی بھی اسلامی ملک خصوصاً ایران پر امریکہ شہ کے تحت ایٹمی میزانی حملہ کر سکتا ہے۔ ماضی میں اسرائیل عراق کے انٹی ری ایکٹروں (پلانٹ) پر اپنے طیاروں سے کامیاب حملہ کر کے عراق کی انٹی قوت کو تباہ کر چکا ہے۔

المكتاب: شهر ارمغان محمدی ۱۳۸۵

شہزادہ حافظ محمد یونس کی کتاب

شہزادہ کی گری اور حروفِ صوامت

لا اله الا الله محمد رسول الله

سطھوں کی: لال مال، الال، ملل، چمچ مدریں میں دل الال

لکھ لیجیہ چوبیس حرف اور 7 الفاظ پر مشتمل ہے۔ چوبیس حروف بھی حروفِ موامت میں سے ہیں۔ اعداد 619 بنتے ہیں، ان کا مفرد بھی 7 آتا ہے۔ (شاہ رخزائی صاحب نے 2014ء کو ویسے بھی دو مانی سال کا درجہ دیا ہے) اگر ان کی تلخیص کی جائے تو 9 حروف درج ذیل سامنے آتے ہیں۔

تلفیظی: ارج دریں لمودہ

یہ 9 حررت کمرہ شریف کی تلخیص میں، اعداد 354 بنتے ہیں۔

تخلص: هوميل، سردها

عمل نمبر 1:

میں مگر بہن کے وقت ان الفاء کو جو طلسمی ہیں، ان کو 354 مرتبہ لکھ کر کسی قبرستان میں دفن کرنا چاہئے اور ساتھ میں 354 مرتبہ پڑھ کر عمل کو مکمل کرنا چاہئے۔

284

ل	م	ح
ا	س	هـ
و	د	ر

احمد رسول مروة بحق لا اله الا الله محمد رسول الله

(بقية الصفحة 15 من)

www.astrologyavenue.com

شہسی و قمری مگر جن جو کہ ٹھس ترین اوقات ہیں۔ ان اوقات میں آپ جس محل کی نکات دینا چاہیں وہ ایک سال تک آپ کو کام دے گی، کیونکہ ان کے لیے کسی چاند کی ضرورت نہ ہے۔

چاند عربین: یہ گرہن برج حمل کے 15 درجہ 5 دقیقہ پر لگے گا۔ اس کی ابتداء 18 اکتوبر 14 بجکر 4 منٹ، مکمل گرہن دورانہ (15 بجکر 50 منٹ تا 15 بجکر 54 منٹ تک)، خاتمہ گرہن 16 بجکر 43 منٹ پر ہوگا۔ یہ گرہن کسی بھی بیانی ممالک میں دکھائی نہ دے گا۔ اسے براعظم شمالی جنوبی امریکہ، کینیڈا اور ملحقہ سمندری حدود میں دیکھا جائے گا۔

سورۃ غورین: یہ گرجاں درج مغرب کے 0 درجہ 24 دقیقہ پر لگے گا۔ اس کی ابتداء 24 اتوار صفر بکر 52 منٹ مکمل گرجاں (دو ماہیہ 2 بکر 44 منٹ تا 2 بکر 55 منٹ تک) عاتقہ گرجاں 3 بکر 57 منٹ پر ہو گا۔ اسیاتی ممالک میں چونکہ شب ہو گی۔ لہذا یہ گرجاں براعظم شمالی جنوبی امریکہ، کینیڈا اور اس سے ملحقہ ممالک میں دیکھا جائے گا۔

ان ادکات میں آپ حروفِ صوامت کی زکات ادا کر سکتے ہیں، جو کہ ایک سال تک آپ کو کام دے گی۔ اس کی زکات ادا کرنے کا طریقہ اول یہ ہے کہ 543 مرتبہ ان حروف کو لکھ کر کسی قبرستان میں دفن کر دیا جائے۔ طریقہ دوم یہ ہے کہ ان حروف کو ۱۰۰۰۰ مرتبہ لکھ کر 543 مرتبہ پڑھ لیا جائے تب بھی زکات ادا ہو جائے گی۔ بہتر طریقہ اول ہی ہے۔ آج ہم حروفِ صوامت سے بندش کا کام لیں گے یعنی عقد الامراض، مختلف امراض کی بندش کریں گے، اس کے لیے لکھ طیبہ کی روحانیت سے کام لیں گے۔ لکھ طیبہ ویسے بھی مختلف

1. **Introduction**

of

1

20

11

1

1

سہ ماہی
ستمبر 2014

کا۔ دائمی الفت و محبت قائم رکھنے، ناراضی و زمین میں صلح معافی، دوستوں، بہن بھائیوں میں اخوت، محبت بڑھانے کے لیے سورۃ یوسف کی آیات محبت یا پھر سورۃ یوسف کا خالی اہلن نقش سلامت زبرد میں لکھ کر دولل حاجت پڑھ کر دعا کریں گے کہ سلامت زبرد، میں عی و رخت انار سے لگا میں اور قرآنی اعجاز ملاحظہ فرمائیں۔

۷۸۶		
۱۳۵۹۹۳	۳۳۵۹۸۸	۳۱۹۹۸
۲۹۳۹۹۰	یہیل مقصد لکھیں	۲۰۹۹۹۰
۸۳۹۹۶	۱۶۷۹۹۲	۲۵۱۹۹۲

ابتداء 10، حبر 17، جگر 14، منہ، مکمل نظر 11، سہر 20، جگر 3، منہ اور خاتمہ نظر 12، حبر 22، جگر 54، منہ پر ہوگا۔ ہر روز گاری کے خاتمہ کے لیے سورۃ یسین کا خالی اہلن نقش لکھ کر پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۱۸۳۵۰	۱۳۷۶۱۰	۵۵۳۵۰
۹۲۲۵۰	یہیل مقصد لکھیں	۱۲۸۱۶۰
۱۱۰۷۱۰	۷۳۸۰۰	۳۶۹۰۰

تسدیس زیرہ زحل: اس سعد وقت کی ابتداء، 20 حبر 21، جگر 17، منہ، مکمل نظر 21، حبر 18، جگر 3، منہ اور خاتمہ نظر 22، حبر 14، جگر 50، منہ پر ہو

تسدیس عطارد مشترک: اس سعد وقت کی ابتداء 10، حبر 2، جگر 29، منہ، مکمل نظر 10، حبر 23، جگر 37، منہ اور خاتمہ نظر 11، حبر 21، جگر 9، منہ پر ہوگا۔ علی مشکلات بر جسم میں نقش داؤد علی صاحب مشتری میں بنا کر باہر ہیز پاس رکھیں۔

۷۸۶			
۱۵۹۶	۱۶۰۹	۱۶۰۶	۱۶۰۳
۱۶۰۷	۱۶۰۲	۱۵۹۷	۱۶۰۸
۱۶۰۱	۱۶۰۴	۱۶۱۱	۱۵۹۸
۱۶۱۰	۱۵۹۹	۱۶۰۰	۱۶۰۵

تسدیس شمس زحل: اس سعد وقت کی

ہوگا خیال رہے کہ تل زین پر دگر کرنے پائے اور تل پاؤں کے نیچے جانب نہ مٹے پائے۔ تمام امراض کے لیے آپ درج ذیل نقش پھنکے کے لیے دے سکتے ہیں۔ اس سے 21 دنوں میں موذی سے موذی مرض بھی جاتا رہے گا اور دھڑا آسب کا خاتمہ ہوگا جتنی کہ دھڑا آسب والی جگہ 3 دن پانی میں مل کر کے کرے کے کوٹوں میں چھڑکنے سے دھڑا دھڑا کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔ نقش مٹھ آبی ہے:

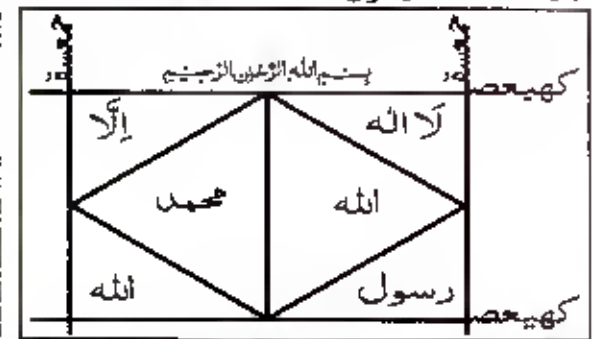
۷۸۶		
۲۰۷	۲۰۹	۲۰۳
۲۰۲	۲۰۶	۲۱۱
۲۱۰	۲۰۴	۲۰۵

اح در سل م و ہ بحق لا الہ اللہ محمد رسول اللہ یہ اعمال انتہائی مجرب اور سرج التا میر ہیں۔ ان کو کرنے کے لیے یہ صرف ان کے مثبت اقدام میں بلند بغیر اجازت اسے ہرگز نہ کریں۔ اس کی اجازت حضرت قاد زنجانی یا پھر کسی رد مانی سلسلے کے بزرگ سے لے لیں۔ کیونکہ ان اعمال سے منفی پہلو پہ بھی کام لیا جاسکتا ہے اس لیے اجازت مام نہیں ہے۔

بقیہ: شمسی و قمری گرہن اور حروف صوامت

درج بالا نقش کو بعد امراض آپ ایک نقش گے میں پھنکے کے لیے دیں۔ انشاء اللہ ایک دو دن میں مرض کا خاتمہ ہو جائے گا۔ آپ 19 مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ہو مل سر دھا کا دم بھی کر سکتے ہیں۔

عمل نمبر 2: گرہن سے تل 2 کعت نماز اکریں اس کے بعد میں گرہن کے وقت 619 مرتبہ لبیک لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہو دیکر بعد 2 کعت نماز اکریں۔



پیش آپ تمام جلدی امراض درود ورد شہد میں لکھ کر دیں تاکہ گے میں ڈال جاسکے دوسرا نقش تل میں ڈال کر ستارہ صوم پر لگانے سے جسم درود اور جلدی امراض کا فورا خاتمہ

نوٹ: جو بہن بھائی خود یہ اعمال نہ کر سکیں۔ وہ شاہ زنجانی سے رجوع کریں۔

کے لیے زنجانی منتری کا مطالعہ کریں جو شائع ہو چکی ہے۔

محبت کے لیے آیت کریمہ سورۃ فیل کی آیت نمبر 4، پارہ 30 میں قَبْعَتُهُمْ كَعَضِيبٍ مَّا نُؤَلِّیْہِ ۵ سے اعداد قمری نکال کر نقش مشمت تیار کریں۔ یہ لوح آپ کو آبی یا غامبی عنصر

دالوں کے لیے زیادہ فائدہ دے گی۔ اس عمل کی اجازت شاہ زنجانی یا مجھ ماجو سے حاصل کریں، درخت نقصان کا اندیشہ ہے۔ اعداد قمری نائل کر لوں تیار کریں۔ 3 عدد لوح آبی اور 2 عدد غامبی لکھیں، مشک درخت ان کی روشانی سے، رجال الغیب کا خیال کریں۔ آبی عنصر مطلوب کو پانی شربت یا دودھ میں، غامبی عنصر کو ایک راست بازو میں باغمو، ایک مطلوب کے گزرگاہ میں دفن کرو اور ۵۸۵ مرتبہ اس آیت مبارکہ کا ورد کریں۔ 18 دنوں میں آپ کا کام سرور ہو جائے گا۔

لوح کی پال: آیت کے اعداد قمری ۵۸۵

$$191 = 3 \div 585 = 12 - 585$$

چال خاص		
۳	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

چال آبی		
۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

۷۸۶ جہول الہی		
۱۹۲	۱۹۷	۱۹۶
۱۹۹	۱۹۵	۱۹۱
۱۹۴	۱۹۳	۱۹۸

از تحریر: منیر احمد میرانی، لاڑکانہ

مظہر العجائب

جفر شرف قصر

محترم قارئین کرام! یہ بات انسان کی فطرت میں شامل رہی ہے کہ وہ ہر چیز اور ہر کام میں آسانی تلاش کرتا رہا ہے، اس میں بے حد غریب فوری اثر اس قدر پڑتا ہے کہ عملیات تحریر میں جن کا اندازہ آپ ان عملیات کو استعمال کرنے کے بعد محسوس کریں گے، ہمارے کچھ قارئین ایسے بھی ہوں گے جو تو پائیس دن، نہ ایکس دن، نہ سات دن کی تکلیف اٹھا سکتے ہیں نہ مگر جن، نہ شرف، نہ سات کا انتظار کر سکتے ہیں اور پھر عجیب قسم کی باتیں کرتے ہیں کہ پڑھ لکھ کر تنک گئے ہیں لیکن کوئی بھی فائدہ کوئی کام نہیں اور باجائی جب آپ محنت نہیں کریں گے تو فائدہ کیسے ہوگا؟ محنت کریں، محنت میں عظمت ہے۔ کمال آتا رہا کمال مرشد سے اجازت لے کر کریں تو آپ کامیاب سرور ہوں گے۔ اب آپ کی خدمت میں ایک عمل تحریر کر رہا ہوں، جو آپ کو سرور پہنچا دے گا۔ شرف قمر میں کریں تھوڑی سیاری قمر پر روشنی ڈالیں، قمر تار کا برج سر فلان ہے، جو کہ آبی عنصر ہے۔ قمر ایک برج میں از غامبی دن رہتا ہے، جو کہ معد

اسفر ہے، جب معد حالت میں ہوتا ہے تو معتدروں کوں اور حکام کے ذریعے فائدہ، محبت، عزت، نصیب کثافتی، نصرت، فتح، شفا وغیرہ وغیرہ کا کام دیتا ہے۔ قمر کو برج ثور کے 3 درجہ پر شرف اور مغرب کے 3 درجہ پر روط ہوتا ہے۔ روط ہر ماہ، سوا دو دن کے لیے ہوتا ہے۔ یہی ایک داد تارہ قمر ہے جس کا شرف اور روط ہر ماہ آتا ہے۔ ہر انسان کے لیے کتنا خوشی کا نام لے کر آتا ہے، فائدہ، انکسایا جاتا ہے۔ اس با شرف قمر کا عمل آپ کے حوالے کرتا ہوں، انشاء اللہ زندگی نے ساتھ دیا تو دوبارہ، روط قمر پر ایک بہترین عمل تحریر کروں گا۔ قارئین میں تو نہایت فکر گزار ہوں زنجانی خاندان کا جس نے یہ سلسلہ شروع کیا ہے۔ 70 سالوں سے مسلسل اشاعت ہو رہا ہے اور ہر مسلمان اس روحانی سلسلے سے نفیس یاب ہو رہا ہے اور اس روحانی خاندان اور اس روحانی آئینہ قیمت کے لیے دعا کریں کہ یہ سلسلہ تاقیامت آباد رہے۔ اس ماہ 12 ستمبر پر شرف قمر ہوگا۔ 09:44 تا 12 ستمبر 11:27 پر ختم ہوگا۔ مزید معلومات

روحانی عملیات آزمودہ

از انتخاب: سید محمد علی زنجانی

عمل برائے حل مشکلات:

احرکنی یا قاهر الصدو یا وال الولی یا مظهر العجائب یا مرتطی علی احرکنی احرکنی احرکنی الساعۃ الساعۃ الساعۃ العجل العجل العجل برحمتک یا ارحم الراحمین

طریقہ عمل: ہر نماز کے بعد کم از کم 3 مرتبہ درجہ کی سنت مثل کی سورت میں حسب قانون تعداد متعین کی جا سکتی ہے تاہم اس کی اجازت مائل کامل جناب شہزادہ سید انتقاد حسین شاہ زنجانی مدظلہ العالی سے یا اس حقیر سے ضرور حاصل کریں۔

نام اجازت تعلقات کی بندش

کئی دہائیوں میں نام اجازت تعلقات ہوں اور منع کرنے کے باوجود فعل سے باز نہ آتے ہوں تو اس نقش کو گرہن یا قمر در عقرب کے وقت کالی میاں سے لھیں اور اس نقش کے نیچے سفر لھیں۔ نقش کو ایک ماں میں پڑ کریں اور دونوں میں سے کسی ایک کا استعمال ۷۰ پیرے میں لپیٹ کر کسی قبر کہہ میں دفن کر دیں۔ انشاء اللہ جلدی دونوں کے نام اجازت تعلقات ختم ہو جائیں گے۔
نقش یہ ہے:

۴	۹	۲	۹۸۰	۹۸۵	۹۷۷
۳	۵	۷	۹۷۸	۹۸۱	۹۸۳
۸	۱	۶	۹۸۴	۹۷۶	۹۸۲

بسم فعل زنا فلان بن فلان و بین فلان بنت فلان بحق عودائیل

عصر حاضر کا سب سے بڑا مسئلہ کھلی توخریت، بے روزگاری اور بیماریاں جس کا ایک سبب ہے مادہ من کے باعث ہمارے دل کو کانا بازا استعمال بھی ہے، جس سے چھارے کے لیے عوام الناس کی اکثریت ذور کی ٹھوکریں کھاری ہے تو دوسری جانب جعلی ماسلوں اور نام نہاد پیروں فقیروں کو اپنی حال کٹائی سے مالا مال ہونے کا ذریعہ فراہم کر رہی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ کل توڑا جائے اور ایسے اعمال چھوڑ دیے جائیں کہ جو جائز ہونے کے ساتھ ساتھ انتہائی سرعت انگیز بھی ہوں۔ عبارت عمل درج ذیل ہے:

ناد علیا مظهر العجائب والغرائب تجدد
عونالك في النوائب كل هم و غم سينجلي
بعظمتك يا الله يا الله يا الله بنبوتك يا رسول الله
وبولايتك يا علی یا علی یا علی احرکنی یا ایا الحسین
احرنی یا سیف الله احرکنی یا حجة الله احرکنی یا ولی
الله احرکنی بحق لطفك الخفی الله اکبر الله اکبر
انامن شر اعدائك بری بری الله الصمد بحق ایاک
نعبد و ایاک نستعین و بحق یس و القرآن الحکیم
و بحق ظہ و القرآن العظیم و افوض امری الی الله
ان الله بصیر العباد حسبی الله نعم الوکیل نعم
الوملی و نعم النصیر یا ایا الغیث اغثنی یا علی

بسم اللہ کا عمل

لڑکیوں کی شادی، میاں بیوی میں محبت، کاروبار میں ترقی اور دولت میں برکت کے لیے ہے۔ طریقہ عمل یہ ہے کہ ہر مہینہ کی نوچندی جمعرات سے کسی ایک نماز میں سات ہزار آخر سورجہ بسم اللہ کا ورد کر کے 16 دن میں سو الاکہ کی تعداد پوری کریں اور ہر چوتھے دن ایک نقش کاغذ پر بنائیں۔ جب 4 نقش تیار ہو جائیں تو ایک اپنے بازو پر باندھیں، ایک نقش کسی بارخ میں دفن کریں، دو نقش پانی میں ڈال کر 7 دن تک پیتا ہے۔ عمل مکمل کرتے وقت بخورات جلائیں، نقش حرقی گلاب و زمفران سے تحریر کریں اور عمل کی اجازت شہزادہ ہیدرآباد حسین شاہ زخمائی صاحب پانسی صاحب محل سے لیں۔ نقش یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
۱۰۲	۶۶	۳۲۹	۲۸۹

بچوں کے رونے اور دھونے کے لیے یہ نقش لکھ کر بچے کے سر پر رکھ دیا جائے تو انشاء اللہ بچہ خاموش ہو کر سو جائے گا۔

مظہر العجائب جفر

آج کے زمانے میں زیادہ لوگوں کے حالات بد بٹان کن ہیں۔ ہر کوئی کسی دیکھی دکھ تکلیف میں مبتلا ہے اور ان کی زندگی اسی دکھ تکلیف کے حوالے ہو جاتی ہے۔ ایسے لوگ مایوس ہو کر بیٹھ جاتے ہیں۔ اس بیٹھنے سے کرامت ربانی سے مدد لینی چاہیے، اس سے بڑھ کر ان کے لیے سکین واد کوئی علاج ثانی ددا نہیں، مگر لوگوں کی بے یقینی کا کیا کیا جاتے، وہ مومن جملی ماطلوں کے پاس جا کر مزید اپنے آپ کو بد بٹانی میں مبتلا کر لیتے ہیں اور مایوس ہو کر بیٹھ جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو خبردار کیا ہے کہ میری نعمت سے ناامید نہ ہونا، میں غمزد و جیم مدد کرنے والا ہوں مجھ کو کچھ دل سے یاد کریں تیری سانسوں سے قریب ہوں، مجھے یاد تو کر۔

کوئی ایسا کام بناؤ آپ کا نہ ہو رہا ہو تو اس آیت کریمہ کا ساتھ لیں تو اللہ رب العزت آپ کی مدد فوری بخشنے پا کر ضرور فرمائے گا۔ آیت واقفوض اموری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد ۵ سورہ مومن پارہ نمبر 2، آیت 43 ہے۔

اس آیت کے اعداد قری نکال کر نقش مربع تیار کریں نوچندی جمعرات کسی نیک سامع میں مشک و زمفران کی سیاہی تیار کریں نقش تیار کرنے سے پہلے 2 رکعتیں نماز قضا سے ماہات پڑھیں۔ اس کے بعد آیت کریمہ پڑھیں، اس کام کے اعداد قری نکالیں جو کام نہ ہو رہا ہو۔ مثلاً فلان روزگار شادی، محبت، میاں بیوی، فتح و نصرت، دشمن کو زیر کرنا جو ہاتھ جو جس کی اسلام اجازت دے اگر بنا ہوا ہو تو اس کا وردار مائل خود ہوگا۔ اس آیت کو 16 دن پڑھیں۔ اول و آخر 11 مرتبہ دو بار ابھی ساتھ پڑھیں۔ 16 دنوں میں آپ کا کام انشاء اللہ ضرور ہو جائے گا۔ اس کے دو عدد نقش تیار کریں، ایک کو کسی میوہ دار درخت میں لٹا دیں۔ ایک کو راست بازو میں باندھ لیں۔ محبت کے لیے مطلوب کی طبیعت میں ایک لوح داخل کریں، اجازت ہر مسلمان کو نام ہے۔ محترم شاہ زخمائی اور محمد ماجد کو خود مائے خیر میں ضرور یاد کریں۔ ترتیب لوح مبارک کی فرحت آتے ہیں۔

آیت کے اعداد قری: 1780

اعداد: 437 = 3 + 175 = 30 · 1780

اگر 1 ہفتا تو 13 خانے میں ایک اضافہ کریں۔

اگر 2 ہفتا تو 9 خانے میں مزید ایک اضافہ کریں۔

اگر 3 ہفتا تو 5 خانے میں مزید ایک اضافہ کریں۔

نقش ۷۸۶ چال بادی

۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۱۲
۱۴	۱	۸	۱۱

”اے غوث پاک میرا یہ عمل آپ کے طفیل پورا ہو“

اس شیرینی کو بج بکوں میں تقسیم کر دیں، پھر فلاوی چھری سے اپنا صار کر دیں، پھر آپ کا لباس پاکیزہ و معطر ہو، بخود کے لیے مندل، عود، لوبان استعمال کریں۔ پھر عمل کو پندرہ سو مرتبہ پڑھیں، تمام شب بیداری ہے۔ عمل پڑھنے کے دوران ایک پڑاغ جس میں روشن چنبیلی ڈالا گیا ہو روشن کریں، ایک ہی رات میں سندونی ماضر ہوگی، سندونی اس عمل میں اکثر بھند ماضر ہوتی ہے، اگر چھوٹی بچی کے روپ میں ماضر ہو تو بچی نہیں اور اگر جوان ہو تو بیکم نہیں اور اگر بوڑھی ہو تو ماں نہیں اور اس سے تین بار قول و قرار کر لیں اور اس عمل کو بعد حفظ کے اچھی طرح یاد کریں، پھر عمل کریں۔ ستر ہونے کے بعد سندونی روزانہ ماجر ہوگی اور سونا دے گی۔ ایک اور خاص بات کہ اس عمل کے ساتھ بسم اللہ شریف ہر دفعہ پڑھنی ہوگی، بیسے عمل تھا ہے ویسے ہی پڑھیں۔ اگر عمل کے ساتھ بسم اللہ نہ پڑھی تو ناکامی ہو سکتی ہے۔ جس دن عمل کرنا ہو اس دن بعد از صریہ پڑھیں:

یا شیخ عبدالقادر جیلانی مدد کن بحق فاطمہ بحق علی

تو کامیابی یقینی ہے اور اس عمل کی اجازت مامل شاہ زنجانی صاحب سے ضرور لیں ورنہ ناکامی کے ساتھ ساتھ آپ کو رجعت بھی ہو سکتی ہے۔ لہذا بغیر اجازت یہ عمل نہ کریں۔ عمل یہ ہے:

بسم الله الرحمن الرحيم ○ رحمن رحیم
سفرین اکج اکج سر سندونی او مبت مہت سوا
ہاشم یا بدوح یا غوث الثقلین قطب ربانی سیدنا
عبدالقادر جیلانی احضری بحق لا الہ الا اللہ محمد
رسول اللہ

۴۲۱	۴۲۴	۲۵۲	۲۳۰
۴۵۳	۴۲۹	۴۲۲	۴۲۶
۴۳۸	۴۵۰	۴۲۹	۴۳۳
۴۲۸	۴۲۲	۴۳۴	۴۵۱

تسخیر سندونی

آئینہ قسمت کے لیے عرب تسخیر سندونی کا عمل ماضر خدمت ہے۔ تاریک آئینہ قسمت کو معطوم ہوا کہ سندونی کا قطع قوم جنات سے ہے اور یہ جادوگر ہوتی ہیں۔ سندونی کی طاقت کا اعجاز اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ یہ جنات بد بھی اپنا جادو چلاتی ہیں۔ اس لیے بڑی مشکل سے تابو میں آتی ہیں۔ اکثر اوقات یہ اپنے جادو کے زور پر عمل کو ختم کر دیتی ہیں اور مامل کے عمل کا نتیجہ برآمد نہیں ہونے دیتی۔ اگر آپ کا ارادہ اس کو تسخیر کرنے کا ہے تو دو دن قبل ہی ترک چلا دیں اور تنہائی اختیار کریں اور کسی سے یہ ذکر نہ کریں کہ میں یہ عمل کر رہا ہوں، سوائے اپنے استاد کے جس سے آپ نے اجازت لی ہے، کسی الگ تنگ کمرہ میں یہ عمل کریں۔ جس میں کسی قسم کا سامان نہ ہو اور نہ ہی اس کمرہ میں آپ کے علاوہ کوئی داخل ہو، عمل کو پاک سات بجی زمین پر کریں، عمل کے قصد اور مطلب پر دھیان ضروری ہے، دوران عمل سفر سے پرہیز کریں، اس دن ہادو نہ رہیں جس قدر تنہائی اختیار کریں گے، اتنا ہی عمل بھی موثر ہوگا، بہر حال سندونی کا موضوع فریب ہے، میں اصل موضوع کی طرف آتا ہوں، عمل کو شروع کرنے سے پہلے پیر الہی شیخ عبدالقادر جیلانی کی نیاز و لائیں، شیرینی پڑا دو واما تمہیں کہ:

انٹرنیٹ مجسٹریٹریٹ سروسز

میرے مجرب عملیات

ذاتِ شریف

میکائیل	م	م	م	م	م
لام	م	م	م	م	م
وہ	م	م	م	م	م
ن	م	م	م	م	م
دب	م	م	م	م	م
دجیم	م	م	م	م	م
میکائیل	م	م	م	م	م

برائے دفع سحر و آسیب، شیطانوں اثرات

اس عمل کا مائل بننے کھٹے نوپندی جمعرات سے بعد نماز عشاء آیہ الکرسی 40 دفعہ ازل آخر عیار و عیارہ بارود و شریف پڑھیں۔ یہ کل عمل 40 دن یعنی ایک ہفتہ کریں تاہم کی خاص پابندی کریں جو وقت مقرر کریں ٹھیک اس سے ایک دو منٹ پہلے ہی شروع کر لیا کریں۔ تاہم ایٹ ہونے کی صورت میں عمل میں قصور واقع ہوتا ہے چالیس دن یہ عمل پڑھنے کے بعد جس دن آخری دن ہو چالیس منٹ برقی کے بجائے لے کر ان پر مولات کی نیاز دیں یہ برقی خود بھی کھا سکتے ہیں مصوم بچوں میں تقسیم کریں زمین پر دگر گئے پاسے۔ برقی سامنے رکھ کر دما مائیں کہ اس کا ثواب حضور ﷺ اور دیگر تمام انبیاء و اولیاء صالحین کی ارواح کو دیں اس عمل کے بعد روز اجماع صبح آیہ الکرسی درود میں رکھیں جب بھی کوئی سحر و خیرہ کار میں یا آسیب کار میں اس پر دم بھی کریں اور پانی پر دم کر کے پلائیں اللہ شفا دے گا۔

یہ نقش کالی سیای سے لکھ کر پینے کے لئے دیں 21 دن پلائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِیْمٍ

۷	۱
۲	۴
۶	۸
۹	۳

یَا عِزُّی جُنِّی لَیْسَ فِی دَعْوِیْهِ مُلْکُکَ وَتَقَاتِیْهِ یَا حَیُّ

یہ دونوں نقش لکھ کر چاندی میں منڈھا کر گلے میں پہنائیں۔

۱۶۵۱۸	۱۶۵۲۱	۱۶۵۲۵	۱۶۵۱۱
۱۶۵۲۳	۱۶۵۱۲	۱۶۵۱۷	۱۶۵۲۲
۱۶۵۱۳	۱۶۵۲۷	۱۶۵۱۹	۱۶۵۱۶
۱۶۵۲۰	۱۶۵۱۵	۱۶۵۱۴	۱۶۵۲۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَادِیْعًا مَّظْهَرُ الْعِجَابِ تَجَدُّدًا عَوْنًا
لَكَ فِي النُّوَابِ كُلِّ هَمٍّ وَغَمٍّ سِیْنَجَلِ یَنْبُوتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
وَبِلَا یَتُك یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

فیوض العملیات

آج کی نفل میں چند مجرب اعمال پیش کر رہا ہوں انشاء اللہ جو بھی

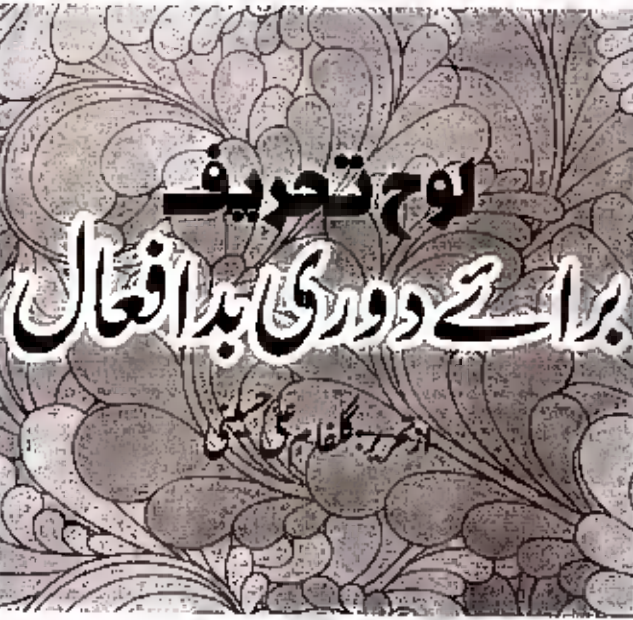
(بیمہ صفحہ نمبر 44 پر) 20

ماہنامہ آئینہ نقیست سکا آکر لائن مطالعہ کریں www.astrologyavenue.com

WWW.PAKSOCIETY.COM

یہ اتنی تائید کے بعد آکے آئے
والی آیت میں خدا کی الامت کا حکم
دیا جا رہا ہے اور اسکی مخالفت سے
خبردار کیا گیا ہے۔

تفسیروں میں لغت کے مطابق
شراب مست بنا دینے والا پانی
ہے۔ زمانہ تہالت میں عرب
کے لوگ انگوڑا کھجور اور جو سے
شراب بناتے تھے لیکن آہستہ
آہستہ ان پر دوسرے اقسام کا
بھی اضافہ ہوتا چلا۔ یہاں تک کہ
آج مختلف قسم کے نپیلے مشروبات



يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
إِنَّمَا الْحَمِيرُ وَالْمَيْسِرُ
وَالْأَلْأَلْصَابُ وَالْأَزْ
لْأَمْرُ بِخَسٍ مِّنْ عَمَلِ
الشَّيْطَانِ فَأَجْتَنِبُوهُ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ إِنَّمَا
يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ
يُوَفِّقَ بَيْنَكُمْ الْعَرَاوَةَ
وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ
وَالْمَيْسِرِ وَيُضِلَّكُمْ عَنْ
ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ
فَهَلْ أَنْتُمْ مُنتَبِهُونَ ۝

ترجمہ: گفہا علی حسنی

بننے لگے ہیں جو نہ اور اس کی تیزی اور کچی پیدا کرنے میں ایک دوسرے
سے فرق رکھتے ہیں۔ لیکن سب کی سب شراب ہیں۔ لفظ جس کے معنی عمدگی
کے ہیں اور آیت میں شراب کو "جس" قرار دیا گیا ہے۔ خود انسانی فطرت
شراب کی طرف مائل نہیں ہوتی اور اسے پسند نہیں کرتی۔ یہ سرت انسان
کی شیطنت ہوتی ہے جو اسے ایک عمدے کام اور ایک عمدی چیز کے
استعمال پر آمادہ کرتی ہے۔ شیطان کا کام ہے کہ وہ دلوں میں اسلئے یہ سرت
خیالات ڈالتا ہے کہ کسی طرح کھیت و سروس پیدا ہو گا لیکن خود آیت بتاتی ہے کہ
اس سے شیطان کا مقصد لوگوں کے درمیان عداوت، دشمنی اور بغض پیدا
کرنا ہے۔ شیطان شراب جوئے اور بت پرستی وغیرہ کے ذریعے انسان کو
ذکر خدا اور نماز سے روک دیتا ہے اس آیت میں دشمنی اور ناراضگی کو صرف
شراب اور جوئے کا نتیجہ کہا گیا ہے۔ کہ ان دونوں کے یہ دو اثرات زیادہ
واضح ہیں ظاہر ہے کہ شراب پینے سے اعصابی تاروں میں حرکت اور جوش
پیدا ہو جاتا ہے اور عقل ساؤن ہو جاتی ہے اور پھر یہ بھی معلوم ہے کہ اگر یہ
اعصابی جوش غصے میں ڈھل جائے تو کتنے ناخوشگوار نتائج پیدا کر دیتا ہے۔
یہ نقطہ بعض دفعہ سب سے بڑے جرم بلکہ اس جرم پر بھی اکساتا ہے جس کے

سورۃ المائدہ آیت نمبر 90-91 میں ارشادِ رب العزت ہے کہ:
"اے ایمان والو! شراب اور خمر، اور بت اور پانے تو لیں ناپاک
(برے) شیطانی کام ہیں۔ تم لوگ اس سے بچے رہو۔ تاکہ تم نفاق
پاؤ۔ شیطان کی تو بس یہی تمنا ہے کہ شراب اور جوئے کی بدولت تم میں باہم
عداوت و دشمنی ڈال دے اور خدا کی یاد اور نماز سے باز رکھے تو کیا تم اس
سے باز آنے والے ہو۔"

- ۱۔ ان آیتوں میں شراب و جوئی بھی پہلو سے سختی اور تائید کی گئی ہے۔ مثلاً۔
اللفظ "انما" جو تائیدی ہوتا ہے آیت کی ابتدا میں آیا ہے۔
- ۲۔ شراب کو بت پرستی کے ساتھ بھی کر کے عمدہ بتایا گیا ہے۔
- ۳۔ شراب نوشی اور جوئے بازی کو شیطانی کام شمار کیا گیا ہے۔
- ۴۔ ان سے الگ رہنے کا مات مان حکم دیا گیا ہے۔
- ۵۔ ان سے الگ رہنے کی بدولت نجات کی امید دلائی گئی ہے اور انکی
خرابی بیان کی گئی ہے۔
- ۶۔ شراب خوری کے نقصانات بتائے گئے ہیں۔ یعنی عداوت و جدائی اور
ذکر خدا سے دوری۔

ان احباب کے لیے میں ایک مجرب الحرب لوح "لوح حریم" پیش کرتا ہوں۔ آپ لوح حریم کو شرف قریا مطالعہ، مرتب کی نظر کلیت یا تدریس (یہ اوقات آپ زخمانی ہفتی میں ملاحظہ فرمائیں) میں زعفران و مشک سے تحریر کریں یہ لوح کا طرہ تحریر کر کے گلے میں لٹائیں۔

۲۸۳	۲۸۶	۲۸۱	۲۷۵
۲۸۸	۲۷۶	۲۸۲	۲۸۷
۲۷۷	۲۹۱	۲۸۳	۲۸۱
۲۸۵	۲۸۰	۲۷۸	۲۹۰

فلان بن فلان

اس لوح مبارکہ کو زعفران و مشک سے تحریر کر کے پاک و صاف شیشے کی بوتل میں پانی کے معہ ڈالیں۔ اور بوتل میں موجود پانی پر سورۃ الصفت آیت 118۔

وہوینہما الصراط المستقیم			
۲۷۵	رحمن	۲۸۶	زین زحنی
۲۸۷	رب حبیب	۲۷۶	حبیب الصادق
۲۸۱	فرد	۲۹۱	حمید طاہر
۲۹۰	حکیم منعم	۲۸۰	حمید یا پاری

فلان بن فلان شراب سے دور ہے

جو آیت لوح حریم کی پختائی پر تحریر ہے۔ 313 مرتبہ درود کریں یہ پانی (40) چالیس دن بلا تار نہار منہ یا دن میں کسی بھی وقت شرابی، زانی، افغانی، چور کو پائیں اختتام بلدی شرابی اپنی شراب سے اجتناب کرے اور زانی، افغانی اور چور چوری سے باز آوے گا۔ میرا آزمودہ ہے۔

کرنے سے دوسروں کو بھی شرم آتی ہے۔ اور اگر شہوت اور جنگی پن کا راستہ اختیار کر لے تو ظاہر ہے کہ روحانی پیکر باندھ کر ہر فعل بد کو اور ہر حیثی کو چاہے وہ اپنے مال کے بارے میں ہو چاہے دوسروں کے بارے میں انسان کی نظر میں بنا سنوار کر اس دین اور سماج کی تمام پاکیزہ چیزوں کی بے حرمتی پر مجبور کر دیتا ہے۔ چوری، خیانت، اپنی حقوق کی بے پردہ دری، بھروسوں کا کھولنا، تنہائی کہ سب سے زیادہ خطرناک گروہ میں اتر جانا اور ای طرح کی باتیں اس کی نظر میں حیران اور مستحکم بن جاتی ہیں جیسا کہ ان ترقی یافتہ ملکوں کے امداد و شمار نے جن میں الکحل (ALCOHOL) کے مشروبات پینے کا رواج ہے واضح کر دیا ہے کہ بڑے بڑے جرائم، ناخوشگوار حادثات اور شرمناک میا خیاں اور کو خیاں اسے پینے کا نتیجہ ہیں۔

سورۃ اعراف آیت نمبر 33 میں ارشاد ہے "اے رسول! کہہ دو کہ ہمارے پروردگار نے تمام بدکاروں کو خواہ ظاہری ہوں یا باطنی اور صیغہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کہا ہے۔ اور اس بات کو کہ تم کسی کو نہ کا شریک بناؤ جس کی اس نے کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی اور یہ بھی کہ سوچے مجھے بغیر خدا پر قدرت باندھو"۔

شراب نوشی کے بارے میں حضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ شراب پینے والا کل قیامت میں اس طرح آئے گا کہ اس کا چہرہ سیاہ، منہ نیچا اور زبان باہر لگی ہوگی۔ اور وہ اپنی پیاس کی شکایت کرتا ہوگا۔ اسے اس سوئیں کا پانی پلایا جائیگا جس میں زنا کرنے والوں کی پیپ اور منہ کی ڈال گئی ہوگی۔ آپ نے فرمایا کہ "بھائی قسم میں بے نمازی اور شرابی کی شہادت نہیں کروں گا"۔

حضرت امام صادق آل محمد علیہ السلام نے فرمایا کہ شراب پینے والا جیسا کہ مرثیہ قبر سے پیا مای اٹھتا ہے اور پیا مای دوزخ میں جاتا ہے۔ لہذا جو ان سزاؤں سے بچنا چاہتا ہے۔ وہ شراب خوری، جو ازنا غلام بازی، خیانت، چوری، جرم خوری، سود و غیرہ سے مکمل طور پر بھرا ہے اور جو ان بد اعمال سے بچنا چاہتے ہیں اور یہ اعادات ہیں کہ چھای نہیں چھوڑتی

اس میں انبیاء و اولیاء بھی شامل ہیں، چونکہ انبیاء کی معرفت اور ان کی اُمت قلب و حجر لوگوں سے زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے ان کا امتحان بھی سب سے سخت تھا۔ جناب رسالت مآب ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

ان الله يلاغ الا انما الولياء فتر الامثل فالسئل یعنی سب سے زیادہ سخت امتحان انبیاء کا ہوتا ہے، اس کے بعد اولیاء کا، اس کے بعد جس کا مبتلا مرتبہ ہے، اس کے اعتبار سے اس کا امتحان ہوتا ہے۔

چونکہ رسالت مآب ﷺ سب سے افضل و اعلیٰ ہیں، اس لیے ان کا امتحان سب سے سخت ہوا ہو گا اور یقیناً اس کی تفصیل کے لیے زیادہ فرصت کی ضرورت ہے، اس لیے ہم خود آنحضرت ﷺ کے ایک ارشاد پر اکتفا کرتے ہیں۔

ما اودى لى كىا اوزيت۔ یعنی جتنی ایذا اور تکلیف مجھے پہنچائی بھی، اتنی ہی نبی کو نہیں پہنچی۔

الخصر ہر شخص کا امتحان اور اس کی بلا اور اس کے مرتبے و منزلت کے اعتبار سے ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ ایرای ہونا بھی چاہیے تھا۔ اسی قاعدہ و کلیہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے عقل مریم حکیم واضح کرتی ہے کہ اگر کسی منزلت کا اور اس کا مرتبہ معلوم ہو جاتا ہے تو حکم کیا جاتا ہے کہ اس کا امتحان بھی ایرای ہو گا، خواہ میں

اس کا امتحان معلوم ہو یا نہ ہو اور اسی طرح عقل حکم صریح کرتی ہے اگر کسی کا امتحان معلوم ہو جائے تو معلوم ہو سکتا ہے کہ اس کا مرتبہ اور اس کی منزلت ہمیشہ خدا کی قدر ہے، بہت سے انبیاء ایسے گزرے کہ ان کے حالات کا علم تو درکنار ان کے نام بھی کتابوں میں نہ آئے، اس لیے ان کے امتحانات کی تفصیل کیوں کر معلوم ہو سکتی ہے۔ لیکن کچھ انبیاء ایسے ضرور ہیں جن کے نام بھی قرآن یا دیگر کتب و تاریخ میں آئے ہیں اور ان کے امتحانات بھی ہمیں معلوم ہیں۔



بدرد و گاہ عالم نے قرآن میں ارشاد فرمایا ہے:

احسب الناس ان يتركوا ان يقولوا امنا وهم لا يفتنون ولقوا فتنا الذين....
یعنی کیا یہ لوگ یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ ہم ان کو ان کے ہم ایمان لائے کہہ دینے پر چھوڑ دیں گے اور ان کا امتحان نہ لیا جائے گا اور بلاشبہ ہم نے ان لوگوں کی یہی آزمائش کی جو ان سے پہلے تھے، اس امتحان کے بعد اللہ یہ جان لیتا ہے کہ ان میں کون سچا ہے اور کون جھوٹا۔

یہ آپ مبارکہ اس مطلب کو صراحت کے ساتھ بیان کر رہی ہے کہ اس دار دنیا میں مدعیان ایمان کا امتحان لیا جاتا ہے۔ خدا تو جانتا ہے کہ کون اپنے دعویٰ ایمان پر سچا ہے اور کون جھوٹا۔ لیکن اس کا ایک قاعدہ یہ ہوتا ہے کہ امتحان دینے والے کو بھی پتہ چل جاتا ہے کہ اس کے ایمان کی حقیقت کیا ہے اور دیکھنے والوں کو بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ اس کا ایمان کتنا ہے اور بعض اوقات یہ ایک قسم کی اتمام محبت بھی ہو جاتی ہے، ان لوگوں کے لیے جو اس امتحان کو اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں کہ وہ اہل یہ نہ کہہ سکیں گے کہ ہم نے ان کی پیروی نہ جان کر کرنی تھی۔ حقیقت یہ ہے کہ مومنین کا امتحان ان کی تربیت ہے اور تربیت کا مقصد اپنی تکمیل ہے، اس بناء پر یہ امر واضح ہے کہ ہر شخص کا امتحان اس کی قابلیت کے اعتبار سے لیا جاتا ہے، اگر کم ہو تو جہل کے علاوہ خدا کا نکل آئے گا اور اگر استعداد سے زیادہ ہو تو تکلیف مالا یطاق لازم آئے گی، جو عمل ہے، عقلاً بھی اور شرعاً بھی، خود فرماتا ہے:

لا یكلف الله نف الا وسعها۔
خدا کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔

وہ بلاشبہ یہ فیصلہ دیتے ہیں کہ جو کہ امام حسینؑ کے امتحانات تمام انبیاء سے بلند اور بہت زیادہ ہیں اور جب یہ حکم علیؑ صحیح ہے تو پھر اس کا وعدہ کلمہ کے اعتبار سے جو بیان کیا جا چکا ہے۔ یہ کہنا بلاشبہ صحیح ہو گا کہ امام حسینؑ تمام انبیاء سے افضل ہیں۔

اس حکم سے جناب رسالت مآب ﷺ کو اس لیے مستثنیٰ کرنا لازم ہو گا کہ امام حسینؑ کے تمام امتحانات ایک طرف حسینؑ کے امتحانات ایک طرف تھے اور دوسری طرف خود رسول اللہ ﷺ کے امتحانات تھے۔ اسی لیے فرمایا کرتے تھے:

الحسین منی وانا من الحسین۔ حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں اور رسول اللہ ﷺ امام حسینؑ سے اس لیے افضل ہیں۔ جیسی امتحانات کے علاوہ رسول اللہ ﷺ کے اور بھی امتحانات تھے۔

ہماری یہ بات بعض تنگ نظروں کو اچھی نہ لگے گی، لیکن کیا وہ یہ نہیں مانتے کہ وہ حسینؑ کا فرزند ہے جو انبیاء کا امام ہو گا، یعنی مہدیؑ آخر الزماں جو دلیل افضل ہے اور ظاہر ہے کہ امام حسینؑ ان سے بھی افضل ہیں۔

اہرام

افادہ سب قیمتیں دستیاب ہیں

3 اچ روپے 1500
16 اچ روپے 3000
محصول ٹاکس

بلدانما کی حصول مانی کے لیے قوی براؤز باؤز خرید کر اس میں رہیں

میں گلابی شعبہ روحانیات کی ایک قیمت

کائنات روحانی 125 D حضرت پیر مرزا حسن روحانی روڈ نزد میدان ملک پور کراچی ماہور

ان میں سے بعض انبیاء اولو العزم اور صاحبانِ شریعت ہیں جو تمام دیگر انبیاء سے افضل و برتر ہیں۔

جب ہم ان کے امتحانات پر غور کرتے ہیں تو ہم یقین کے ساتھ کہتے ہیں کہ بلاشبہ یہ امتحانات مام لقاقت انسان کے فعل و برداشت سے باہر ہیں اور ہونا بھی ایسا ہی پاس ہے تھا کہ اس کے مقابلے میں جناب امام حسینؑ کے امتحان پر نظر پڑتی ہے تو وہ ان صحیح بغیر کسی حاصل کے آواز دیتا ہے کہ ایسا امتحان دُعا عالم امکان میں کبھی ہوا اور نہ ایسا امتحان دینے والا کبھی پیدا ہو سکتا ہے۔ حضرت امام حسینؑ علیہ السلام کے اس امتحان سے قطع نظر کرتے ہوئے جو نانا ﷺ کے انتقال کے بعد سے مدینہ کی روانگی تک ہوتا رہا بلکہ مدینہ سے روانگی کے بعد اور کربلا تک جو امتحانات ہوتے ان سے بھی چشم پوشی کرتے ہوئے صرف روزِ عاشور کے امتحان پر ہی نظر ڈالنی چاہئے تو صاحبِ بصیرت یہ حکم لگانے پر مجبور ہو جائے گا، ماسوائے قحطی مرتبت تمام انبیاء کے تمام امتحانات محمودہ ایک طرف اور امام حسینؑ کے صرف ایک دن کے امتحانات دوسری طرف۔ اگرچہ میزان میں رکھے جائیں تو یقیناً وہ پد بھاری ہو گا، جس میں امتحان پیدا الشہداء ہے۔

انبیاء کے امتحانات و لوازم امتحان میں سے کسی ایک تو ہم سے قطع رکھتے تھے۔ مثلاً قوم کی اہماء، فرزند کی قربانی، مگر لاری کے بعد ارادہ، سلیب و غیرہ وغیرہ۔ لیکن امام حسینؑ کے لیے کوئی نوع امتحان ایسی نہیں رہی، جس میں آزمائش نہ کی گئی ہو، پہنچنے کے وقتوں کے قتل، بھانجوں بھتیجیوں کی لاشیں اٹھانا، بیٹوں کے جسم پاش پاش کو خیموں میں لانا اور ہر مقام پر فرزند اٹھانا۔ بہنوں، بھانجیوں، بھتیجیوں اور بیٹوں کی قید و بند کی مصیبتیں آنکھوں کے سامنے، ان تمام مصائب میں ایک منٹ کے لیے بھی نہ گھبرانا اور نہایت سناوہ بیٹائی سے ان تمام مصائب کو برداشت کرنا۔ یہ تمام وہ امتحانات تھے جو عالم کے تصور میں بھی نہ آ سکتے تھے، ان تمام امتحانات کو اس شان سے ختم کیا کہ کسی ایک وقت بھی بیٹائی صبر و فکر بدل نہ آیا۔

میں یقین کامل کے ساتھ یہ کہنے میں باک نہیں سمجھتا ہوں کہ جو شخص بھی تصب سے الگ ہو کر اور انصاف دیا عبادی سے ان مالات کو دیکھے گا،

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام کی پیشکش

یہ شمارہ پاک سوسائٹی ڈاٹ کام نے پیش کیا ہے

ہم خاص کیوں ہیں :-

- ✧ ہائی کوالٹی پی ڈی ایف فائلز
- ✧ ہر ای بُک آن لائن پڑھنے کی سہولت
- ✧ ماہانہ ڈائجسٹ کی تین مختلف سائزوں میں اپلوڈنگ
- ✧ سیریم کوالٹی، نارمل کوالٹی، کمپریسڈ کوالٹی
- ✧ عمران سیریز از مظہر کلیم اور ابن صفی کی مکمل ریچ
- ✧ ایڈ فری لنکس، لنکس کو میسج کمانے کے لئے شرنگ نہیں کیا جاتا
- ✧ ہر ای بُک کا ڈائریکٹ اور ریڈیو مائیل لنک
- ✧ ڈاؤنلوڈنگ سے پہلے ای بُک کا پرنٹ پریویو
- ✧ ہر پوسٹ کے ساتھ پہلے سے موجود مواد کی چیکنگ اور اچھے پرنٹ کے ساتھ تبدیلی
- ✧ مشہور مصنفین کی کتب کی مکمل ریچ
- ✧ ہر کتاب کا الگ سیکشن
- ✧ ویب سائٹ کی آسان براؤزنگ
- ✧ سائٹ پر کوئی بھی لنک ڈیڈ نہیں

We Are Anti Waiting WebSite

واحد ویب سائٹ جہاں ہر کتاب ٹورنٹ سے بھی ڈاؤنلوڈ کی جاسکتی ہے

➡ ڈاؤنلوڈنگ کے بعد پوسٹ پر تبصرہ ضرور کریں

➡ ڈاؤنلوڈنگ کے لئے کہیں اور جانے کی ضرورت نہیں ہماری سائٹ پر آئیں اور ایک کلک سے کتاب ڈاؤنلوڈ کریں

اپنے دوست احباب کو ویب سائٹ کا لنک دیکر متعارف کرائیں

WWW.PAKSOCIETY.COM

Online Library For Pakistan



Like us on
Facebook

fb.com/paksociety



twitter.com/paksociety1

تحت الیقین کا معائنہ

چھ دن سے دنیا کے چھ دنوں کی مقدار مراد ہے کیونکہ ہر دن اس وقت نہیں آفتاب کی زرخشاں سے دن ہوتا اور اللہ تعالیٰ قادر تھا کہ ایک لمحہ میں یا اس سے کم میں پیدا فرماتا لیکن اسے عمر میں ان کی پیدائش فرمانا بہ نفاذ سے نکت ہے اور اس سے بندوں کو اپنے کا دل میں تدبیر اختیار کرنے کا سبق ملتا ہے۔

ابن رزین سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے عرش کی یا رسول اللہ ﷺ ہمارا پردہ درگاہ اپنی مخلوقات کے پیدا کرنے سے پہلے کہاں تھا فرمایا آپ نے عمارت میں تھا اس کے نیچے بھی کچھ تھا اور اس کے اوپر بھی کچھ تھا اور پیدا کیا اس نے عرش اپنا۔ جامع ترمذی کتاب الشیخ رمن۔ درہ حدود صفحہ ۴۷۳ ۴۷۴ سند احمد میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا عرش پانی کے اوپر تھا اس نے لوح محفوظ میں ہر چیز کا تذکرہ لکھا ایک روایت میں ہے کہ اس کے بعد پھر آسمان د زمین کو پیدا کیا۔ مسلم کی حدیث میں ہے کہ زمین و آسمان کی پیدائش سے پچاس ہزار سال پہلے اللہ تعالیٰ نے مخلوقات کی تدبیر لکھی اس کا عرش پانی تھا۔ حضرت زین العابدینؑ کہتے ہیں کہ اس کا عرش پانی پر تھا جب آسمان د زمین کو پیدا کیا تو اس پانی کے دھسے کر دیے نصف عرش کے نیچے یہی بحر مجبور ہے۔ ابن عباسؓ فرماتے ہیں بوجہ بلندی کے عرش کو عرش کہا جاتا ہے۔ سعد طائی فرماتے ہیں کہ عرش سرخ باقوت کا ہے محمد بن اسحاق فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ اس طرح تھا جس طرح اس نے اپنے نفس کریم کا وہن مہاسا لئے کہ کچھ تھا پانی تھا اس پر عرش تھا عرش پر اللہ تعالیٰ مہاسا سے سوال دیا اس آیت کے متعلق کہ پانی کس چیز پر تھا آپ نے فرمایا کہ وہاں پچھو یہ ابن کثیر اردو جلد ثانی صفحہ ۴۸۳ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ میرا ہاتھ پکڑ کر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مٹی کو مٹنے کے دن پیدا کیا اس میں پہاڑوں کو اتوار کے دن رکھا اشجار پودے روز پیدا کئے مکروہات کو مٹھل کے دن نور کو بدھ کے دن

تاریخیں کریم الکائنات کی تخلیق کے بارے میں قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: قل انکم لکنکفرون بالذی خلق الارض فی یومین و یجعل فیہا رواسی و یجعل فیہا ویرات فیہا و قدر شبہا افوانہا فی اربعۃ ایام سواء لئلا تلین۔ ثم استویٰ الی السماء وھی دخان ففعل لہا وللارض انبیا طوعا و کرہا ط قالنا انبیا طائعین۔ وفضلہن سبع سموات فی یومین و اوحی فی کل سماء امرہا ط و زینا السماء الذخبا بمصابیع و حفظا ط ذلک تفذیر العزیز العلیم۔ (پارہ ۲۳ سورہ جم السجدہ)

ترجمہ: فرمادے کہ تم لوگ اس کا انکار رکھتے ہو جس نے دو دن میں زمین بنائی اور اس کے منہ پر راتے ہو اور وہ ہے راتے بہان کا رب اور اس میں اس کے اوپر سے لگڑ ڈالے (بھاری بوجھ رکھے) اور اس میں برکت رکھی اور اس میں اس کے نیچے والوں کی روزیاں مفرکیں یہ سب ملا کر چار دن میں تمہیک جواب پوچھنے والوں کو پھر آسمان کی طرف فصد فرمایا اور وہ دھواں تھا تو اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں ماضی بوجھوں سے چاہے ناخوشی سے دونوں نے عرش کی کہ ہم رغبت کے ساتھ حاضر ہوتے تو انہیں پورے سات آسمان کر بادو دن میں اور ہر آسمان میں اس کے کام کے احکام بھیجے اور ہم نے نیچے کے آسمان کو چرائوں سے آراستہ کیا اور نگہبانی کھینے پاس عزت والے ظلم والے کا ٹھہرایا ہوا ہے۔

پارہ ۱۲ سورہ ہود آیت نمبر ۷ میں فرمایا:

ترجمہ: بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش پر استواء فرمایا۔

بن دارم نے حضرت ملی علیہ السلام سے سوال کیا کہ وہ کون سے درمحرک ہیں جو بھی ساکن نہ ہو گئے آپ نے فرمایا یا بعد سورج ہیں اس نے دوسرا سوال کیا کہ وہ کون سے دو ساکن ہیں جو بھی درمحرک نہ ہو گئے۔ آپ نے فرمایا زمین اور آسمان جامع المعجزات صفحہ ۱۰۵۔

بہت سے حکیم اس امر کے بھی قائل ہیں کہ زمین ساکن اور سورج اس کے گرد گھومتا ہے اور دو زمین کا مشاہدہ جو مال کے حکیم بیان کرنے میں کچھ جھٹ نہیں ہے کیونکہ مشاہدہ اکثر مقاموں میں ممکن کرتا ہے۔ مختار ریل پر ہر وقت پھاڑ وغیرہ سب ملتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں ظاہر لڑاں و مدیث سے تو سورج اور تاروں کی حرکت نکلتی ہے واللہ اعلم بحقیقۃ الحال۔ الشمس والقمر بحبان سورج اور چاند حساب سے پلتے ہیں (پارہ ۲ سورہ رحمن آیت ۵) کہ تقدیر متعین کے ساتھ اپنے بروج و منازل میں سیر کرنے ہیں اور اس میں خلق کھینچے متاع ہیں اوقات کے حساب مالوں اور عیون کے شمار انہیں ہر ہے خزان العرفان صفحہ ۹۵۷ تبرک الذی جعل فی السماء بروجہا ترجمہ: بڑی برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں بروج بنائے۔ (پارہ ۱۹ سورہ الفرقان آیت ۶۱) حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ بروج سے کوکب بعد یاروں کی منازل مراد ہیں جن کی تعداد بارہ ہے۔ حمل ثور جوزا سرطان اسد سنبلہ میزان عنقرب قوس جدی ذلحوت۔

(خزان العرفان صفحہ ۶۵۶)

قرآن حکیم میں ایک اور جگہ ارشاد ہوتا ہے:
فسمیٰ آسمان کی جس میں بروج ہیں۔

(پارہ ۳۰ سورہ البروج آیت نمبر ۱)

جن کی تعداد بارہ ہے ان میں عجاوب حکومت الہی نمودار ہیں۔ آفتاب ماہتاب اور کوکب کی سیران میں ممکن انداز سے ہر جس میں اختلاف نہیں ہوتا خزان العرفان صفحہ ۱۰۶۳ للکواب اثنا عشر برجاً نقضت فی الفرقان جلالین عربی صفحہ ۳۹۵ ولقد زینا السماء الدنيا بمصابیح وجعلنا رجوماً للشیطان واعتدنا لهم عذاب السعیر ۵ ترجمہ: اور بے شک ہم نے نیچے کے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا اور انہیں شیطانوں کو مار دیا اور ان کو کھینچنے بھڑکنے کی آگ کا عذاب تیار فرمایا۔ (پارہ ۲۹ سورہ

پیدا کیا اور جانوروں کو زمین میں جمہرات کے دن بھلایا اور جمعہ کے دن عصر کے بعد جمعہ کی آخری ماعت میں حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا اور خلقت پوری ہوئی مسلم اور نسائی میں یہ مدیث ہے۔ بخاری شریف میں ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عباسؓ سے پوچھا کہ قرآن کی بعض آیتوں میں مجھے کچھ اختلاف سا نظر آتا ہے چنانچہ ایک آیت میں ہے زمین کو آسمان کے بعد پھلایا والارض بعد ذلک رجھا (پارہ ۳۰ سورہ الزمر آیت ۳۰) ترجمہ: اور اس کے بعد زمین پھلانی دوسری آیت میں ہے کہ پہلے زمین کی پیدائش بعد میں آسمان کی پیدائش کا ذکر ہے ان آیتوں کا صحیح مطلب فرمائیے آپ نے فرمایا پہلے دو دن میں زمین بنائی گئی پھر آسمان کو دو دن میں بنایا گیا۔ پھر زمین کو چیزیں مثلاً پانی چارہ پھاڑ ریت جمادات، فیل وغیرہ دو دن میں پیدا کئے یہی معنی لفظ رجھا کے ہیں پس زمین کی پوری پیدائش چاروں دن میں ہوئی اور دو دن میں آسمان۔

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ مثلاً آسمانوں کو حکم ہوا کہ سورج پانچ ستارے طور کرے زمین سے فرمایا اپنی نہریں جاری کر اپنے پھل آگ وغیرہ دونوں فرمانبرداری کھینچے راضی و خوش نثار ہو گئے۔ اللہ الذی خلق سبع سموات و الارض ستمین (پارہ ۲۸ سورہ الطلاق آیت نمبر ۱۲) ترجمہ: اللہ ہے جس نے سات آسمان بنائے اور انہی کی برابر زمینیں یعنی سات ہی زمینیں یعنی سبع ارضیں۔ جلالین عربی صفحہ ۳۶۳۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ابو ہریرہؓ سے تم جانتے ہو کہ تمہاری اس زمین تلے کیا ہے؟ دوسری زمین ہے دونوں میں پانچ سو برس کا فاصلہ ہے۔ آپ نے اس طرح سات زمینیں گنیں۔ ابوہریرہؓ سے انہوں نے آنحضرت ﷺ سے آپ نے فرمایا زمانہ گھوم کر پھر اسی حالت نہ آیا جیسے اس دن تھا جس دن اللہ تعالیٰ نے زمین اور آسمان بنائے تھے برس بارہ مہینے کا ان میں چارہام مہینے ہیں تین تو پے درپے ذی قعدہ و الحج ورمضان اور چوتھا جب جس کی مضر کافر بہت تعظیم کرتے تھے۔ جمادی الاخریٰ اور شعبان کے بیچ میں بخاری شریف کتاب براء النکاح باب ما جاء فی سبع ارضیں۔ ابوہریرہؓ سے انہوں نے کہا آنحضرتؐ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ سب خلقت پیدا کر چکا (آسمان و زمین وغیرہ) تو اس نے اپنی کتاب (لوح محفوظ) میں جو اسی کے پاس عرش پر ہے یہ لکھا میری رحمت میرے غصے پر غالب ہے۔ بخاری شریف کتاب براء النکاح مضر

ستاروں کا مسئلہ جو اور جس نے یوں کہا تھا اس سارے کی وجہ سے پانی بڑا اس نے ستاروں پر ایمان لکھا میرا انکار کیا بخاری شریف کتاب المغازی باب خبرہ جلد ۱ ص ۱۰۰ اس کا ثبات میں جو کچھ وقوع پذیر ہوتا ہے وہ بدر و گار عالم کے ارادے اور قدرت سے ہوتا ہے۔ اس میں کسی ستارے وغیرہ کا قطعاً کوئی دخل نہیں ساری کائنات کا وہ کیا ہی مالک ہے ستارے تو کیا یا سورج بھی اس کی مخلوق اور اس کے حکم کے پابند ہیں یعنی مخلوق میں خالق و مالک نے مختلف قسم کی تاثیریں رکھی ہیں لیکن ستاروں میں بادشہ ہمارے کی تاثیر اس نے بالکل نہیں رکھی۔ سنن ابوداؤد مسند جلد ۳ صفحہ ۱۸۲ ۱۸۳۔ امام مالکؒ کے گھوڑے اور گھر کی خوشی کے متعلق دریافت کیا گیا تو فرمایا کئی گھرا بیسے ہیں کہ اس میں لوگ رہے اور ملک ہو گئے پھر اس میں دوسرے آجے ہوئے بھی ملک ہو گئے ہیں اس کی تفسیر ہم نے دیجی (یعنی تاثیر) اور آگے اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے سنن ابوداؤد اور کتاب الکھار و الاستطیر۔ حضرت فردوس بن مکہؒ نے فرمایا میں عرض گزار ہوں کہ یا رسول اللہ ہمارے پاس زمین ہے جس کو زمین کہا جاتا ہے وہ ہمارا زرعی علاقہ لگانے کی زمین ہے لیکن بہت دہائی بجے ہے پس نبی کریمؐ نے فرمایا کہ اسے چھوڑ دو کیونکہ دہائی بجے میں رہنا ملک ہوتا ہے۔ سنن ابوداؤد حضرت انسؓ میں مالکؒ سے روایت ہے کہ ایک آدمی عرض گزار ہوا یا رسول اللہ ہم ایک گھر میں رہنے نئے نو ہمارے پاس بہت سامان تھا پھر ہم دوسرے گھر میں منتقل ہو گئے تو ہمارے افراد گھٹ گئے اور ہمارا سال بھی کم ہو گیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس بارے میں گھر چھوڑ دو۔ (سنن ابوداؤد)

سوال: یا شہید! میں راکت ہے باد؟

اساس	ز	م	ی	ن	س	ا	ک
مؤخر صدر	ک	و	ز	م	س	ا	ن
مؤخر صدر	ی	ن	ک	و	س	ا	ز
تکسیر	م	ی	ز	ن	ا	ک	و

جواب: زمین مانگ رہی ہے۔

مضمون نگار کی رائے سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

الملک آیت ۵) ابن جریرؒ کی روایت میں ہے یہودیوں نے حضور ﷺ سے آسمان اور زمین کی پیدائش کی بابت سوال کیا تو آپؐ نے فرمایا کہ انوار اور پیر کے دن اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا اور پہاڑوں کو منگل کے دن پیدا کیا اور جتنے نفع اس میں ہیں ہمہ کے دن درختوں کو پانی کو شہر دل کو آبادی اور دہانے کو پیدا کیا تو یہ پادروں ہوتے اسے بیان فرما کر پھر آپؐ نے اسی آیت کی تلاوت فرمائی کہ جمعرات واسلے دن آسمان پیدا کیا اور جمعہ کے دن ستاروں کو اور سورج اور چاند کو اور غزوتوں کو پیدا کیا تین ساعت کے بانی رہنے تک پھر دوسری ساعت میں ہر چیز میں آفت ڈالی جس سے لوگ فائدہ اٹھانے میں اور غمیری میں آہم کو پیدا کیا انیس جنت میں مریا یا انیس کو انیس مسجد کرنے کا حکم دیا اور آخری ساعت میں وہاں سے نکل دیے یہودیوں نے کہا اچھا حضور پھر اس کے بعد کیا ہوا؟ آپؐ نے فرمایا عرش پر سنوئی ہو گیا انہوں نے کہا سب تو ٹھیک کہا لیکن آخری بات دکھی کہ پھر آرام حاصل کیا اس پر حضور علیہ السلام سخت ناراض ہوئے اور یہ آیت اتری:

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَبَيْنَهُمَا ثَمَنًا مَّا يُغْنَوْنَ

یعنی ہم نے آسمان و زمین اور جو ان کے درمیان ہے سب کچھ چھو دن میں پیدا کیا ہے اور ہمیں کوئی نقصان نہیں ہوئی نواں باتوں پر مہر کر تفسیر ابن کثیر

فلا افسس۔ بالجنس الجوار الكنس

ترجمہ: تو قسم ہے ان کی جو اٹلے پھر میں نیدھے چلیں جہم رہیں۔

یہ پانچ ستارے ہیں جنہیں خسر مخبر کہتے ہیں۔ زحل، مشتری، مریخ، زہرہ، عطارد۔ گزارشات عن علی ابن ابی طالبؑ عن ائمة الفرائض صفحہ ۱۰۵ پارہ ۲۰ سورہ النور آیت ۱۵)

زید بن خالد ثقفیؓ سے انہوں نے کہا کہ ہم مدینہ کے سال ۶ھ میں آنحضرت ﷺ کے ساتھ مدینہ سے نکلے ایک رات ایسا ہوا کہ رات آئی اس کی صبح کو آپؐ نے نماز پڑھائی پھر ہماری طرف منہ کیا فرمایا تم جانتے ہو نہ ہمارے بدر و گار نے کیا ارٹا کیا انہوں نے کہا اللہ اس کا رسول خوب جانتا ہے آپؐ نے کہا اللہ فرماتا ہے آج میرے دو طرح کے بندوں نے حج کی کچھ تو مومن ہیں کچھ کافر ہیں جس نے بول کہا کہ حج کر کہ میں اس کی روزی اس کے فضل سے پانی بڑا اس نے فوج پر ایمان رکھا

از تحریر: بتویر عصری (ایم ایس) براؤنلینڈی

روشن مستقبل کیلئے نام کا انتخاب

تاریخ کے علم میں نام کی اہمیت کو تاریخی اسلامی تاریخ میں مکمل جزیرہ کرنا تو ممکن نہیں نام ایک ایسی راہنمائی کی کوشش ہے جس پر عمل کرتے ہوئے آپ اپنے فوئبالوں کو مستقبل کے عملی مصائب و آلام سے نجات دلانے کیلئے اذان اقامت کے بعد ایک گوبر نایاب و سینے کا باعث بن جائیں۔ جس کے ثمرات سے مستقبل میں جہاں بچہ آرام و سکون کی ممکنہ راہ پر گامزن ہو گا وہاں فطرتاً و اللہ تعالیٰ کو بھی راحت و سکون ضرور میسر آئے گا۔ اس سے قبل کہ موضوع بحث پر خصوصی افکار سے روشنی ڈالی جائے بطور انسانیت تاریخی حیثیت سے نام کی اہمیت کو اجاگر کیا جائے تاکہ اسلامی طرز حیات میں اس کے مقام و مرتبہ کا تعین آسان ہو جائے۔ یہ ایک شخص کی انفرادیت کی نشانی بھی ہوتی ہے۔ اور پہچان کا ذریعہ بھی نیز اسی کے تحت ہم دنیا میں اپنا نام پیدا کرتے ہیں۔ فرانسیسی نفسی این ایس مینرٹن نے اس بات کا تجزیہ کیا کہ نام معاشرے میں کہا کر دارا داتا کرتا ہے۔ اس تجربے میں اس نے مذہبی معاشروں میں ناموں کی اہمیت کو اجاگر کیا کہ:

”جس وقت تک بچے کا نام نہیں رکھا جاتا اس وقت تک اس کا وجود نہیں ہو تا نام انفرادیت کی نمائندگی بھی کرتا ہے اور انفرادیت کا علم بھی کرتا ہے۔ یہ اس مقام اور تحفظ کا پیمانہ ہے جو ایک گروہ کی فوئبالوں کو فراہم کرتا ہے۔ مثال کے طور پر جب کسی کے متعلق وقعت اختیار کر لینے میں قویہ بڑی اہم بات ہوتی ہے کہ ”متعلقہ ایک نہایت مخصوص قسم کی شخصیت کی نمائندگی لا کرنا ہوتا ہے۔ نیز انفرادی شخصیت کا علم کرنا بھی کسی بزرگ کے نام پر بچے کا نام رکھ دینا گویا اس بزرگ کو ایک قسم کا مسلسل بخش و بنانا ہے۔ بلکہ ایک لحاظ سے بچے کو اس بزرگ میں تبدیل کر دینا ہے۔“

”وہ اس بات کو اہم خیال کرتا ہے کہ لوگوں کی سماجی حیثیت جب بدل جاتی ہے حاجب و وہ کسی خطرے میں ہوتے ہیں اور اپنے آپ کو چھپانا چاہتے ہیں تو وہ اپنا نام تبدیل کر دینے میں آتے وہ اخبارات میں شائع ہونے والے واقعات اس بات کی تصدیق پر مہر ثبت کرتے ہیں۔“

اس انسانی تجربے کے بعد دین فطرت اور اسلامی معاشرے میں اس کی اہمیت کا یہ مرتبہ و مقام نظر آتا ہے کہ آگ ہو اپانی، مٹی کے خیر سے آدم کی تخلیق کے فوراً بعد ملائکہ کی جماعت کی موجودگی میں حضرت آدم کو ہر چیز کے ناموں سے متعارف کروایا۔ (القرآن) لاطینی زبان میں کہادت ہے ”نام چیزوں کی مہر میں ہیں“ انگریزی میں محاورہ ہے کہ ”میرا نام چھپا لیجئے مہری زندگی لے لیجئے“ قرآن کریم میں ایک اور مقام پر ارشاد ہے کہ ”کہہ دو کہ تم اللہ کو اللہ کے نام سے پکارو یا رکھنے کے نام سے پکارو اس کے سب نام اچھے ہیں“ یہ بھی ارشاد ہے کہ ایک دوسرے کا بار نام نہ رکھو۔ حضور اکرم کا ارشاد مبارک ہے کہ ”قیامت کے دن تم اپنے اور اپنی ماں کے نام سے پکارو اس کے سب نام اچھے ہیں۔ اچھے نام رکھا کرو۔ یعنی ہر مکتبہ فکر یہ ہدایت کرتا ہے کہ نام پسندیدہ، معنی خیز اور نیک فوئبال ہوں۔ اسی سبب ممتاز عالم دین کا قول ہے کہ ”نام خوشگوار و ناگوار عمل کے باعث فرصت و اذیت و فوئبال طرح کے اثرات مرتب کرتا ہے۔ اس میں فطرتی اثر کو بڑا دخل ہوتا ہے۔“ امام غزالی نے یہ حدیث نقل کی ہے کہ ”حضور اکرم نے صحابہ کرام کو نصیحت فرمائی کہ عوام الناس میں ایسے افراد کو اپنا نام نہ دیا کہ یا مسخر یا کریم یا کرو جو خوبصورت و جاہل کے ساتھ ساتھ اچھے ناموں والے بھی ہوں۔“

زندگی کیا ہے؟ عناصر میں ظہور ترتیب موت کیا ہے؟ انہیں اجزاء کا پڑھنا ہوتا



موسم کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے نجوم جہز زمل اعداد کے خصوصی لمبے چوڑے تعداداتی امور سے بچکتے ہوئے صرف مراد، ایسا کلمہ پیش کرنے پیش کرنے کی کوشش ہے کہ جس کو صاحبان علم بھی اکثر نظر انداز کرتے ہیں۔ ان کی نگاہ صرف "نام" کے حروف اول، تک مرکوز رہتی ہے جبکہ عمیقی زندگی میں حروف کے اور اعداد کے باطنی تضادات ایک پرسکون زندگی کو جنم کی دہکتی بجلی بنانے کا موجب بن جاتے ہیں اور ان تضادات کے اثرات سے انسان بے چینی و بے گلی میں رہ پ رہتا ہے۔ تاہم یوں اور نا امید یوں کا سامنا کرتا رہتا ہے اور اس کا مل ممکن نظر نہیں آتا۔ اگر مندرجہ ذیل امور پر معمولی توجہ دے دی جائے تو دروازہ دل کی سے نکلتا تو قول کو زیر کر کے حتی الامکان پرسکون زندگی کا سامان میسر کیا جاسکتا ہے۔ ان امور کی نشاندہی درج ذیل ہے۔

نومولو کی پیدائش پر والدین کا اولین فرض ہے کہ بچہ کی درست وقت پیدائش دن، مہینہ اور سال قری طور پر ذاتی ڈائری میں نوٹ کر لیں۔ پھر مندرجہ ذیل امور پر عمل کر کے نام کا تعین کر لیں۔

(۱) وقت کو نظر انداز کرتے ہوئے دن، مہینہ اور سال کا "مفرد عدد" حاصل کیا جاتا ہے۔

(۲) اس مفرد عدد کے حاصل کرنے کے بعد "ذیل" ابجد قمری جدول ہم رہتہ میں یہ دیکھیں کہ اس مفرد عدد کا ابجد میں حرف کیا بنتا ہے۔ اس سے سرنامہ نام کے حرف کا انتخاب کریں۔

ابجد قمری جدول ہم رہتہ

۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	اعداد مفرد
۵	ح	ز	د	ح	د	ش	ب	ای	ق

(۳) اس ہم مرتبہ جدول سے "ابجد قمری" سے بعض اعداد کے تحت چار حروف یا تین حروف حاصل ہونگے جبکہ آپ کو ان حروف میں سے ایک ایسے حروف کو منتخب کرنا ہے جو علم الاعداد کے علاوہ ہندی علم نجوم سے قری اعتبار سے اور مردہ ساہواری گردش شمس کے نتیجی حروف سے عناصری مطابقت حاصل کر لے یا مرادی یعنی بے ضرر ہو۔

(۴) اس شخص کلمے بچہ جس دن پیدا ہوتا ہے۔ اس دن پانچ اپنی گردش منزلوں میں سے کسی ایک منزل پر ہوتا ہے۔ ابجد قمری کے ۲۸ حروف جو کہ کل کے ۲۸ حروف ہیں، ۲۸ آیات میں مخفی موجود ہیں اور قرآن کریم اور آئمہ مصوین کے فرمودات کی روشنی میں فلکی ۲۸ منزلوں سے نسبت رکھتے ہیں وہ منازل اور حروف مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
سماک	ع	ص	زہرہ	جہ	فرقہ	تیرہ	ذراہ	منعہ	مقہ	دیران	ثریا	بطین
۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲
ن	م	ل	ک	ی	ط	ح	ز	د	ہ	د	ج	ب
۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶
۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶
رشا	موجر	مقدم	اطبیبہ	سعود	بلعہ	ذابح	بلدہ	نعام	شولہ	قلب	اھل	زبانہ
۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳
غفرہ	زبانہ	اھل	قلب	شولہ	نعام	بلدہ	ذابح	بلعہ	سعود	اطبیبہ	مقدم	موجر
۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴
ع	ف	م	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	غ	ع	غ

اس جدول کی مدد سے بچہ کی پیدائش کے وقت پانچ منزل پر موجود ہو اس حروف کو بھی نگاہ میں رکھیں۔ اس حروف اور منزل کے تعین کلمے سالہ زنجانی ہفتی



سے راہنمائی حاصل کرنا ضروری ہے اور اعتیاد لازمی ہے یہ کہ بعض اوقات صبح کو اور منزل ہوتی ہے اور دن میں ہی یارات میں ہی منزل تبدیل ہو جاتی ہے۔
(۵) قری حروف کے انتخاب کے بعد مردہ شمسی لحاظ سے ہر مہینہ کے بعد سورج کی گردش سے جو تبدیلی واقع ہوتی ہے تمام اخبارات اور ہفت روزوں میں حالات اسی نظام کے تحت تحریر کئے جاتے ہیں۔ ان کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے قدیم تحقیق نے ہر ماہ کی نسبت (۱) ابجد عربی یعنی قری (۱) ابجد کے ۲۸ مصدق حروف کو) سے کچھ حروف مخصوص کر دیئے ہیں۔ جدید نظریات میں بھی شمسی طالع کے حروف کو زیر بحث لا کر نام کا حرف اول حاصل کرنے کا دستور جاری ہے جو کہ سہولت کے لئے ذیل میں ظاہر کی گئی ہے۔

تاریخ پیدائش شمسی ماہ	سیارہ	برج	ابجد عربی کے متفقہ حروف کی نسبت	عنصری تقسیم
21 مارچ تا 20 اپریل	مربع	حمل	ا۔ ب۔ ج۔ د۔	آتش
21 اپریل تا 21 مئی	زہرہ	ثور	ب۔ د۔	ہوا
22 مئی تا 21 جون	عطارد	جوزا	ق۔ ک۔	ہوا
22 جون تا 23 جولائی	زہرہ	سرطان	ج۔ د۔	آبی
24 جولائی تا 22 اگست	شمس	اسد	م۔	آتش
23 اگست تا 23 ستمبر	عطارد	سنبلہ	خ۔	ہوا
24 ستمبر تا 23 اکتوبر	زہرہ	میزان	ر۔ ت۔ ط۔	ہوا
24 اکتوبر تا 22 نومبر	بلو	مقرب	ل۔ ن۔ ف۔ ی۔ ذ۔ ز۔	آبی
23 نومبر تا 21 دسمبر	مشتری	قوس	ت۔	آتش
22 دسمبر تا 20 جنوری	زحل	جدی	ج۔ خ۔	ہوا
21 جنوری تا 19 فروری	یو پلٹن	دلو	ث۔ ی۔ ش۔ ی۔	ہوا
20 فروری تا 20 مارچ	زحل	حوت	د۔	آبی

نوٹ: بنیادی 28 قری حروف کی جدید و قدیم تقسیم یہ ہے۔ دیگر زبانوں کے مشابہ حروف کی نسبت مثلاً پ۔ گ۔ ج۔ وغیرہ کی اصل حروف کی طرف دیکھنا سب سے۔
(۶) ابجد بدل ہم مرتبہ کے حروف سے مطابقت رکھنے والے حرف قری اور شمسی حرف کی نسبت کے بعد بدل عنصری یعنی آگ۔ ہوا۔ پانی۔ مٹی میں یہ دلچسپی کریں کہ یہ لفظ "عنصر" سے تعلق رکھتا ہے نام میں اسی عنصر کے باقی حروف استعمال کرنے کی کوشش کریں یا اس کے درجہ اول دوست عنصر کے حروف سے جو یا ایک عنصر کے ۷ حروف ہیں اس طرح ۱۲ حروف میں سے نام میں دیا ہوئے سے زیادہ حروف لیں۔ خصوصیت سے نام کے گہدی جسے جتنے بھی ہوں لازمی انہیں ۱۲ حروف سے ہوں۔



اسمیتیں	جدول عنصری							
مشرق	ذ	ش	ف	م	ط	ح	ا	حروف اتشی (اگ)
شمال	ض	ت	س	ن	ی	و	ب	حروف بادی (بوا)
جنوب	ع	ث	ق	ک	س	ز	ج	حروف ابی (پانی)
مغرب	غ	خ	ر	ج	ل	ح	د	حروف خاکس (مٹی)

(۷) مندرجہ بالا کامساب "حرف" انتخاب نام کے بعد یہ بھی خیال رکھنا ضروری ہے کہ حروف نام کی "تعداد" بھی مفرد تاریخ پیدائش سے مطابقت رکھنی ہو۔ باکم سے کم تعداد دوست اعداد سے ہو۔ دوست اعداد کی لسٹ درج ذیل ہے۔

مفرد اعداد کے دوست اعداد

مفرد اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
دوست عدد	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

(۸) نام کے انتخاب کے بعد "سرنام نام" کے حرف کو عنصری لسٹ میں دیکھیں کہ کس سمت سے تعلق رکھتی ہے۔ عملی زندگی میں تمام اہم ترین امور میں کامیابی کیلئے اس سمت یا دوست عنصر کی سمت میں کوششیں، ملائکہ، شہر، ترقی، اسکان و راحت عطا کریں گیں۔ نیز بچوں کی شادیوں کی کامیابی اور ناکامی کا تجربہ بھی اس سے کیا جاسکتا ہے۔ آخر میں ایک عملی مثال کے ذریعے مزید وضاحت کرنا چاہوں کہ ہر شخص آسانی سے فیض اٹھا سکے اور مندرجہ بالا تینوں نظریات کی مطابقت سے "ایک حرف" کے انتخاب کا معاملہ بالکل آسان ہو جائے۔ مثلاً ایک بچہ جو کہ 15-7-2001 بروز جمعہ صبح 10 بجے پیدا ہوا۔ اس طرح اس کا مفرد عدد 2 حاصل ہوا۔ ٹیڈول اعداد ہم مرتبہ سے "ب۔ ک۔ ز" تین حروف حاصل ہوئے۔ قری اعتبار سے اس وقت "فر منزل نثر" پر موجود تھا۔ اس منزل سے حرف "ح" حاصل ہوا۔ تیسرے شمسی اعتبار سے 22 جون تا 23 جولائی کا عرصہ مارہ فراورج سر بلان کے تحت ہے اور حروف انجہ میں "ح۔ ہ" اس سے نسبت رکھنے ہیں۔

نتیجہ انتخاب: (۱) مفرد عدد ۲ کے تحت حاصل حروف (ب۔ ک۔ ز)

(۲) قری اعتبار سے منزل فری کا حروف (ح)

(۳) شمسی اعتبار سے انجہ کی حروف کی نسبت (د۔ ح)

ان حروف کے انتخاب کے بعد "جدول عنصری" پر نظر دوڑائی تو "ک" حروف آبی میں حاصل ہوا۔ جبکہ "ح" حروف خاکی ہیں۔ کیونکہ ان دونوں عنصروں میں اول درجہ کی دوستی ہے۔ اس طرح ان دونوں حروف سے نام کا انتخاب درست ہے۔ مگر مزید توجہ دہنے سے معلوم ہوا کہ متعلقہ شمسی برج "آبی" ہے اور "ک" کا تعلق بھی آبی عنصر سے ہے۔ لہذا آبی حرف "ک" کا سرنام رکھنا اول درجہ پر ہے۔ دوسرے درجہ پر "ح" کا اور اس طرح پورے نام کے حروف "آبی + خاکی" سے جن کا تمام علوم کی مطابقت و سعادت حاصل کی جاسکتی ہے۔ نیز حروف نام کی تعداد بھی ۳-۴-۵-۶-۷ حروف پر مشتمل ہو جو کہ عدد 2 کے موافق با مساوی نیشیت کے حاصل ہیں فہرست ہی بہتر ہے گا۔

کلام الامام امام الکلام

حضرت امام رضا علیہ السلام کے حکیمانہ ارشادات گرامی

اس نے قدم بوس ہو کر عرض کیا: سرکار! مزید اس کی تعصبات و تشریحات فرمائیے۔ میں اچھی طرح سمجھا نہیں ہوں۔ فرمایا: روح کا سکون دماغ ہے اور اس کی شعاعیں پھونکتی ہیں بدن میں۔ جیسے کہ سورج کے وہ آسمان میں ہوتا ہے اور اس کی شعاعیں تمام بیٹھ ارض پر پھیلتی ہیں۔ اگر یہ زمین نہ رہے تو سورج بھی نہیں اور اگر سر نہ رہے تو روح بھی نہیں۔ اس نے کہا: کیا وہ ہے کہ مرد کے داڑھی ہے اور عورت کے داڑھی نہیں ہوتی ہے۔ فرمایا: خداوند تعالیٰ نے مرد کو داڑھی سے زینت دی ہے اور اس کے ذریعے عورتوں پر فضیلت دی ہے۔ جیسے کہ قرآن پاک میں ارشاد ہے:

الر جال قر امون علی النساء

ترجمہ: مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے۔

عمران سامی نے پھر نیاز مندانہ انداز میں عرض کیا: یا مولیٰ! اس کی کیا وجہ ہے کہ یہ بعض مستورات کے ہاں دو بچے ہوتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اگر دونوں چھانٹائیں بری ہیں تو جس کو بھلو، پیٹ میں دو بچے ہیں اور اگر ایک بڑی ہے اور ایک چھوٹی ہے تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ عورت کے شکم میں صرف ایک ہی بچہ ہے۔ اگر دائیں پستان بھاری ہے تو حاملہ کے ہاں لڑکا ہو گا اور اگر بائیں پستان وزنی ہے تو لڑکی ہو گی۔ اگر دائیں چھاتی تلی تو بے تولو کی کے حمل کے استلا کا اندیشہ ہے، اگر دونوں چھاتی ہیں تو پیٹ میں جو دو بچے ہیں ان کے ماکھ ہونے کا احتمال ہے۔

اس نے پھر عرض کیا: یا مولیٰ! انسان کا قد لمبا یا کوتاہ کیوں ہوتا ہے؟

فرمایا: اگر نطفہ خارج ہو کر رحم مادر میں دائرہ بناتا ہے تو بچہ پتہ قد ہوتا ہے اور

آج عید الفطر کا روز ہے۔ امام عالی مقام حضرت امام رضا علیہ السلام اپنے مریدین و محبان بامقنا میں ایسے بیٹھے ہوئے عید کی مبارک باد قبول فرما رہے تھے، جیسے چاند کے گرد حلقہ کیے ہوئے ستارے جوئے ہیں۔ ایک نے تو قدموں کو بوسہ دیا ہے تو دوسرے نے ہاتھوں کو بچھا رہا ہے، تیسرا آقا بوس ہوا تو چوتھا در سے جھک کر آداب بجالا رہا ہے۔ خرمیکہ سینکڑوں نہیں ہزاروں کا مجمع ہے۔ امام علی مقام کے دربار کو ہر بار میں کچھ ایسے افراد بھی دکھائی دے رہے ہیں جو اہم مسائل پوچھنے کے موذی ہیں۔ حضور سب کو دعاؤں میں یاد فرما رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے محبان و اہلیت کو دین و دنیا میں سرفراز فرمائیں۔ آمین

ایک صحابی نے پوچھا یا مولیٰ! تزویج نکاح، رات کو نیکوں کی جاتی ہے؟ آپ نے فرمایا: پانی کا مزہ زندگی کا مزہ ہے اور روٹی کا مزہ عیش و عشرت کا مزہ ہے۔ سبحان اللہ کیسے سید سے مادے معقول جوابات ہیں۔ حضرت عمران سامی نے دریافت کیا: یا مولیٰ! آنکھ نو رہے یا روج، اشیاء کے منظر کو دیکھتی ہے۔ فرمایا: آنکھ تو ایک چڑی ہے اور دھرتی سفیدی و سیاہی پر مشتمل ہے اور نظر کا نقلی روں سے ہے، تم اسی سے دیکھتے ہو، انسان اپنی صورت کو دیکھتا ہے، بیشہ یا پانی میں۔ اس نے کہا جب آنکھ کو رو ہو جاتی ہے تو روج کیسے قائم رہ سکتی ہے، جب کہ نظر ضائع ہو جی۔

آپ نے فرمایا: عمران! اس کو یوں سمجھو۔ جیسے طلوع ہونے والے آفتاب پر تاریکی چھا جائے۔ اس نے عرض کیا روج کہاں جاتی ہے۔ فرمایا: جو روشنی روشدان کے ذریعے گھر کے اندر آتی تھی، مگر روشدان بند ہو جائے تو وہ کہاں جاتی ہے۔

اگر ٹولہ کرتا ہے تو نو سو دوا مل انتقام ہوتا ہے۔

ایک صحابی نے نہایت عقیدت کے ساتھ استفسار کیا۔ مٹی کے تیل کے چٹے بھندھک، تار کول اور نکلیات کیسے پیدا ہوتے ہیں۔ فرمایا: یہ جوہر آبی کے تغیر سے ہوتا ہے۔ جیسے انگور کو محمد زکرا شراب بنا لیتے ہیں اور شراب انقلاب کے بعد سرکہ ہو جاتی ہے یا جیسے گھاس پات سے بانوروں کے دودھ پیدا ہوتا ہے۔

اس نے مزید عرض کیا۔ یہ انقلابی جوہر آتے کہاں سے ہیں۔ فرمایا: بقدرت یہ انقلاب اسی طرح پیدا ہوتا ہے، جیسے لفظ سے "مقرر" (ظن کا لفظ) اور پھر مقرر سے مضطرب پھر تمام جسم انسانی کی ساخت و بناوٹ ہوتی ہے۔

عمرانؑ نے پھر اس بات کی وضاحت چاہی کہ یا موسیٰ! جب زمین پانی سے ہوئی، کیونکہ ہر چیز کی اصل پانی ہے اور پانی ٹھنڈا ہے اور ہے تو پھر زمین ٹھنڈی اور خشک کیوں کر ہوئی؟

فرمایا! عمران! آخری اس سے سلب کر لی گئی ہے۔ اس لیے خشک ہو گئی ہے۔ مسئلہ کلام باری رکھتے ہوئے عمران نے پھر عرض کیا۔ حرارت زیادہ ملید ہے یا برودت۔ فرمایا: حرارت، کیونکہ حرارت زعمی ہے اور برودت موت ہے۔ عمران! تم نے دیکھا ہو گا ہوادسوم کے حملے سے انسان بچ جاتا ہے، لیکن برودت (ٹھنڈی ہوا) کے جو کٹے سے مر جاتا ہے۔

لفظ نماز، روزہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپؐ نے فرمایا: نماز عبادت خدا ہے جس کا بندوں کو حکم دیا گیا ہے اور یہ بوجہ بصورت شریعت بندوں پر رکھا گیا ہے۔ نماز میں خضوع و خشوع کی صورت میں بندوں کا وقار ہے۔ گویا اس کا اقرار ہے کہ ان کے اوپر ان کے پالنے والی کوئی استی ہے جس کی وہ عبادت کرتے ہیں۔

روزہ بندوں کے استقامت کی ایک صورت ہے جس کے ذریعہ سے وہ درجہات بلند حاصل کرتے ہیں اور ان کو روٹی اور پانی کی لذت اور قدر و قیمت محسوس ہوتی ہے اور روزہ کی پیاس میں وہ روز قیامت کی پیاس کو یاد کرتے ہیں اور اطاعت و عبادت کی طرف زیادہ راغب ہوتے ہیں۔

عمرانؑ نے پھر عرض کی یا موسیٰ! ازنا کو کیوں شریعت ملے۔ میں حرام کیا

کیا ہے؟

آپؐ نے فرمایا ازنا با مٹ فدا و شر ہے اور میراث مانی رہتی ہے۔ نسب قبیح ہو جاتا ہے، ازنا کو پتہ نہیں چلتا کہ حمل کس کا ہے اور بچہ نہیں مان سکتا کہ اس کا باپ کون ہے؟ پھر دھرم باقی رہتا ہے اور ذی قرابت درشتہ داری۔

ایک نوادر صحابی نے عرض کیا۔ یا موسیٰ! میں بھی کچھ پوچھ سکتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا: ہمسالہ ضرور پوچھیے، اگر تم کو کسی معاملہ میں اشتباہ ہے۔

اس نے عرض کی: "حور العین" کی خلقت کس چیز سے ہوئی ہے، ہنسی لوگ جنت میں داخل ہو کر سب سے پہلے کیا کھائیں گے۔ نیز یا موسیٰ! جب داسمان رہے اور زمین تو لوگ کہاں پر جاتیں گے۔

فرمایا! حور العین کی خلقت دھرم ان اور مٹی سے ہے۔ وہ فلان ہوئی اور سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والے اس جملی کا جگر کھائے ہیں جس پر قائم و دائم ہے۔ رہے زمین داسمان نہ ہونے کی صورت انسان کہاں پر رہیں گے۔ چونکہ خداوند تعالیٰ بلا کینت و مکال زمین داسمان کے موجد ہے۔ پس وہ اپنی قدرت کاملہ سے جہاں چاہے گا اپنی مخلوق کو رکھے گا۔

ایک صحابی نے وضو کی ملت پوچھی۔ فرمایا! جب بندہ منہ پر دعا کے سامنے جانا چاہتا ہے تو اس کے امضاء بھی پاک و صاف ہونے چاہئیں، منہ کا دھونا مسجد اور خضوع کے لیے ہے، ہاتھوں کا دھونا اس لیے کہ وہ ان کو بلند کر کے اور گڑگڑا کر دامان لٹکا ہے۔ سر اور پاؤں کا مسح (مذہب جعفری) اس لیے کہ وہ کھلے رہتے ہیں حالت نماز میں چونکہ ان میں ایسا خضوع نہیں جیسا کہ پیر اور ہاتھوں میں ہے، لہذا ان پر صرف مسح کا حکم ہے۔

آپؐ نے فرمایا! میرے ہر اہم سرکار و عالم رحمت مجسم تاجدار عرب و عجم جناب محمد مصطفیٰ ﷺ سے کسی صحابی نے پوچھا وضو میں منہ اور ہاتھ کو کیوں دھویا جاتا ہے۔ حالانکہ یہ سات ستھرے اعضاء بدن ہیں۔ آپؐ نے فرمایا! جب شیطان نے حضرت آدمؑ کے دل میں دوسہ ڈالا اور وہ درخت (محمدم) کے قریب مجھے اور اس کو دیکھا تو ان کے چہرہ اقدس کی رنگت مانی رہی، پھر اس کی طرف پہنچے، یہ پہلا قدم تھا، جو خطا کی طرف اٹھایا گیا۔ پھر ہاتھ بڑھا کر اس کو توڑا اور رکھایا، ان کے جسم سے جنت کا لباس اڑ گیا۔ آدمؑ اس پر

ہات پٹنے کے لیے نہیں کیونکہ بٹا پاپ کے لیے ہب کا درد کھتا ہے۔

اَنْت و ملڪ لا بېك ۵

تراہ تیرا اما مال تیرا پاپ کا ہے۔ (حدیث نبوی)

عورت کا حق مہر مرد پر اس لیے واجب ہے کہ مرد کو منکوحہ عورت کا نان و نفقہ (خرچ) واجب ہے اور دوسرے یہ کہ عورت اپنے نفس کو فروخت کرتے والی ہوتی ہے اور مرد خریدنے والا، لہذا کوئی خرید و فروخت بغیر قیمت کے نہیں ہوتی۔

مرد کو بیک وقت چار عورتیں رکھنے کی اجازت ہے اور عورت کو صرف ایک مرد کی۔ کیونکہ مرد کی چار عورتوں سے جو اولاد ہوگی وہ اسی کی طرف منسوب ہوگی اور عورت کے اگر دو یا زیادہ شوہر ہوں گے تو بہت نہ چلے گا کہ کس کس کا ہے اور بٹا اپنے باپ کو دہان سکے گا، اس صورت میں میراث نہ مل سکے گی اور نہ یہ بتایا جا سکے گا کہ اس کا باپ کون ہے اور مرد کو چار عورتوں کی اجازت شریعت مطہرہ میں اس لیے دی گئی ہے کہ دنیا میں عورتوں کی تعداد مردوں کی تعداد سے متقی طور سے زیادہ ہے۔

نظام کو شریعت میں صرف دو عورتوں کے نکاح کی اجازت اس لیے ہے کہ وہ نکاح و طلاق میں بہ سبب اپنے نفس کا مالک نہ ہونے کے آدھا مرد ہے۔

تین طلاقیں اس لیے رکھی گئی ہیں کہ اس میں ممکن ہے کہ مرد دُزن کے درمیان صلح ہو جائے اور خُصہ جاتا رہے، یہ ایسی ہی تادیب ہے عورتوں کے لیے اور شوہروں کے نافرمانی سے بچانے کے لیے ایک نہایت حُسنِ صورت ہے، جب عورت اس پر بھی نافرمانی سے باز نہ آئے تو پھر طلاقِ مغلطہ (تین طلاق) ہو کر قطعی حرام ہو جائے گی۔ کینز کی طلاق دو بار ہے، پہلے وہ اپنے نفس کی مالک نہ ہونے کی بنا پر آزاد عورت سے آدمی ہے، لہذا اصولاً ڈیڑھ ہونی چاہیے تھی۔ مگر اعتقاد شریعت نے وہ رکھ دی ہے۔ یہی فرق عدت و وفاتِ نافذہ میں رہے گا۔

حرمتِ زنا کی یہ علت ہے کہ اس میں فسادِ معاشرہ ہے اور میراث حسبِ رُتب کا ہائل ہونا، تربیتِ اولاد کا دھوکنا، خیرہ زنا کی سزا 100 کوڑے اس لیے رکھی گئی ہے کہ وہ بہت بُرا گناہ ہے، لوگوں کو مہرت دلانے کے لیے یہ سزا شریعت

باقدرت کر دے، جب حضرت آدمؑ کی قرۂ قبول ہوئی تو ان کی اولاد پر ان اعضاء کا دھونا اور سر اور پاؤں کا مسح کرنا واجب قرار دیا گیا۔

حضرت محمد بن سلمان نے منہل جنابت کی علت پوچھی تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اس سے مقصود تمام جسم کی طہارت و نظافت ہے، کیونکہ جنابت (مادہ حیات) خارج ہوتی ہے، جسم کے ہر حصہ سے اور بھٹاب و پاخانہ میں تحفیف اس لیے رکھی گئی ہے کہ اس کا سلسلہ شبِ روز میں کئی بار ہوتا ہے اور اس کا قطع نہ ارادہ سے ہے اور نہ ہی شہوت سے۔ جنابت میں دو ہاتھیں پانی جاتی ہیں۔ سلسلہ کلام کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا جنابت بمنزلہ حیض ہے کیونکہ نطفہ کا غلغلا اور جنابت نہیں ہوتی ہے۔ مگر حرکتِ شہید سے اور شہوتِ غالب کے ماحولِ فراموشی کے بعد سانس تیز ہو جاتا ہے۔ مرد اپنے جسم میں ایک راحت کر یہ محسوس کرتا ہے۔ اس لیے اس پر منہل واجب اور یہ ایک امامت ہے، جس سے عدالت نے اپنے حکم کی تعمیل کا امتحان لیا ہے۔

منہل میت کی علت فرماتے ہوئے حضورؐ نے فرمایا کہ مرض کی مٹانٹوں سے جسم پاک ہو جائے تاکہ انسان پاک و صاف ہو کر ملائکہ اور اہلِ آخرت سے ملے۔

منہلِ میدان اور جمعۃ المساک کے متعلق فرمایا! چونکہ بندہ کا جوع ان دنوں میں اپنے رب کی طرف ہے اور طلبِ مغفرت کرتا ہے، بندہ اپنے پالنے والے سے۔ اس لیے طہارتِ روزِ میدان و جمعہ ضروری ہے تاکہ ذکرِ الہی پاک و صاف ہو کر کیا جائے۔

حضورؐ نے مزید فرمایا کہ دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر اس لیے رکھی گئی ہے کہ میراث میں عورت کا حصہ مرد کے حصہ سے نصف ہوتا ہے۔

شکاری پر عدل اور وحشی پر عدل کا گوشت اس لیے حرام کیا گیا ہے کہ وہ مرد اور خواہوتے ہیں اور جناتیں کھاتے ہیں۔

مردہ جانور کے گوشت کو اس لیے حرام کیا گیا ہے کہ اس میں فسادِ مصائبِ ابدان ہے اور ٹون (دمِ مسخوع) کو اس لیے حرام قرار دیا گیا ہے کہ وہ قناتِ قلبی کا باعث ہوتا ہے اور بدن میں حسدِ پید ا کرتا ہے۔

فرمایا اللہ کے کامل اس کے باپ پر بغیر اذن کے حلال اور ریب ہے۔ یہ

محمان قدم بوی دست بوی کے بعد یکے بعد دیگرے گریے کٹان رخت
 ہو رہے ہیں اور ایک دوسرے سے مخاطب ہو کر کہہ رہے ہیں سبحان اللہ۔
 اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ سزا دار امامت کون سی ہستیاں ہیں؟ اور عرف
 امامت کے لیے کیا معطوف ہونا چاہیے تھا۔ اس وقت کے امام زمان
 حضرت امام رضا علیہ السلام ہیں۔ آپ کے برابر زہد و تقویٰ میں، علم و
 عبادت میں، سخاوت و شہادت میں، غرضیکہ صفت مہودیت میں کوئی ہمس
 نہیں ہے۔ حضور بد نورینہ یوم الفنون کا یہ ارشاد و گراہی ہر امتی کے ہر وقت پیش
 نظر رہنا چاہیے:
 جس نے امام وقت کو نہ پہچانا گویا وہ بھالت کی موت مرے۔ (حدیث نبوی)
 جس کے اول امام حضرت علی علیہ السلام ہیں اور آخر حضرت امام مہدی
 علیہ السلام ہیں۔ دنیا جن کا ایک مدت سے انتظار کر رہی ہے۔ عجل اللہ
 فرجه. عجل اللہ فرجه

سے تخرج کی ہے۔
 ہمارا دایاں ہاتھ اس لیے کاٹا جاتا ہے کہ وہ اپنے ہاتھ سے ارتکاب جرم کرتا
 ہے اور دایاں ہاتھ ہی افضل ہے اس کا کاٹنا مہربت مطلق کا باعث ہے۔ بچوں
 اور پالتو کھول کا گوشت اس لیے حرام کیا کہ لوگوں کو سواری اور بار برداری کے
 لیے ضرورت ہر وقت رہتی ہے۔
 جب حضور بد نور امام عالی مقام حضرت رضا علیہ السلام سب مائتین کے
 جوابات سے فراغت پانچے تو مودان کی آواز آ رہی تھی۔
 اشهد ان لا الہ الا اللہ. اشهد ان محمد رسول اللہ. و اشهد
 ان علی ولی اللہ
 اذان کی کہ حضور بعد اصحاب مسجد میں تشریف لائے سب نے باجماعت نماز
 گھبرا اور رمانی اور آپ نے سب حاضرین مجلس کے حق میں اپنے مخصوص اعزاز میں
 دعا مانع فر فرمائی۔

MAQ8097022
شرف مشتری کا کارڈنی شدہ نوٹ
100



MAQ8097022
4

حاصل نوٹ کا روق کشادہ ہوا تو اسے حق ہوگا کہ قیامت کے دن شاہ درخانی کا دامن گیر ہو

جو شخص قاض مال اس لئے طلب کرتا ہے کہ اپنے اہل و عیال کی عزت محفوظ رکھ سکے تو اس کا
 اجر اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے سے کہیں برتر ہے۔ (ارشاد امام علی رضا علیہ السلام)

اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا کر ستارہ مشتری کی باہرکت شرف پانچ سو اوقوں میں شرف مشتری کا کارڈنی شدہ نوٹ آپ کے لیے تیار کرنے کی سعادت حاصل کی گئی ہے۔ کل اوقوں
 پانچ روپے کے شرف مشتری کے نوٹ **منہم و زنجانی برادرز** نے تیار کر کے ہزاروں بہن بھائیوں کو پیش یاب کیا۔ 12 سال کے بعد کائنات میں ضرورت
 کی اہرین کھسب یادی و رزق و دولت لاتی ہیں۔ اسی سائنس کو عامل **شاہ زنجانی** نے آپ کے لیے سمیٹ لیا ہے۔ شرف مشتری کے سال کا رزق کشادہ ہونے
 لگے گا۔ اس نوٹ کی، کی (Key) اللہ کے گمر کی تعمیر میں حصہ لیتا ہے۔ بھی شرف مشتری کے نوٹ سے فیض پائیں گے۔ جس طرح **بسم اللہ الرحمن الرحیم**
 کا بچہ تقری 788 ہیں اور مردود 3 ہے۔ اسی طرح **اللہ** کے لائق نام کے اعداد 88 جس کا مرقوم 3 ہے۔ بیچ کو آپ میں یہی بھر ستارہ مشتری سے منسوب ہے۔
 روحانی تحقیق کے مطابق مشتری اللہ اولیاء اللہ، انبیاء، ولی، قطب، ابدال، و بہاں الغیب، غوث، قلندر وں کا نمبر 3 سے رابطہ پیش قائم رہے گا۔ شرف مشتری کے نوٹ کی
 فیض یابی کے لیے اللہ کے گمر کی تعمیر میں حصہ لے کر آپ بھی اسی فیض کے دانے بن سکتے ہیں۔ آپ اللہ سے تجارت کر کے قیمتی نفع پاسکتے ہیں۔
 نوٹ حاصل کرنے کے خواہش مند بہن بھائی 2 ہزار 50 روپے بذریعہ مئی آؤ مار سال کریں۔ انکی جانب سے اللہ کے گمر کی تعمیر میں 1900 روپے پدیدے کر دینے کے ساتھ شرف
 مشتری کا نوٹ جسٹریٹیز روٹ کر دیا جائے گا۔ اگر آپ مقامی طور پر اپنی پسند کی مسجد میں چند دینا چاہیں تو رسید کے ساتھ 100 روپے کے علاوہ 50 روپے ٹاک خراج ارسال کر دیں۔
 بیرون ملک رہنے والے بہن بھائی اپنے رہائشی ملک کا نوٹ بھی بنا سکتے ہیں۔ (واپس: شہزادہ سید مصور علی زنجانی 0300-8483758)

☆ چمک نکل آئے تو دودھ، انجور، انار، موسیٰ اور مٹھے پھل کھانا تیار۔
مندہ۔

☆ تھری مین ہمارے قوم پرست گروہ میں پیدا ہونے والی سب سے اعلیٰ اور پھل کھاتے
 رہنے والی تھری مین تھی۔

☆ بلکہ بیشتر لوگوں کے لئے سے نازل ہوا ہے۔ ☆ غاروں میں تو
لیسوں اور پتیلی کا تیل برابر ہمارے ملا کر مائل کر کے اس سے خشک اور برساتی نازلش
دور ہو جاتی ہے۔

بیماریاں اور نقصان دہ غذائیں

☆ ہمارے دوران عمل میں آئی ہوئی ہدائیں، بھاری کھانے، مٹھائی کھانا نقصان دہ ہے۔

☆ ایگو، دار، غارش، پھوڑے پھنیاں گل آئیں تو تیل کی بنی ہوئی
چیزیں، پائے ہرگز استعمال نہ کریں۔

☆ آنکھوں کی کمزوری کی صورت میں بڑھتی کمی کا استعمال نقصان پہنچاتا ہے۔

☆ دیباچہ کی تلخیص میں بیٹھی چیزیں، مگر، جتنی اور کیلے کھانا افسانہ دہ
ثابت ہوتا ہے۔

☆ تیزابیت ہو تو اچار نہ کھائیں۔

☆ تاج اور قیوہ میں میٹھا کھانے سے نقصان ہوتا ہے۔

☆ جگر خراب ہو تو خراب پینا، یعنی کھی، بکٹ اور تیل کی نئی چیزیں استعمال کر لیں۔

☆ السر کی صورت میں نازی، لیموں اور زرش پھل کے نزدیک بھی نہ جائیں۔

☆ زخم ہوں تو نمک استعمال کم کر دینا چاہئے۔

☆ سائنس، دماغ، لی پی کے مریضوں کو مگر بٹ تھما کو نوشی سے پرہیز کرنا چاہئے۔

مکمل پانچ رتی ہو تو ٹھنڈی چیزیں، دہی، مولی، گھی چیزیں، اپار، اٹلی، ٹماٹر،

ہیئے کی دل، کیلے، ہاول اور آوا استعمال کرتے سے نقصان پہنچتا ہے۔

☆ ہائی بلڈ پریشر کے مریض نمک استعمال نہ کریں۔



☆ دست کی بیماری میں ہاول، دی، چھاپہ، کیلا استعمال کرتے رہنا مفید رہتا ہے۔

☆ ایجوکایا کا مرض لاحق ہوتا چاک، مولی کے پتے، میا، زہرا، امرود اور چھتا
یادہ استعمال کریں۔

☆ یہ قال ہو جائے تو رس دار بھل، بھولوں کا رس، مجھے کا رس اور لوگوں کو رس لے دینا انکار منہ ہے۔

☆ بھارت کے دوران دودھ، مونگ کی دال کا پانی، مسرہ، ساگو دانہ اور موسیٰ
 متھال کرتے رہنے سے بھارت ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد بھی جا رہا ہے

☆ ٹالسٹویریز حرمائیں یا نگار و ذکر تاجوتو چاہے کی بی بی مانی میں کمال کر فرارے

بھلی، اٹھ، دو دو وغیرہ کے مطابق بہت سے ہونے کے ساتھ ساتھ ہا آسانی دستیاب ہو جاتی ہیں جبکہ گوشت مرغی، بھلی، اٹھ سے وغیرہ مائل کرنے کے لئے ہمیں ماریکٹوں میں پھرنا پڑتا ہے پھل اور سبزیاں ہمیں چھوٹے سے چھوٹے گالاں میں مل جاتی ہیں تو ان کو استعمال کرنے کے بہت زیادہ فائدے ہیں۔ یہاں ان میں سے چند گالا کرڈیل میں کیا جا رہا ہے۔

(1) سبزیاں اور پھل کھانے سے قوت اسٹیمز ہوتی ہے اسی لئے ایسے افراد جن کی قوت انضمام کمزور ہوتی ہے انہیں سبزیوں اور پھلوں کے رس پینے کا مشورہ دیا جاتا ہے اگر رس میں قصور ادا پانی ملا کر استعمال کیا جائے تو وہ اور زیادہ زود ہضم ہو جاتا ہے۔

(2) گج سور سے خالی پیٹ پھل کھانا بہت فائدہ پہنچاتا ہے اس سے بیماریوں کو دور کرنے میں بہت زیادہ مدد ملتی ہے۔

(3) سبزیوں کا رس ہمیشہ تازہ اور پکا استعمال کرنا چاہئے اس بات سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ سبزیوں کے رس سے علاج آہستہ آہستہ ہوتا ہے مگر دیر پا ہوتا ہے۔

(4) رس صبح کے وقت یا دوپہر کو پینا مفید رہتا ہے ایک وقت میں آپ 16 اونس رس پی سکتے ہیں ہمیشہ موسم کے مطابق دستیاب سبزیوں اور پھلوں کے رس کام میں لانے چاہئیں اور گرم (یعنی) کا استعمال قلیل مقدار میں کرنا چاہئے۔

غذا سے متعلق یاد رکھنے کی باتیں

ماہرین کے مطابق غذا سے متعلق پانچ نکات ایسے ہیں کہ ان پر عمل پیرا ہو کر انسان صحت مند رہ سکتا ہے بیماریاں اس سے دور بھاگ جائیں گی نکات یہ ہیں:

(1) جب تک پی پی بھوک نہ لگے، کچھ نہ کھایا جائے۔

(2) خوب پیٹ بھر کر کھائیں۔

(3) جس کھانے کو کھانے سے لطف نہ آئے، اسے نہ کھائیں۔

(4) غذا ہمیشہ اچھی طرح چاچا کر کھائیں۔ اور

(5) جو غذا حقیقی معنوں میں بہتر ہو وہ غذا کھائیں۔

صحت کی حفاظت کیسے کی جائے؟

اپنی صحت کو برقرار رکھنے سے متعلق ماہرین نے برس برس کے مطالعہ اور تجربات کے بعد یہ نتائج اخذ کئے ہیں کہ:

(1) صبح بیدار ہو کر پہلے گلی کریں۔ پھر ایک آدھ گلاس تازہ پانی پیئیں۔

(2) ہمیشہ سورج طلوع ہونے سے پہلے بستر چھوڑ دینا چاہئے۔

(3) غسل کرنے کے بعد اپنے خالی دما لک کا حق بندگی ادا کریں۔

(4) شام کا کھانا سورج غروب ہونے سے زرا پہلے کھائیں کیونکہ سورج کی گرمی سے کھانا ہضم ہوتا ہے۔

(5) دو کھانوں کے درمیان کم از کم تین گھنٹے کا وقفہ رکھیں۔

(6) موسم گرما میں سونے سے پہلے منہ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے پانی سے دھوئیں۔ ایسا کرنے سے پرسکون نیند آتی ہے احتیاط نہیں ہوتا۔

(7) ہر بار کھانا کھانے سے کم از کم ایک گھنٹہ پہلے ایک گلاس پانی پی لیا کریں۔ اگر اس میں قصور ادا لیمنوں کا رس ملا لیا کریں تو زیادہ بہتر ہے۔

(8) کھانا کھانے کے دوران پانی نہ پیئیں بلکہ کھانا کھا لینے کے ایک گھنٹہ بعد پانی پیئیں۔

(9) کھانا خوش دلی سے کھانا چاہئے اور کھا لینے کے بعد کھلکا کر بن چاہئے ایسا کرنے سے کھانا جلدی ہضم ہوتا ہے اور قبض بھی نہیں ہوتی۔

(10) بھوک ہاتی ہو کہ کھانے سے ہاتھ کھینچ لینا چاہئے۔

(11) کھانا کھانے کے بعد چل قدمی کریں اور ہائیں کر دت لیٹ جانا چاہئے۔

(12) زیادہ سوچ بچار اور فکر نہیں کرنا چاہئے۔

(13) ہفتہ میں ایک بار سرسوں کے تیل سے ماش کرنی چاہئے۔

(14) ہر وقت دھوپ کا چشمہ ڈالے رکھیں۔ اس سے آنکھوں میں تیز روشنی برداشت کرنے کی قوت ختم ہو جاتی ہے۔

سبزیاں اور پھل استعمال کرنے کے فائدے

پھل اور سبزیاں قدرت کا انمول تحفہ ہیں۔ دیگر غذاؤں یعنی گوشت، مرغی،

تعلق نہیں ہوتا۔ دیکھیے ضرر ہے اور یہ کسی کو نقصان نہیں پہنچاتی۔ یہ زندگی کی تمام حالتوں میں بہتری پیدا کرتی ہے۔

مشافعوں دوں جانوروں، پھلیوں، پندوں اور انسانوں کیلئے نیکوئی سے لے کر بڑا حباب تک مفید ہے۔ دیکھیے صرف اچھائی کا کام لیا جاسکتا ہے۔ دیکھیے کچھوں کی تمام باتوں کے اندر سے بھی کام کرے گی۔ اس لئے دیکھیے کیلئے علاج کرانے کیلئے کچھ سے اتارنے کی فطرت ضرورت نہیں ہے۔

دیکھیے لکڑی وحالت حتیٰ کہ بڑے سے بھی مگر رہا ہے۔ قبر سے درجے کی تربیت کے ساتھ معالج کو مریض کو چھوڑنے کی ضرورت بھی نہیں رہی کہ یہ ازجی فاصلے پر کسی بھی جگہ بھی جاسکتی ہے۔ شفا یابی کے لئے مریض کے حالات بعض اوقات طویل علاج کا تقاضا کرتے ہیں کیونکہ مریض کی علامات

طویل عرصے سے موجود ہوتی ہیں۔ اسلئے جسم کو دوبارہ متوازن حالت میں لانے کے لئے کافی زیادہ دیکھیے کی ضرورت ہوتی ہے۔

دیکھیے کے ذریعے پیشہ نفس کو دور نہیں کیا جاسکتا۔ نہ ہی اس سے کوئی نیا عنصر بنایا جاسکتا ہے۔ (جو سرجری کے ذریعے کاٹ دیا گیا ہو) لیکن دیکھیے کے ذریعے ان حالات سے پیدا شدہ نتائج کی علامات سے سکون حاصل کیا جاسکتا ہے۔ دیکھیے مجموعی طور پر اس طرح اثر انداز ہوتی ہے کہ یہ جسم کو متوازن حالت میں لانے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ اس طرح جسم خود بخود شفا حاصل کرنے لگتا ہے۔

دیکھیے کے فوائد لامحدود ہیں۔ یہ تمام درجوں میں شفا یابی کے لئے معاون ہے یعنی جسمانی، ذہنی، جذباتی اور روحانی تمام قسم کے درجات میں معاون ہے۔ یہ جسمانی اور جذباتی رکاوٹوں اور دباؤ کو ختم کر کے مکمل سکون کی حالت پیدا کرتی ہے۔ یہ جسم کو ہلکا پھلکا کر دیتی ہے اور اس سے انسان کو بری عادت



کائنات میں فطری طور پر موجود شفا کی طاقت کو دیکھیے کا نام دیا جاسکتا ہے۔ اس میں کسی جادو کا عمل دخل نہیں ہے اور نہ ہی دیکھیے کے لئے ضمیر کی کوئی تبدیلی شدہ حالت پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ بہتر ہوتا ہے کہ مریض کی توجہ علاج پر رہے لیکن جب بھی مطلوبہ جگہ پر ہاتھ لگائے جائیں تو دیکھیے خود بخود اپنا کام شروع کر دیتی ہے۔ دیکھیے ہر وقت موجود ہوتی ہے۔ لیکن ہم اس سے اس وقت تک آگاہ نہیں ہوتے جب تک کہ تربیت کے ذریعے دیکھیے سے ہمارا رابطہ نہ ہو جائے۔ تربیت کے بعد دیکھیے وصول کی جاسکتی ہے اور اسے مخصوص طریقے سے استعمال بھی کیا جاسکتا ہے۔

دیکھیے صرف ایک طریقہ کار، اسلوب یا کارروائی نہیں ہے بلکہ دیکھیے تو موجود ہے۔ عقل و دانش کے لحاظ سے دیکھیے پر حاشی نہیں جاسکتی۔ دیکھیے سکھانے والا مبتدی کو مختصر وقت میں انہیں کے دوران ازجی سے طاقتور بناتا ہے۔ اس سے جسم کے مخصوص مراکز (چکر) کھل جاتے ہیں اس طرح ازجی کو آسانی سے اور مخصوص طریقے سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ دیکھیے کا بہاد جب ہاتھوں میں محسوس ہوتا ہے تو اس کا احساس عموماً پیش کی صورت میں ہوتا ہے۔ اس طرح پیسے کہ تھر تھراہٹ کا احساس، چونکہ ہر شخص کی شخصیت الگ الگ ہوتی ہے۔ اسی لئے ہر شخص کے انفرادی تجربات بھی مختلف ہوتے ہیں۔ اس موقع پر ازجی استعمال کرنے کے لئے ہدایات دی جاتی ہیں۔ اپنے ذاتی اور دوسرے لوگوں کے علاج کے لئے ہاتھوں کی مخصوص حالت کے بارے میں بتایا جاتا ہے۔ ہاتھوں کی مخصوص حالت شفا بخشی کے لئے بنائی جاتی ہے۔

ایک معالج یہ ازجی خود پیدا نہیں کرتا بلکہ وہ تو صرف اس ازجی کے بہاد کو ایک مخصوص سمت دیتا ہے۔ اس کردار کو قبول کرتے ہوئے اس کا نتائج سے کوئی

المعروف یوسوج کے معبرات کے پس منظر اور روحانی حیثا اہمات کو تم بدہ کے بھی پیش نظر بد اسراریت کی تلاش میں ڈاکٹر میکاویوسونی نے ریچی کی روشنی کو دریافت کیا۔ اس کے ذریعے آپ نے ریچی سے متعلق محکمات نشانات کی وضاحت کی۔ جب آپ کا ضمیر روشن ہو گیا تو آپ نے کوئو (Kyoto) کے علاقے میں لوگوں کو جسمانی امراض سے نجات دلانے کے لئے ریچی دینا شروع کر دی۔ بتدریج ریچی سے شفا کے جسمانی پہلوؤں میں روحانی شفا کا اضافہ کرنے کے لئے ڈاکٹر یوسونی نے پانچ روحانی اصولوں کا اضافہ کیا۔

- (1) صرف آج کے دن کے لئے فکر مند نہیں رہیں۔
 - (2) صرف آج کے دن کے لئے غصہ نہ کریں۔
 - (3) صرف آج کے دن کے لئے اظہار فکر کا رد بپائیں۔
 - (4) صرف آج کے دن کے لئے اپنے آپ سے اہمان دار رہیں۔
 - (5) صرف آج کے دن کھینے پھرنی روح سے پیارا اور عزت سے پیش آئیں انہوں نے یہ بھی کہا کہ جو شخص ریچی کو اچھا نہیں سمجھتا اسے ریچی ست دیں۔
- ڈاکٹر یوسونی کی وفات کے بعد آپ کے سب سے زیادہ عقیدت مند نے آپ کے کام کو جاری رکھا۔ ڈاکٹر یوجازو ہایاشی (Chujiro. Dr Hayashi) جو 47 سالہ بڑی کے ریزرو (Reserve) آفیسر تھے۔ ڈاکٹر یوسونی کی وفات کے بعد ڈاکٹر ہایاشی ریچی کے گربند ماسٹر بن گئے۔ انہوں نے نو یوشیو شہر میں اپنے کلینک سے تعلیم اور شفا کی روایت جاری رکھی۔ لیکن ہوا باؤ تاکا تاکا ہای ایک خانوں نے ریچی کے ذریعے خود ہی مختلف بیماریوں سے شفا حاصل کی۔ وہ ریچی کو پوری دنیا میں پھیلانے میں معاون ثابت ہوئی اور اسے مقبول بنا دیا۔

پہلا درجہ: ریچی جاپانی زبان کا ایک لفظ ہے جو درجہ "رے" اور "کی" سے مل کر بنا ہے۔ "رے" کا مطلب کائنات اور "کی" کا مطلب طاقت ہے۔ لہذا ریچی کا مطلب کائنات قوت حیات ہوا۔ فطرت میں موجود شفا کی طاقت کو ریچی کا نام دیا گیا ہے۔ اس طاقت تک ہم سب کی پہنچ ہے۔ جب ہم کسی چیز سے مادہ خالی طور پر ٹکرا جائیں یا ہمارے جسم کے کسی حصے میں درد

سے بھی نجات مل جاتی ہے۔ ریچی کی مدد سے ہماری تخلیقی قوت میں اضافہ ہوتا ہے اور طاقت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ بہ یادداشت میں بہتری لانے اور مثبت سوچ پیدا کرنے کے لئے معاون ہے۔ لوگوں کے ساتھ اس دیکھت سے رہنے کے لئے بھی ریچی معاون ہے۔ اس سے ہم اپنے غصے اور بد مذاکرات و خوف پر قابو پانے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ اسکے علاوہ (ہدایتی عدم استحکام) ہے خرابی سونا پنا سستی دکائی تھکاوٹ کے ماتھے کھینے معاون ہے اور خود اعتمادی میں اضافہ کرتی ہے۔

ریچی کی دوسری خصوصیات

ریچی کھینے کھینے طویل عرصہ تک مطالعہ کرنا ضروری نہیں ہے کسی شخص کو ریچی دینے کے قابل بننے کے لئے صرف ایٹونمنٹ (Attunement) کی ضرورت ہوتی ہے۔ ریچی ماسٹر ریچی کے طالب علم کو ایٹونمنٹ دے سکتا ہے۔ یعنی ریچی ماسٹر ریچی کھینے والے کو ریچی منسلک کر سکتا ہے۔ بہر حال ایک کھینے میں مکمل ہو جاتا ہے۔ ایک دفعہ ایٹونمنٹ کے بعد حتیٰ کہ اگر آپ اپنے لئے با دوسروں کے لئے ریچی استعمال نہ بھی کریں تو ریچی کی یہ حاصل شدہ طاقت نہ تو ختم ہوتی ہے اور نہ ہی نہیں جاتی ہے۔ ایک دفعہ جب آپ کو ایٹونمنٹ دے دی جاتی ہے تو پوری زندگی کے لئے آپ کو بہ طاقت حاصل ہو جاتی ہے۔ اس کے لئے ارتقا تو بہ کی ضرورت نہیں ہوتی کیونکہ یہ ذہنی نسل (Mind Control) نہیں ہے۔ آپ کا تعلق کائناتی توانائی سے قائم کیا جاتا ہے۔ جو آپ کے ذہن کو فیصلیت بخشتا ہے۔ علاج کے دوران ریچی خود بخود ازجہ کو درست اور (مطلوبہ) کیوں بہ متوازن کر دیتی ہے۔ تیسرے درجے کی ایٹونمنٹ حاصل کرنے کے بعد آپ کسی ایسے شخص کو بھی ریچی دے سکتے ہیں جو جسمانی طور پر آپ کے پاس موجود نہ بھی ہو۔ ریچی ہر آپ یقین کریں باؤ کریں ریچی اپنا کام ضرور کرے گی۔ ریچی آپ کے شعور کو جلا بخشتی ہے۔

ریچی کی تاریخ

ڈاکٹر میکاویوسونی (Mikao Usui. Dr) اس شفا کی تکنیک کے دریافت کنندہ ہیں۔ جسے انہوں نے ریچی کا نام دیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام

ریکی کے بارے میں حقائق

تمام امراض ازجی کے عدم توازن کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ ریکی جسم کے نظام میں مطابقت پیدا کرتی ہے۔ اس سے شفا کا یہی طریقہ ہے۔ کسی مخصوص مرض سے شفا کے لئے ریکی کا الگ کوئی خاص طریقہ نہیں ہے۔ شفا عمل پیچیدہ ہے۔ ہم یہ نہیں جان سکتے کہ ہمارے جسم میں کون کون سے کیمیائی اجزاء میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ لیکن ازجی کو اس امر کا علم ہے لہذا وہ اپنا کام کر لیتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ریکی کی اپنی ذہانت ہے۔ اسے یہ علم ہے کہ جسم کے کس حصہ کو کتنی دیر کے لئے کس قدر ازجی کی ضرورت ہے۔ اسے یہ علم ہے کہ شفا عمل کس طرح وقوع پذیر ہوگا۔ یہ ازجی رد مانی ہے اس لئے یہ عقل ذہن سے بالاتر ہے۔ جب ہم جسم کے کسی حصے پر ریکی دیتے ہیں تو اپنے ہاتھ رکھتے ہیں تو ہمیں توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یہ (صرف) ذہن کی طاقت نہیں ہے۔ اگر یہ طاقت ذہن کے ذریعے آتی تو ہم اس کے بہاؤ کو شروع بھی کر سکتے اور خود رک بھی سکتے۔ اس طرح ہم اپنے ذہن کے ذریعے مناظرہ سے تک مخصوص ازجی براہ راست سمجھتے تاکہ شفا حاصل ہو سکے۔ لیکن ریکی کے لئے اس کی ضرورت نہیں ہوتی۔ کیونکہ ہمیں شفا کے حصول کے لئے ذہن کو استعمال کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ذہن اتنی دوران یعنی ایک سی دقت میں ذہن کو کسی اور کام کھینے استعمال کجا بنا سکتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم ریکی دیتے کے دوران بات کر سکتے ہیں۔ T.V دیکھ سکتے ہیں اور کوئی کام کر سکتے ہیں۔ حتیٰ کہ ہم ایک ہاتھ سے ریکی دے سکتے ہیں اور دوسرے ہاتھ سے اپنا کوئی اور کام کر سکتے ہیں۔ ہم ریکی کسی بھی دقت کسی بھی جگہ دے سکتے ہیں۔ ہم ریکی دیتے دقت سفر کی حالت میں ہو سکتے ہیں یا دفتر میں ہو سکتے ہیں یا کسی جگہ پر بیٹھے ہو سکتے ہیں۔

ریکی ایک نظر نہ آنے والی ازجی ہے۔ ہر دنی طور پر ایسا کوئی ذریعہ نہیں ہے کہ جس کے ذریعے اس ازجی کا بہاؤ چیک کیا جاسکے۔ غالباً ہم اسے اپنے ہاتھوں میں پیش کی صورت میں محسوس کر سکتے ہیں۔ لیکن واضح رہے کہ یہ احساس صرف دماغ میں پیدا ہوگا۔ ہو سکتا ہے ہم ہاتھ میں کچھ بھی محسوس نہ کریں اور

تو اور ہم اس درد کو جسم میں ویسے ہی رہنے دیں تو یہ جسم کی قدیم ذاتی ہے۔ دراصل ابہا کرتے ہوئے ہم جسم کے اس حصہ میں شفا کی طاقت کا مقابلہ کر رہے ہوتے ہیں۔ اس شفا کی طاقت تک ہماری پہنچ ہوتی ہے۔ لیکن ہم اس کا 5 سے 10 فیصد حصہ ہی حاصل کر سکتے ہیں۔ ریکی کے ذریعے ہم اس شفا کی طاقت کا 90 سے 100 فیصد حصہ حاصل کر سکتے ہیں۔ اس طرح ہم شفا کے لئے شاعر اور نتائج حاصل کر سکتے ہیں۔ ازجی کے اس بہاؤ کو براہ راست نہیں سمجھنا چاہئے۔ یہ ایسے ہے جیسے کہ فطرت میں آنکھیں موجود ہے اور ہمارے جسم میں آنکھیں حاصل کر سکتی ملاحت موجود ہے۔ بالکل اسی طرح ہم اس شفا کی طاقت کے حصول کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ دوسرے الفاظ میں ایرومنٹ سے اس پتیل کھینے ہمیں صلاحیت نہیں ملتی بلکہ اس صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔

ہمارے جسم میں کئی مخصوص ازجی سینٹر ہیں۔ جو اس طاقت کے بہاؤ کھینے ذمہ دار ہیں۔ انہیں چکراز (Chakras) کہا جاتا ہے۔ اگرچہ ہمارے جسم میں کئی چکراز موجود ہیں لیکن ہم اپنی نگاہ کو سات بڑے "چکراز" اور دو چھوٹے چکراز تک محدود رکھیں گے جو ریکی میں اہم ہیں۔ تمام چکراز ایک دوسرے سے مربوط ہیں۔ اختتام پر یہ 6 انچ کے دائرے کی شکل میں کھینے ہیں۔ یہ دائرہ ہمارے جسم سے باہر ادراہ میں واقع ہے۔ سات بڑے چکراز میں سے 5 ہمارے جسم کے پچھلے حصہ میں واقع ہیں۔ یعنی سامنے کا چکرا "پچھے کا چکرا" دغیر معمولی چکراز میں کراڈن چکرا اور روت (Root) کہلاتی چکرا شامل ہیں۔ دو چھوٹے چکراز ہتھیلیوں اور پاؤں میں ہیں۔ جب ہم ریکی کا بہاؤ ممکن بناتے ہیں تو اس کا راستہ اس طرح دیتا ہے۔ فطرت سے یہ طاقت ہمارے کراڈن چکرا میں داخل ہوتی ہے۔ پھر یہ مرکزی پتیل میں پہنچ آتی ہے۔ دل کے چکرا تک 'دہاں سے یہ بازوؤں اور ہاتھوں تک پہنچتی ہے اور پھر ہمارے ہاتھوں سے شفا کھینے منظور جگہ (مناظرہ، نظام) تک پہنچتی ہے۔ اس ازجی کو استعمال کرنے کھینے ہمیں صرف جسم کے مناظرہ سے ہاتھ رکھنا ہوتا ہے۔ لیکن اس سے قبل کسی ماہر ریکی ماسٹر سے ایڈون ہونا ضروری ہے۔

وقت مختص کرنا چاہئے۔ بہت سے لوگ ایمای کرتے ہیں۔ اگر ہم جسم کے کسی حصہ کو ریچی دے رہے ہوں اور کسی کام سے اٹھنا پڑ جائے تو متاثرہ حصے سے ہاتھ اٹھا لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ بعد ازاں وہیں دوبارہ ریچی شروع کرنے میں کوئی خطرہ نہیں ہے بلکہ اس سے اگلے دن بھی (اگر اس دن نہ کر سکیں تو) جسم کے اسی حصے کو ریچی دینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ ریچی دیتے وقت ہمیں آنکھیں بند کرنے یا توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ جیسا کہ ریچی کا بہاد پکڑاز سے ہماری ہتھیلیوں میں ہوتا ہے۔ صرف متاثرہ حصے پر ہتھیلی رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مخصوص طریقے سے ہاتھ رکھنے کے لئے بدیہان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگرچہ ریچی سیکھتے ہوئے ہاتھوں کی خاص حالت کی مشق کی جاتی ہے۔ یعنی کپ کی طرح ہاتھ رکھنا۔ ہاتھ سے کپ بنانے سے مراد یہ ہے کہ ہاتھ کی انگلیاں ملا کر تقریباً قیقت کی طرح کی شکل بنانا قیقت کی طرح یہ شکل انگلیوں اور ہتھیلی کی مدد سے بنائی جاتی ہے۔ تمام انگلیوں کو اکٹھا رکھنے کا مقصد یہ ہے کہ اس سے ہاتھ میں ربط پیدا ہوتا ہے۔ اس سے ہاتھ میں واقع ہونے والی تبدیلی کو بخوبی سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ ہم اس کا تجربہ کر سکتے ہیں۔ اگر ہم اپنا ایک ہاتھ کھائیں یعنی ایک ہاتھ کی انگلیاں کھلی رکھیں دوسرے ہاتھ کی انگلیاں بند رکھیں تو ہم بند انگلیوں والے ہاتھ میں زیادہ محسوس کریں گے۔ تاہم ازجی کا بہاد ایک بیڑی ہوگا یعنی ہاتھ کی حالت سے فرق نہیں پڑتا۔ ہاتھوں کی مخصوص پوزیشن ہم اپنے سمجھنے کے لئے بناتے ہیں۔ اگر ہم طویل عرصے کے لئے ریچی استعمال نہ کریں تو ریچی کے بہاد کے ساتھ ہمارے رابطے کی صلاحیت ختم نہیں ہوتی حتیٰ کہ اگر دو سال پہلے بھی ریچی استعمال نہ کریں تو پھر بھی ریچی سے ہماری انڈمنٹ برقرار رہتی ہے۔ جب ہم ریچی کا استعمال دوبارہ شروع کرتے ہیں تو چند ہی سیشن کے بعد ہمارے ہاتھوں میں ازجی کا بہاد بائبل پہلے کی طرح معلوم ہوگا۔ ایک دفعہ جب کسی شخص کو ریچی کے لئے ایون (Attune) کیا جاتا ہے تو یہ عمل پوری زندگی کے لئے ہوتا ہے۔ لہذا پھر اس عمل کی دوبارہ ضرورت

ازجی کا بہاد جاری نہ رہے۔ جب ہم تکلیف سے متاثرہ حصے پر اپنا ہاتھ رکھتے ہیں تو ازجی کا بہاد شروع ہو جاتا ہے اور ہمیں اپنے ہاتھ میں کچھ حرارت محسوس ہوتی ہے۔ سب سے عمومی احساس تو یہی ہے البتہ بعض لوگوں کو ارتعاش، جھرجھری کا احساس ہوتا ہے یا کبھی اور طرح کے بہاد کا احساس ہوتا ہے۔ جب ازجی کے بہاد میں اضافہ ہو جاتا ہے تو ہاتھوں کی تپش نقطہ عروج پر پہنچ جاتی ہے۔ کچھ وقت کے لئے اس کا عروج رہتا ہے بعد ازاں اس میں کمی واقع ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ جب ہمارے ہاتھوں کی حرارت جسم کے درجہ حرارت کے مطابق ہو جاتی ہے تو یہ اس امر کی طرف اشارہ ہوتا ہے کہ ازجی کا بہاد اب ڈک گیا ہے۔ بہتر طریقہ یہ ہے کہ ہم جسم کے مخصوص متاثرہ حصے پر اس وقت تک ہاتھ رکھیں جب تک ہمیں تپش یا ازجی کا بہاد محسوس ہوتا ہے۔ لیکن اگر ہم اپنے یا کسی اور شخص کے پورے جسم کو ریچی دے رہے ہیں تو زیادہ بہتر ہے کہ ہر حصہ پر تقریباً تین منٹ لگائیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جسم کے تقریباً 27 مراکز ہیں اور ہر ایک پر 3 منٹ کا مطلب ہے کہ ڈیڑھ گھنٹہ۔ لہذا اگر کسی ایک حصے پر زیادہ وقت صرف کریں گے تو کل وقت میں اضافہ ہوگا۔

ریچی سیکھنے کے بعد جب بھی ممکن ہو ہمیں اپنے آپ کو ریچی دینی چاہئے یہ اپنے جسم کو خوراک دینے کے مترادف ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ روزانہ ریچی دینا ضروری ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ ریچی سیکھنے کے بعد اپنے آپ کو ریچی دینا ضروری نہیں ہے۔ لیکن یہ ایک صلاحیت ہے جس کے ہم مالک بن جاتے ہیں جو ہمارے جسم کیلئے صرف فائدہ مند ہے بلکہ ضروری ہے۔ جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے کہ یہ ہمارے جسم کیلئے خوراک کی طرح ہے کیونکہ یہ ہمارے جسم میں طاقت کا توازن قائم کرتی ہے۔ لہذا جب بھی ممکن ہو ہمیں اپنے آپ کو ریچی دینی چاہئے۔ اگر ہم بہت زیادہ مصروف بھی ہوں تو ہمیں اپنے آپ کو ریچی دینا چاہئے حتیٰ کہ جب ہم رات کو بستر پر لیٹے ہوں اور سونے کیلئے تیار ہوں۔ جسم کے چار سے پانچ مراکز کی ریچی دے دیں تو یہ کافی ہے۔ یہ اس شخص سے بہتر دیکھا جاتا ہے آپ کو ریچی بائبل نہیں دیتا۔ اگر اس سے اطمینان نہ ہو تو چھٹی کے دن اس کام کیلئے کچھ



دی ہے اور دونوں بیک وقت ایک ہی طرح کی شدت محسوس کرنے میں اس صورت میں بھی ایک شخص 20 دنوں میں ششاپاب ہو سکتا ہے۔ دوسرے شخص کو اتنے ہی عرصہ میں صرف 10 فیصد افادہ ہو۔ ششاپابی کا مکمل انفرادی ہے۔ کیونکہ یہ تو ازجی نے طے کرنا ہے کہ ششاکا طریقہ کیا ہوگا۔ تاہم بعض عناصر ششاپابی پر اثر انداز ہو سکتے ہیں جیسا کہ ششاپابی کھیلے حلقہ مرض کی دوا مندی یا دوا حالات و واقعات جن میں کسی شخص نے ریجی سیکھی ہو۔ ریجی کے ذریعے علاج کرنے والے خود ہیمل Healer نہیں ہونے بلکہ ششاپابی کا ایک پینل (دراستہ) ہوتے ہیں۔

☆ اگر ہم بہت سے لوگوں کا علاج کر رہے ہوں تو ہمیں یہ خیال نہیں کرنا چاہئے کہ ازجی کم ہو جاتے گی اور ہمیں مزید لوگوں کا علاج کرنے کیلئے خود کو چارج کرنا پڑے گا۔

☆ ہم ششاکے لئے اپنی ذاتی ازجی استعمال نہیں کر رہے ہونے بلکہ ازجی تو صرف ہم میں سے گزری ہوئی ہے۔ دوا مل نہیں تو خود کو پہلے سے زیادہ طاقتور محسوس کرنا چاہئے۔

☆ حتیٰ کہ ان بڑھ لوگ بھی ریجی سیکھ کر استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ ایک عملی طریقہ کار ہے اور اس کیلئے مطالعہ یا کسی خاص علم کی ضرورت نہیں ہے۔ تمام عمر کے لوگ ریجی سیکھ سکتے ہیں۔ ریجی مذہب نہیں ہے۔ اس کیلئے کوئی خاص دھرمات ادا کرنے یا مخصوص معیارات اپنانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ریجی عالمگیر ہے۔ اسی طرح عالمگیر ہے جیسا کہ کبھی کہ جس میں ہم سانس لیتے ہیں۔

☆ ریجی کے کوئی نقصان و اثرات نہیں چونکہ اسے شعور سے راہنمائی ملتی ہے یہ کبھی کوئی نقصان کی وجہ نہیں بن سکتی۔ جب جسم کے کسی مخصوص حصہ کو ریجی کی مناسب مقدار دے دی جاسے تو ریجی کا بہاؤ بڑھ جاتا ہے۔ ہم اس حصے میں ازجی کے مزید بہاؤ کو ممکن نہیں بنا سکتے۔ حتیٰ کہ اگر ہم ریجی دیتے ہوئے نیند محسوس کرنے لگیں تو بھی ریجی کا ضرورت سے زیادہ بہاؤ نہیں ہو گیا یہ نقصان دہ نہیں ہو سکتی۔ اس دوران اگر مرض کو نیند آجاسے تو بھی مرض کا جسم ریجی وصول کرتا رہے گا۔ بھی ماؤں کے مشاہدے میں یہ بات آتی ہے کہ اکثر خبر خوار اور چھوٹے بچوں کو صرف اسی وقت ریجی دی جا

نہیں ہوتی ہے۔ ایفمنٹ ایک دروازے کی طرح ہے جو ہمیشہ کھلا رہتا ہے یہ دروازہ جب ایک دفعہ کھول دیا جاتا ہے تو پھر یہ کھلا رہتا ہے۔

ریجی پوائنٹس

جسم کے کسی متاثرہ حصے کو جب ہم ریجی دیتے ہیں تو اس کیلئے 10 سے 30 منٹ درکار ہوتے ہیں۔ بعض اوقات مکمل ششاکیلئے اس سے بھی زیادہ وقت کی ضرورت ہوتی ہے۔ پورے جسم کے علاج کیلئے 5 پوائنٹس کو سر کے پوائنٹ کو (مرکز) کہا جاتا ہے۔ اگر سر در د کمزور یا دوا داشت بے خوابی اور دباؤ وغیرہ کا علاج کرنا مقصود ہو تو سر کے پوائنٹس پر ریجی دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر ہم اپنی یادداشت بہتر بنانا چاہتے ہیں اور تمام 5 پوائنٹس پر ریجی دیتے کیلئے مناسب وقت دستیاب نہیں ہے پھر ہم اس صورت میں صرف سر کے اوپر والے حصے کو ریجی دے سکتے ہیں۔ تمام دوسرے پوائنٹس میں سے پوائنٹ بہت اہم ہیں۔ غالباً ہر شخص کو ان پوائنٹس پر ازجی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر نارخ ہوں ان پوائنٹس پر ریجی ضرور دینی چاہئے۔ یہ چار پوائنٹس دل چکر (سولر پلکس Solar Plexus) (ہارا (Hara) اور گردے ہیں۔ کسی بھی قسم کے بخار کیلئے ہم گھٹنوں کو ریجی دیتے ہیں۔ جسے 14 ہمار ختم کرنے کیلئے کرہ کدھوں کے نیچے ریجی دی جاتی ہے۔

ریجی کے حوالے سے دوسرے اہم امور

جب ریجی کے ذریعے کسی شخص کا علاج شروع کیا جائے تو لوگ دو قسم کے سوال کریں گے؟

(1) کیا میرا مکمل علاج ہو جائے گا؟

(2) میرے علاج پر کتنا عرصہ لگے گا؟

یہ دونوں سوال اس قسم کے ہیں کہ کوئی بھی ریجی ہیمل اس کا جواب نہیں دے سکتا۔ ہم تو صرف ازجی کے (دراستہ) ذرائع ہیں۔ ہم خود تو ششاکیلئے دیتے۔ ازجی خود ششاکیلئے اپنی مقدار اور شرح کا تعین کرتی ہے۔ اس بات کا مشاہدہ بھی ہوتا ہے کہ اگر ایک ہی مرض کے شکار دو افراد کو ہیملگ دی جا



سکتی ہے جب دوسرے ہوں یہی کہ جب بچے جاگ رہے ہوتے ہیں تو وہ سکون سے ایک جگہ بیٹھتے ہیں۔

بہت کم لیکن بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ جب ہم کسی درد کھینے کی دے رہے ہوں تو درد کم ہونے کے بجائے بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت حال کو "شٹائی بحران" سمجھنا چاہئے۔ یہ ایک اچھی علامت ہوتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ شٹائی بالی کا عمل تیزی سے وقوع پذیر ہو رہا ہے اور اس حصے کے عضلات بہتری سے کام کر رہے ہیں۔ یہ صورت بعض اوقات تکلیف دہ ہوتی ہے نتیجتاً درد میں اضافہ ہو سکتا ہے ایسی صورت میں علاج بند نہیں کرنا چاہئے۔ اگر مریض کے جسم کے متاثرہ حصے پر ہاتھ لگانے سے اسے تکلیف محسوس ہو یا متاثرہ جگہ پر ہاتھ رکھنے سے تکلیف میں اضافہ ہو جائے تو متاثرہ حصے سے 3 یا 4 انچ دور ہاتھ رکھ کر جسم کو ہاتھ لگائے بغیر ریڈی دی جانی چاہئے۔ درد میں اضافے کی صورت میں اس شخص کو وضاحت کرنا ضروری ہے ورنہ وہ یہ سمجھ سکتا ہے کہ ہم نے کچھ غلط کیا ہے۔

☆ ایٹنمنٹ (Attunement) وہ طریقہ کار ہے جس کے ذریعے چکرانہ کی صلاحیت میں اضافہ کر دیا جاتا ہے تاکہ انرجی کا بہاؤ ممکن ہو سکے۔ اسے بالعموم "چکر اکھولا" کہا جاتا ہے۔ لیکن یہ امر قابل توجہ ہے کہ چکرانہ کو کبھی نہ تو بند کیا جاتا ہے اور نہ کھولا جاتا ہے۔ یہ تو صرف متعلقہ اصطلاحات ہیں۔ "کھولا" سے صرف یہ مراد ہے کہ چکرانہ کی گنجائش میں اضافہ کر دیا جاتا ہے اور

"بند کرنے" سے مراد یہ ہے کہ اسے بلاک Block کر دیا گیا ہے۔ یا اس سے مراد یہ ہے کہ چکرانہ انرجی کے ناکافی بہاؤ کی وجہ سے رہا ہے۔

☆ ریڈی ان لوگوں کو دی جانی چاہئے جو کم از کم ریڈی کو اچھا جانتے ہوں اور ان کے علاج کے وقت صرف کئے جانے والے وقت اور کوشش کی قدر کرتے ہوں۔ ایٹنمنٹ حاصل کرنے کے بعد خواہ مخواہ کسی کو تاؤ نہیں کر لینا چاہئے یا ہر ایک کو ریڈی دینا شروع نہیں کر دینا چاہئے۔ چونکہ آج کل ریڈی آسانی سے کبھی جا سکتی ہے تو اس کا یہ مطلب قطعی نہیں ہے کہ اس کی کوئی قدر و قیمت نہیں ہے۔ شٹائی بالی کے حصول کے لئے یہ بہت طاقتور مادہ ترین طریقہ ہے۔

☆ بالعموم یہ تجویز دی جاتی ہے کہ جب کبھی ہم کسی کو ریڈی دیں تو انرجی کا باہمی تبادلہ کرنا چاہئے یعنی ریڈی دینے کے لئے فیس ضرور لینی چاہئے۔ لیکن ہم اپنے خاندان کے افراد رشتہ داروں حتیٰ کہ دوستوں سے تو پیسے نہیں لیتے۔ اسی طرح ہمیں اپنی لوگوں کھینے بھی بند بات کی پیش کش کرنی چاہئے۔ ایسی صورت میں اگر ہم حقیقی جذبہ نمدردی کے تحت کسی کو ریڈی دیں تو رقم لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن اگر پیسے بھی نہیں اور کوئی بند بات بھی محسوس نہ کریں تو شٹائی بالی کا عمل سست ہو گا۔ اس طرح انرجی کا عدم توازن ہو گا۔ یعنی ہم کچھ دے تو رہے ہیں لیکن کچھ لے نہیں رہے۔ اس لئے دوسرا شخص ہمارا مقروض ہو جائیگا۔ اس شخص کو مستقبل میں کسی اور شکل میں کچھ نہ کچھ تو دینا پڑے گا۔

اولاد فرینہ کے خواہشمند اپنی نیک تمنائیں کیلئے
محمد امجد علی عامل شاہ زنجانی سے روحانی فیض حاصل کریں



مدینہ پاک جانیوالہ اور درود پاک سے محبت کرنے والوں کیلئے خوشخبری! درود پاک کا خوبصورت کتابچہ

مفت طلب کریں۔ الحاج محمد رمضان چشتی C-47، ابو بکر بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن۔ لاہور فون آفس 042-37283350



لکھی خبرز اسلام آباد قسمت میں 2014ء میں سے ایک صفحہ

ستمبر 2014ء کے لیے پرائیمری
خریدنے کی تاریخ بمعاوقات

تاریخ: 01-09-2014

دن: پیر

شہر: حیدرآباد

نالیٹ باط: -/40000

تاریخ: 15-09-2014

دن: پیر

شہر: فیصل آباد

نالیٹ باط: -/200

7	2
1	4
5	3
0	2
9	7

نمبر شمار	تاریخ	ٹیک وقت خریداری
1	04-09-2014	09 بجے 13 منٹ سے لے کر 11 بجے 24 منٹ تک
2	05-09-2014	09 بجے 00 منٹ سے لے کر 10 بجے 11 منٹ تک
3	11-09-2014	09 بجے 07 منٹ سے لے کر 10 بجے 09 منٹ تک
4	26-09-2014	09 بجے 00 منٹ سے لے کر 09 بجے 58 منٹ تک
5	29-09-2014	10 بجے 25 منٹ سے لے کر 12 بجے 06 منٹ تک

انعام کی خبرز
آئینہ قسمت میں
شائع ہوگئی ہے
قیمت 200 روپے

Also Available on
Viber T Mobile

Watch 24/7 on
YouTube

2- یہ آسان مافقش غیب کا ہے چاند کی 11-5 یا 14 تاریخ کی شب رات کو
11 بجے باوجود کر خوش روگ کر پافقش لکھیں۔

(1) اپنے بازو دائیں یا بائیں میں دیکھیں۔

(2) بائیں قبر میں دفن کریں۔

(3) اپنے منہ کے میں دوزن کے بچے لکھیں۔

(4) ایک بھلا اور دھرت پر ہاتھ جس واسطے غیب میاں کوئی لکھنے استہانی فائدہ مند ہے۔

یابادوح یابادوح

ظلم	ظلم	ظلم	ظلم
ظلم	ظلم	ظلم	ظلم
ظلم	ظلم	ظلم	ظلم
ظلم	ظلم	ظلم	ظلم

یابادوح یابادوح

الحب فلاں بنت فلاں علی حب علی قلب ظلم براف
فلاں بن فلاں العجل الوحا الساعة العجل الوحا الساعة
العجل الوحا الساعة

بقیہ: میرے مجرب عملیات

یقین اور یقینی کے ساتھ عمل کرے گا ضرور پاسے لائے آج افزائش کے دور میں کوئی بھی
عملیات میں محنت کرنے لکھنے چلا نہیں ہے دوسرے شعبوں کی طرح یہ شعبہ بھی استہانی
محنت محنت مانگا ہے اس بات سے کوئی بھی انکار نہیں کرتا کہ آیات قرآنی واسطہ استہانی
میں اثرات میں لیکن وقت بڑھنے پر چند دن بڑھنے کے بعد بے یقینی کے ساتھ چھوڑ
دیتے ہیں اصل میں ممانا یقین استہانی کمزور ہو چکا ہے اور یہی نیز روحانیت کی روح
ہے اگر یقین طاقتور ہے تو کوئی بھی عملیات میں کامیاب ہو سکتا ہے آج کے دور میں وہ
عملیات بھی آشکارہ دور ہے جس جو بھی بزرگوں کے سینوں میں مقیم تھے جو کتابیں ناپا
تھیں وہ بھی اب آسانی سے مل جاتی ہیں لیکن پھر بھی ناکامی مصد میں آتی ہے اصل میں
آج کل بزرگوں کی بھی مدد سروسوں بنانے کے چکر میں ہے آپ اپنے اندر یقینی کامل
پیدا کریں تو انشاء اللہ عملیات میں آپ آسانی سے کامیاب ہو سکتے ہیں یہ قریب اعمال
بزرگوں سے حاصل ہوئے والا سرمایہ ہے انشاء اللہ جو کسی کرے گا ضرور پیش پائے گا۔

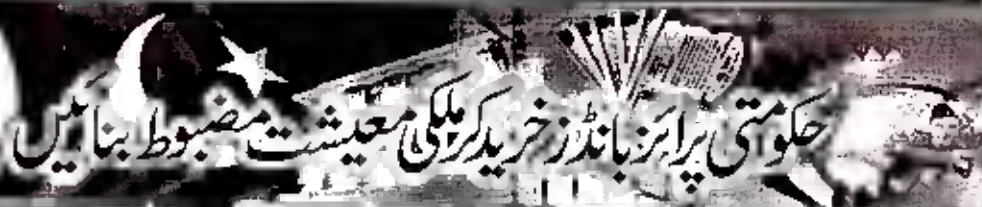
اعمال یہ ہے: (برائے غیب)

یہ شب لکھنے ایک مجرب ظلم ہے۔

ترجمہ سات صد و گانہ کے لکھوں پر
لکھو اور روز ایک صد رات کو
نوشہ وادار میں جلاؤ۔

هیجبت فلاں بن فلاں
دو جمعیت فلاں بن فلاں
عطعلسع کسجہ
حلسعظهور

PRIZE BOND LUCKY NUMBERS



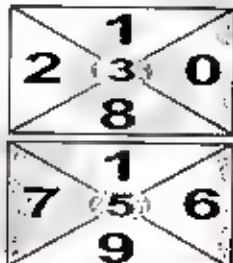
تاریخ: 15-09-2014

دن: پیر
شہر: فیصل آباد
مالیت بانڈ: 200/-

تاریخ: 01-09-2014

دن: پیر
شہر: حیدر آباد
مالیت بانڈ: 40000/-

91 64
64 78
38 52
61 64



01 29
58 85
28 91
73 04

	0	1	2	3	4	5	6	7	8	9	ممکنہ ٹینڈرولیں	
0				03			06		08		018	053
1			12		14			17		19	147	192
2		21		23			26		28		231	268
3			32			35			38		325	381
4		41					46			49	419	462
5				53				57			513	597
6		61			64				68		651	682
7			72				76			79	712	751
8				83				87			803	875
9		91				95				99	915	939

ماہنامہ آئینہ قسمت
ستمبر 2014

دوستو! آداب۔ آپ سب دوستوں کا یاد رکھنے کا عہدہ۔ یہ سب اللہ کی مہربانی اور انہی
قسمت کی بدولت ہے اور یہ مہربانی صاحب مہارک باد کے سخی ہیں۔ جن کی
کوششوں سے سب کچھ ممکن ہو رہا ہے۔ آپ تمام دوستوں کے لیے پانڈ 40,000/-
اور 200/- کی ڈبی حاضر ہے۔ آگے مندر کا مکندہ کوں بتا ہے وہ ہوا اللہ رب العزت ہی
جاتا ہے۔ یہ مکندہ دلوں کے بھید و بخوبی جانتا ہے۔



F	8	7	S	تاریخ: 15-09-2014
10			08	دن: پیر
25	4		59	شہر: فیصل آباد
69			28	پانڈ: 200/-
56	3	9	13	
1 - 2 - 6 - 5				اوپر

104 - 258 - 693 - 567	فست
214 - 490 - 069 - 774	سیکنڈ
084 - 022 - 683 - 331	سیکنڈ

F	1	7	S	تاریخ: 01-09-2014
06			69	دن: پیر
36	0		88	شہر: حیدرآباد
86			17	پانڈ: 40000/-
96	5	4	36	
0 - 3 - 8 - 9				اوپر

069 - 366 - 862 - 966	فست
696 - 884 - 171 - 369	سیکنڈ
424 - 212 - 330 - 166	سیکنڈ

عادل بھائی کا پیغام قارئین کے نام
اگر اب تک نہیں اٹھایا تو اس ماہ اٹھا لو انعام
جی دوستو! یہ دعویٰ ہی نہیں حقیقت بھی ہے۔ اس ماہ دیکھو تو جی کہ
بھندے نے ستمبر دے انعام اسی وجہ توں ہی تاں ہزاروں بے دینہ اوں
پیغام۔ جی قارئین کرام! جن کو مہربانی پنجابی کی کھائی کی سمجھنا آسکی۔ نوو کسی
پنھان سے پنجابی پڑھو الہا اور وہ بھی اس پنھان سے پڑھو ایس کہ جس کی
تعلیم کم و اور منہ میں سوار ڈالی ہوئی ہو اس طرح فوراً اس کو پنجابی کی سمجھ آ
جائے گی۔ جی دوستو! آپ کو گفٹ بھی دوں تاں تو یہ لو آپ کے تحفے۔



37	5	8	347	پانڈ: 200/-
34			348	تاریخ: 15-09-2014
71	4		378	دن: پیر
53			719	شہر: فیصل آباد
88	3	9	539	
887				

31	9	6	319	پانڈ: 40000/-
37			379	تاریخ: 01-09-2014
38	7		389	دن: پیر
71			719	شہر: حیدرآباد
73	3	8	739	

خصوصی عزیمت رحمت و نجات سیارگان

بَا اَللّٰهَ بَا اَللّٰهَ بَا اَللّٰهَ بَا رَحْمٰنُ بَا رَحِيْمُ بَا حَسْبُ بَا قُبُوْمُ بَا حَافِظُ بَا نَاصِرُ بَا
مُعِيْنُ بَا شَافِئُ بَا كَافِئُ بَا قَادِرُ بَا كَرِيْمُ بَا حَقُّ كَهْنَتِصْ بَعْقِيْ حَقْمَتِصْ بَعْقِيْ
اِيَّاكَ تَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اَحْفِظْنِيْ مِنَ النُّحُوْسِ وَالشُّسُ وَالْقَمَرِ
وَالْمُسْنَرِ وَالزُّحَلِ وَالزُّهْرَةِ وَالْعَطَارِدِ وَالْمَرِيْعِ وَالْوَسِ وَالذَّئِبِ
بَعْقِيْ بَا اَللّٰهَ يَا اَحَدُ بَا صَمَدُ بَا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ بَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اول واخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سادھی درود شریف پڑھ لیں۔ بچوں
کیلئے والدین بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اگر آپ مندرجہ بالا عزیمت کو صرف 9 بار روزانہ
پڑھنا اپنا معمول بنالیں تو پھر کسی سیارے کی نحوست آپکے قریب نہ آسکی۔ میری طرف
سے آپکو اس عمل کی عام اجازت ہے۔ **دعا گو عامل شاہ زنجانی**

آپکا ماہ

ستمبر کیسا

2014 ہے

فہرست

48 حمل

48 ثور

49 جوزا

49 سرطان

50 اسد

50 سنبلہ

51 میزان

51 عقرب

52 قوس

52 جدی

53 دلو

53 حوت

astrology september

جن تاریخ کو اپنی صحیح تاریخ پیدائش یا جنم برج و طرح سے معلوم کر سکتے ہیں۔ ایک نام کے پہلے حرف سے
اور دوسرے حرف ابجد سے۔ پھر تقسیم کریں کہ: جن کا احوال ان پر صحیح بنتا ہے۔

پہلا طریقہ آپکے نام نامی میں پانچ حرف ہیں جن سے جنم بنا ہے۔ ذیل میں دیے گئے بارہ برج میں
سے اپنے نام کا پہلا حرف تلاش کر کے پہلے برج معلوم کریں پھر اس برج کے تحت تک وہ حالات ملاحظہ فرمائیں۔
ساتھ ہی اپنا ستارہ اور برج معلوم کر کے اس بارہ آئینہ نسبت سے منفی مشورہ بذریعہ کوپن کے کر سکتے ہیں۔

دوسرا طریقہ اگر خدا انھوں نے نام برج سے آپ کے حالات بہت درست نہ آتے ہوں تو اس
طریقہ سے اپنے نام کا برج معلوم کریں اپنا مکمل نام اور اپنی والدہ کے نام کے حرف ابجد قرین سے اخذ کر لیں اور
ان کو بارہ پر تقسیم کریں۔ اگر باقی 1 بچے تو برج حمل ہے۔ اگر 2 باقی بچے تو ثور۔ 3 بچے تو جوزا۔
4 بچے تو سرطان۔ 5 بچے اسد۔ 6 بچے سنبلہ۔ 7 بچے میزان۔ 8 بچے عقرب۔ 9 بچے قوس۔
10 بچے جدی۔ 11 بچے دلو اور اگر 0 باقی بچے تو برج حوت ہوگا۔

نوٹ صحیح تاریخ پیدائش معلوم ہو تو ان قواعد کو نظر انداز کر دیں۔

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ي
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
ک	ل	م	ن	ی	ر	ف	ص	ق	ر
20	30	40	50	60	70	80	90	100	200
ث	ث	ث	ث	ث	ث	ث	ث	ث	ث
300	400	500	600	700	800	900	1000		

حروف

ابجد

قمری

astrology for september

ستمبر 2014

آپ کا ماکم ستارہ سرخ کیم 13 ستمبر آٹھویں برج ہوئے اور اتنی امور کے علاوہ انشورنس، تعلیم اور قانونی معاملات میں بھی توجہ رکھے اور حالات کو کنٹرول کرنے کے لیے بہتر حکمت عملی اور مشاورت کی ضرورت رہے گی۔ 14-30 ستمبر سرخ ٹوہنیں رہے ہوئے اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے کوششیں کامیاب ہو سکیں اور بیرون ملک سفر کے خواہشمند افراد کو پیش کرنے سے خواہش پوری کر سکیں۔ 11-12 ستمبر حشر زحل تدبیر میں سے کام کے ساتھ خوشگوار تعلقات اور محکمہ لینے کر سکیں۔ 20-21 ستمبر زہرہ زحل تدبیر میں اہم پیشکش اور حالات کے مطابق طبیعت میں تبدیلی آئے گی۔ 22-23 ستمبر سرخ پنجون ترقی کے باعث خواہ مخواہ کی نگرانیوں ختم ہو سکیں اور باہمی کا اندیشہ، جھگڑا دوسروں سے امیدیں وابستہ نہ کریں۔ حالات کو سمجھداری سے پنڈل کریں۔

پہلا ہفتہ: گھریلو خاندانی اور جائیداد کے امور آپ کے لیے دوپے پیچھے کی خاص اہمیت ہو۔ کاروباری امور میں دوسرے افراد کی طرف سے دباؤ کا سامنا کرنا پڑے۔ دو ماہی زندگی کو خوشگوار ہو سکے۔ اپنے خیالات کو عملی جامہ پہنا سکیں۔ اہم منصوبوں پر کام کرنے کا موقع ملے۔ مشترکہ امور میں حصہ لے کر آپ اپنی پوزیشن کو مستحکم بنا سکیں۔ سرمایہ کاری میں ترقی کا عنصر غالب رہے۔

دوسرا ہفتہ: خاندانی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں۔ ٹریک کے معاملات خاص طور پر ذرا زیادہ کرتے وقت مختار ہیں۔ مستقبل سے متعلق سرمایہ کاری میں اپنی خواہشات کی تکمیل کر سکیں گے۔ دو ماہی زندگی میں کسی دیرینہ خواہش کی تکمیل کا امکان ہے۔ صحت جسمانی کے مسئلے میں مختار وہی اختیار کریں۔ کوئی اہم بیٹام حصول ہوگا۔ بے روزگار افراد تلاش محاش میں سرگرداں رہیں۔

تیسرا ہفتہ: دوسرے افراد پر زیادہ انحصار کیا جائے۔ نئے کاروبار میں دوسرے افراد سے مدد لے سکیں۔ آپ کی خواہش کے مطابق چاہے کامیابی حاصل ہو۔ دوسرے افراد سے اختلاف کا خدشہ ہے۔ سرمایہ کاری میں احتیاط کی ضرورت ہو۔ گھریلو اور مستقبل سے متعلق امور میں ترقی کا عنصر غالب رہے۔ دو ماہی زندگی میں سرمایہ کاری کے امور کے مسئلے میں کوئی خوشخبری پیش کے۔ اپنی خواہشات کو تقویت دے سکیں۔

چوتھا ہفتہ: روٹاس میں خوشی حاصل ہو۔ فنی طور پر منصوبہ بندی کرنے سے خوشی حاصل کر سکیں۔ اپنی منزل مقصود کو حاصل کر سکیں۔ دیرینہ خواہشات کی تکمیل کر سکیں۔ مستقبل کے لیے کوئی خوشخبری سن سکیں۔ کاروباری اور گھریلو امور میں کامیابی حاصل ہوگی۔ سرمایہ کاری سے متعلق کوئی خوشخبری سن سکیں گے۔ بچوں کے معاملات میں خاص توجہ سے خوشی حاصل کر سکیں۔ تقریبی سرگرمیوں میں دلچسپی لے سکیں۔ شریک حیات سے تعاون کرنے کی کوشش کریں۔ قانونی اور تعلیمی امور پر کام کر سکیں۔ کوئی خوشی ملے۔ فنی ترقی کے لیے بہتر اقدامات کر سکیں۔

بعد تواریخ: کیم 5, 10, 19, 24, 29 ستمبر **نخن تواریخ:** 7, 14, 22 ستمبر

آپ کا ماکم ستارہ زہرہ کیم 5 ستمبر چوتھے برج ہوئے ناکھی منگہ بڑھے اور زمین و جائیداد سے متعلق امور بھی فائدہ پہنچا سکیں۔ 6-29 ستمبر زہرہ پانچویں برج ہوئے بہت کا اظہار اور روانی، معاملات خواہش کے مطابق ہیں، اولاد و فرما بہرہ دار ہو۔ 11-12 ستمبر حشر زحل تدبیر میں سے حالات پر گرفت مضبوط ہو اور میراج کا امکان ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ 10-11 ستمبر عطارد مشرقی تدبیر میں سے مثبت و مستحکم فیصلہ، شاپہ تعلیم میں دلچسپی پڑے۔ 14-15 ستمبر زہرہ پلوٹو منگہ سے معاملات شہر کر سکیں، دوسروں کے ساتھ حالات خوشگوار ہوں اور دوست احباب فوائد دے سکیں، مشترکہ امور پر زیادہ فائدہ کے حامل ہوں۔ 21-22 ستمبر زہرہ زحل تدبیر میں سے فرض شکائی، ایماندار کی اور محکمہ لینے کرنے کی قابلیت بڑھے۔ اہم معاہدے طے پا سکیں۔

پہلا ہفتہ: سرمایہ کاری کا آغاز کر سکیں۔ سفر کے دوران احتیاط سے کام لیں۔ شریک حیات کی صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔ دوستوں کی طرف سے تعاون حاصل ہو۔ کسی دیرینہ خواب کی تکمیل ہو۔ دوسرے افراد سے معاملات طے کر سکیں۔ کاروبار میں شریک افراد سے معاہدہ کر کے آپ کو مطمئن ہو۔ خریداری کے سوانح میں گذشتہ کیے گئے وعدے کو نئے کاغذ شے، زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔

دوسرا ہفتہ: سفر کے دوران غیر ضروری احتیاط کی ضرورت ہو۔ دلی امور میں پریشانی کا خدشہ ہے۔ دوپے پیچھے کے امور خاص اہمیت کے حامل ہوں۔ خواہشمند افراد ملازمت کے حصول کے لیے کوشاں رہیں۔ سماجی سرگرمیوں میں آپ کی مصروفیت بڑھے۔ شریک حیات کی صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔ دو ماہی زندگی میں سرمایہ کاری کے امور پر خدشہ پڑا ہو۔ روزی اور خوراک کے معاملے میں پروگرام سب کر سکیں۔

تیسرا ہفتہ: سمجھدگی کے کام کرنے سے ترقی حاصل ہو سکے۔ دوسرے افراد کا تعاون بھی حاصل ہو۔ آمدن اور اخراجات میں توازن قائم کر سکیں۔ بے روزگار افراد کو روزگار کے لیے کوشش کرنا پڑے گی۔ اپنی ناکھی پوزیشن کو بہتر بنا سکیں۔ کوئی ایسی خبر پیش کے جس کے لیے آپ کو اہم اقدامات کرنے کی ضرورت ہو۔ اپنی رہائش پوزیشن بہتر بنا سکیں۔ خواہشمند افراد کی شادی فائدہ بادی کے بارے میں خود فکر کر سکیں۔

چوتھا ہفتہ: مستقبل کو درخشاں بنانے کے لیے آپ کو خاص توجہ کی ضرورت ہو۔ دوستوں سے بات چیت کرنا مفید رہے۔ مستقبل اشیاء کی خریداری میں آپ کو خاص احتیاط کی ضرورت ہو۔ دوسرے افراد آپ کی حوصلہ افزائی نہیں کریں گے۔ اپنے خیالات کا مدد اپنی پوزیشن کو بہتر بنا سکیں۔ ملازمت پیشہ افراد سماجی امور میں شرکت کر سکیں۔ گھریلو ترقی و ترقی میں مصروف رہیں۔ بچوں کے معاملات میں آپ کو غیر ضروری توجہ کی ضرورت ہو۔ آپ کی خواہ مخواہ کی نگرانیوں ختم ہو سکیں۔ آپ کی سماجی شہرت میں معاون ثابت ہو۔

بعد تواریخ: 3, 12, 14, 18, 21, 23, 29 ستمبر **نخن تواریخ:** کیم 8, 10 ستمبر

ماہنامہ "آئینہ قسمت" کا آن لائن مطالعہ کریں www.astrologyavenue.com

ARIES



ستارہ: سرخ
حروف: ایل
دن: 9
نور: 9
تاریخ: 21 مارچ
20 اپریل

Element: Fire
Ruling Planet: Mars
Symbol: The Ram
Your Stone: Ruby
Life Pursuit: The Thrill of the moment.
Secret Desire: To lead the way for others.

TAURUS



ستارہ: زہرہ
حروف: ب
دن: 6
نور: 6
تاریخ: 21 اپریل
21 مئی

Element: Earth
Ruling Planet: Venus
Symbol: The Bull
Your Stone: Emerald
Life Pursuit: Emotional and financial security.
Secret Desire: To have a secure, happy and wealthy life/massage.

astrology for september

ستمبر 2014

آج کا حکم ستارہ زہرہ و زخم 55 جبرگیر ہو رہی ہے جو بڑے خوشخبات کی تشکیل کے لیے جدوجہد اور حلقہ احباب تعاون کریں۔ 29، 6 جبر زہرہ بارہویں رہے ہوئے انفرجیات میں کسی کے لیے کی کاوشیں کامیاب ہو سکیں۔ 15، 14 جبر زہرہ پلٹو ٹیکٹ سے خاص مقاصد کے وقت مشترکہ امور کا آغاز فائدہ مند رہے۔ 22، 21 جبر زہرہ دخل تعدیل سے حالات میں سدھار کی کاوشیں، مثبت تبدیلی، دینی سکون و خوشحالی لائے۔ اہم کرداری و ملازمتی امور کے نئے پانچانے سے ذہنی توازن و راحت میں بدل جائے۔ 28، 25 جبر مشتری پر رافضی ٹیکٹ سے گہرے کردار کا مہیا کی کے وسائل مہیا ہوں اور تعلیمی میدان میں نکتہ کامیابی مل سکیں۔

پہلا ہفتہ: روپے پیسے کے معاملات خاص اہمیت کے حامل ہوں۔ سرمایہ کاری کے سلسلے میں ذرا دلچسپی لائیں آپ کے لیے مصروفیت کا باعث بنیں۔ گزشتہ چھ ماہوں میں اس وقت تک پہنچا سکیں۔ شادی بیاہ سے متعلق امور کی وجہ سے آپ عزیز و اقارب سے کئی جوں بڑھ سکیں۔ اپنی سوچ کے مطابق حالات میں بہتری پیدا کر سکیں۔ تمام تر چاہنے کام کی طرف مہل دل کریں۔ شادی بیاہ کے امور کی وجہ سے کام میں رکاوٹ کا خدشہ ہے۔

دوسرا ہفتہ: اپنی ذہانت کا بھرپور فائدہ حاصل کر سکیں۔ اچانک کسی حادثہ کا خدشہ ہے۔ قانونی امور اور مقابلا طلب ہو سکتی اہم وجہ ہے کے سلسلے میں آپ کی مصروفیت بڑھے۔ سرمایہ کاری میں ترقی کا عنصر غالب رہے۔ مشترکہ طور پر سامانی کارروائیاں عمل میں لائیں۔ ایسے کاموں کو جنہیں کے مراحل تک پہنچا سکیں جو دوسرے افراد کے لیے مشکل تھے۔ سامانی تقریبات کے سلسلے میں مصروفیات میں اضافہ ہو۔

تیسرا ہفتہ: بعض افراد آپ کی راد میں شکاک پیدا کریں۔ کاروبار میں نقصان کا خدشہ ہے۔ کاروبار میں عزیز و اقارب کی طرف سے پریشانی کا سامنا کرنا پڑے۔ نجی مسائل کے لیے کام کریں جو بہتر ہو سکتی گھڑے ہوئے دوست سے ملاقات کا امکان ہے۔ طالب علم بہتر تعلیم کے لیے سفر کا پروگرام بنا سکیں۔ روپے پیسے کے امور میں محتاط رہیں۔ بات چیت کرتے وقت احتیاط سے کام لیں۔ مستقبل کے لیے سرمایہ کاری کر سکیں۔

چوتھا ہفتہ: عزیز و اقارب سے اختلافات پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ روانوی عنصر غالب رہے۔ دوران پر دستخطات کر دواؤں کا کوئی کام شروع ملے۔ ملازمت میں کامیابی کا امکان ہے۔ نجی ضروریات یعنی کپڑے وغیرہ کی خریداری کر سکیں۔ بچوں کے تعلیمی امور میں آپ کو زیادہ محنت کی ضرورت ہو۔ اہم کاروباری معاہدے کر سکیں۔ ملازمت میں ترقی حاصل کر کے آپ اپنی آمدن میں اضافہ کر سکیں۔ گھر میں امور میں آپ کی دلچسپی اور مصروفیات میں اضافہ ہونے کا امکان ہے۔

نخستین تواریخ: یکم، 15 جبر

سعد تواریخ: 12، 20 جبر

آج کا حکم ستارہ مریخ یکم 13 جبر مریخ عروج میں رہے ہوئے ذہنی قوت بڑھائے، حالات میں سدھار کے لیے تدابیر آئیں اور معاملات زندگی راحت بن سکیں۔ 30، 14 جبر مریخ کو خاتمہ مال میں جانے سے اپنی پوزیشن کی بہتری کے لیے جدوجہد آمدن میں اضافہ کے وسائل بنیں۔ 4، 3 جبر شمس پلٹو ٹیکٹ سے دوسرا پوزیشن قائم کرنے کی جدوجہد رانی طاقت کا بھی استعمال نکتہ طور پر ہو سکے۔ 11، 10 جبر عطارد پلٹو تریخ سے بہت دیگر مسائل کا باعث ہو سکتی ہے، بہتر حکمت عملی اپنانے کی ضرورت ہے۔ 15، 14 جبر زہرہ پلٹو ٹیکٹ سے دوسروں کے ساتھ مل کر معاملات طے کر سکتے ہیں اور مشترکہ امور کا آغاز فائدہ پہنچائے، اعتبار اور دوسرے جوکر راحت دلائے۔ 22، 21 ذہنی زہرہ دخل تعدیل سے عزت و وقار بڑھے اور سامانی حالات خوشگوار ہوں۔ 23، 22 جبر مریخ نیچے تریخ سے کام میں خاصوں کا اندیشہ اور نظریات و اصولوں کا نگر اور ہو سکتا ہے بظاہر ہیں۔

پہلا ہفتہ: جائیداد کی خرید و فروخت کے امور میں ترقی کا امکان پایا جائے۔ شریک حیات سے تعلقات بہتر ہونے کا امکان ہے۔ ملازمت میں ترقی سے آپ کی آمدن میں بھی اضافہ ہو سکے۔ خریداری کرنے سے شریک حیات سے آرام بخشی کا خدشہ ہے۔ گزشتہ چھ ماہوں میں کاروباری معاہدے طے کر سکیں، شریک کار و افراد کا تعاون حاصل ہو سکے۔ گہری اہم مسئلے کو حل کر سکیں۔ سفر کا پروگرام بن سکیں۔ روانوی امور توجہ طلب ہوں۔

دوسرا ہفتہ: سامانی افراد آپ کے جانے بگنے پروگرام کو ٹوٹی کر دیں۔ اگر آپ روزانہ کے معمولات میں کم کو زیادہ وقت دیں تو آپ کو زیادہ فائدہ حاصل ہو۔ کاروباری امور کے سلسلے میں کسی اہم شخصیت سے ملاقات کر سکیں۔ آپ کی سامانی سرگرمیاں تیز ہوں۔ سرمایہ کاری میں دوسروں کی مدد سے کامیابی حاصل کر سکیں۔ سرمایہ کاری میں اپنی خود اعتمادی سے ترقی حاصل کر سکیں۔ دوسرے افراد پر زیادہ اعتماد نقصان دہ ہو۔

تیسرا ہفتہ: رشتہ داروں میں شادی بیاہ کی تقریب منعقد ہونے کی وجہ سے آپ کی مصروفیت بڑھے۔ دوسرے افراد سے اپنے خیالات کا اظہار کرنے سے ترقی حاصل کر سکیں۔ اہم کاروباری معاہدات عمل میں آئیں۔ گھر میں مصروفیات بڑھیں۔ بے روزگار افراد تلاش شغلی میں مصروف رہیں۔ دوستوں یا ساتھ کام کرنے والے افراد کے تعاون سے ترقی حاصل کر سکیں۔ سرمایہ کاری میں شغلی بنیں رہے۔ اہم مسائل پر بات کرنا فائدہ مند ہو۔

چوتھا ہفتہ: شریک حیات کا تعاون حاصل ہو۔ روانوی زندگی میں مصروفیات میں اضافہ ہو۔ نجی ذمہ داریوں میں اضافہ ہو۔ کام میں توجہ دینے سے آپ کو کامیابی حاصل ہو۔ کسی شخص کا سامنا کرنا پڑے۔ صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔ اپنی خود اعتمادی سے دوستوں میں پوزیشن کو بہتر بنا سکیں۔ کاروباری امور میں نجی کوششیں بار آور ثابت ہوں۔ سامانی اور چند مالی امور میں آپ کو اطمینان حاصل نہ ہو۔ لیکن دین کے معاملات طے کر سکیں۔ اہم کاروباری منصوبہ پر غور کر سکیں۔ تاکہ ایک مدت میں سرمایہ کاری کرنا مفید ہو۔

نخستین تواریخ: 7، 14، 22 جبر

سعد تواریخ: 5، 10، 19، 24، 29



LIBRA

24 Sep.	23 Oct.
تاریخ:	تاریخ:
24 Sep.	23 Oct.
تاریخ:	تاریخ:
24 Sep.	23 Oct.
تاریخ:	تاریخ:
24 Sep.	23 Oct.
تاریخ:	تاریخ:
24 Sep.	23 Oct.
تاریخ:	تاریخ:

Element: Air
Ruling Planet: Venus
Symbol: The Scales
Your Stone: Opals
Life Pursuit: To be Consistent.
Secret Desire: To live on easy, uncomplicated life.



SCORPIO

24 Oct.	22 Nov.
تاریخ:	تاریخ:
24 Oct.	22 Nov.
تاریخ:	تاریخ:
24 Oct.	22 Nov.
تاریخ:	تاریخ:
24 Oct.	22 Nov.
تاریخ:	تاریخ:
24 Oct.	22 Nov.
تاریخ:	تاریخ:

Element: Water
Ruling Planet: Pluto
Symbol: The Scorpion
Your Stone: Topaz
Life Pursuit: To survive against all opposition.
Secret Desire: To triumph

astrology for september

ستمبر 2014

آپ کا حکم ستارہ مشتری تمام ماہوں میں رہتے ہوئے لازماً توجہ دے گا اور یہ دن ملک سفر کے لیے سوانح مل سکیں، داخلی تعلیم کی خواہش پر مبنی ہو سکے۔
11,10 تجبر حطار مشتری تبدیلی سے حالات میں خوشگوار کی کا احساس برقرار رہے، حالات پر گہری نگاہ رہے اور شعبہ تعلیم سے وابستگی ممکن بنے۔
22,21 تجبر ہرہ زحل تبدیلی سے مستحکم فیصلے، اہم کاروباری معاہدے اور حالات میں مثبت تبدیلی کا مکمل بات چیت سے آئسکے، ڈپلومہ فائدہ پہنچائے۔
28,25 تجبر مشتری پر راس شکیٹ سے حالات میں یکسر تبدیلی اور روئیں سے بہت کم معاملات کی ادائیگی اضافی راحت بخشتے۔ عزیز اقارب اور بہن بھائی تعاون کریں اور ناگہانی سکھ برقرار رکھیں۔

پہلا ہفتہ : خاندانی اور جائیداد کے امور میں آپ کی دلچسپی ہو گے۔ بعض امور میں آپ کا رویہ حساس ہو۔ روانوی مضر غالب رہے۔ ملازمت کے خواہشمند افراد پہلے سے بہتر کوششیں کر سکیں۔ سیاسی مسائل پر بات چیت کا رجحان ہو گے۔ گھریلو امور میں آپ کی مصروفیت ہو گے۔ اپنی نئی زندگی اور بچے کے ارے میں اہم فیصلہ کر سکیں۔ آج کا کام کل پرست چھوڑیں۔ بے روزگار افراد روزگار کے مواقع ملیں۔

دوسرا ہفتہ : روپے پیسے کے امور میں احتیاط کی ضرورت ہو۔ مستقبل کے لیے پروگرام بنائے آپ کے لیے مفید ثابت ہو۔ ذرائع ابلاغ میں اضافہ ہو سکے۔ مستقبل کے لیے سرمایہ کاری کر سکیں۔ رہائش میں تبدیلی کا پروگرام بنائیں۔ روانوی مضر غالب رہے۔ دوستوں کے ساتھ ہیر و تفریح کے مواقع مل سکیں۔ ورزش اور صحت جسمانی کی احتیاطی تدابیر پر عمل کرنا مفید ثابت ہو۔ حالات سازگار رہیں۔

تیسرا ہفتہ : شادی بیاہ کے لیے کوششیں کا باعث ثابت ہوں۔ کاروباری امور میں ترقی کا مضر غالب رہے۔ سوانح بخش سرمایہ کاری کا رجحان ہو گے۔ ضروریات زندگی کی خریداری کا پروگرام بنائیں۔ شریک کار کا تعاون حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ سفر کا پروگرام بنائیں۔ روانوی مضر غالب رہے۔ پروگرام میں احتیاط برائے، تا کہ کسی قسم کی پریشانی سے بچا جاسکے۔ گذشتہ مسائل کے حل کے لیے بہتر سوانح مل سکیں۔

چوتھا ہفتہ : رومان پرور حضرات کو نئے روابط کے مواقع ملیں۔ بچوں کے معاملے میں متاثر ہیں۔ نئے کاروباری ابتداء کرنا چاہتے ہوں۔ دوسرے افراد کا رویہ آپ کے ساتھ درست نہ ہو۔ زیادہ وقت آپ کو گھرے ہوئے گاہک یا دین گزرا سکیں، اپنی دینی خواہشات کی تکمیل کر سکیں۔ مستقبل کے مسئلے میں کامیابی حاصل کرنے کی امید ہے۔ نئی سرمایہ کاری عمل میں آئے۔ جائیداد پر خرید و فروخت اور بچت کے امور میں اپنے آپ کو پہلے سے تیار رکھیں۔ ذرائع ابلاغ خاص اہمیت کے حامل ہوں۔ مگر بہتر یہ منتظر رہیں۔ تمام کرنے کے مواقع ملیں۔ صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔

نخس تواریخ : 28,22,13,6 سید تواریخ: 30,25,20,15,11,10,2

آپ کا حکم ستارہ زحل تمام ماہوں میں رہتے ہوئے علاقہ احباب میں سے مکمل دوست مانتے سکیں اور تعلقات مزید نکھڑ سکیں، خواہشات کی حقیقت پیمان سکیں جس سے طبیعت و مزاج اور سوچ میں حقیقت پسندی حالات کو کھل جائے۔ **11,10** تجبر حطار مشتری تبدیلی سے مضبوط و مستحکم سمکت عملی اپنا سکیں اور دور اندیشی سے فیصلے کر سکیں، سوانح مثبت ہونے سے راحت ملے۔ **12,11** تجبر شمس زحل تبدیلی سے حالات میں سودا کے لیے حدود میں رہتے ہوئے اقدامات فائدہ مند ہوں، مسائل پر قابو پا سکیں اور مزید عمل حوت بنے۔ **22,21** تجبر ہرہ زحل تبدیلی سے اہم معاملات کی ادائیگی اور معاملات کی تکمیل راحت بخشتے، احساس ذمہ داری ہو گے اور احسن طریقے سے فرائض کی ادائیگی کر سکیں۔

پہلا ہفتہ : ملازمت پیشہ افراد کی مالی سرگرمیاں تیز ہوں۔ مگر کے حامل کو پرسکون بنانے کے لیے شریک حیات سے تعاون کی ضرورت ہے۔ نئی طور پر ترقی حاصل کر سکیں۔ آپ کی شخصیت کے عمر میں اضافہ ہو۔ لیکن دین کے معاملات میں توجہ کی ضرورت ہو۔ سیاسی امور میں مصروفیت ہو گے۔ نئی طور پر ترقی کا مضر غالب رہے۔ گھریلو امور میں بہن بھائیوں کی خاطر و عداوت کے سلسلہ میں مشغوبہ بنائیں۔ شریک حیات مرے گئیں۔

دوسرا ہفتہ : عزیز اقارب اور دوستوں کو خوش کر سکیں۔ اپنے خیالات پر عمل کرنے سے پہلے فائدہ اور نقصان کے بارے میں بھی سوچ لیں تو بہتر ہوگا۔ ملازمت اور محبت کے امور دلچسپی کا باعث بنیں۔ دور دراز کے معاملات میں تفریق کا مضر غالب رہے۔ سرمایہ کاری میں اہم معاملات کو احتیاطی عمل دے سکیں۔ ہی دوران گھریلو گھٹنوں اور بھائیوں کے امور کو احسن طریقے سے مکمل کر سکیں۔ کاروباری، قانونی اور خاندانی امور کے سلسلہ میں سزا کا امکان۔

تیسرا ہفتہ : سرمایہ کاری مفید رہے۔ اہم شخصیت کا تعاون حاصل ہو سکے۔ مشتری کا امور میں اضافی اقدامات کر دیں۔ دوستوں سے مل کر تفریحات منتظر کر سکیں۔ روانوی مضر غالب رہے۔ ملازمت پیشہ افراد کو فرائض اہل تعاون حاصل ہو سکے۔ مشتری کا کاروباری امور میں دوست افراد کو اپنی پریشانی کا باعث بنیں۔ مسائل کو حل کرنے کا پروگرام بنائیں۔ مشتری کا کاروباری امور میں دلچسپی ہو گے۔ سرمایہ کاری مفید رہے۔

چوتھا ہفتہ : کام کے دوران مشغوبہ بندی کا مفید رہے۔ کسی دوست سے اختلاف ہونے کا خدشہ ہے۔ کام کا آپ کی نئی ترقی اور کامیابی کے لیے مفید رہے۔ کسی تقریب میں شرکت کا موقع ملے۔ ملازمت کے امور احتیاط طلب ہوں۔ خاندانی اور جائیداد کے امور آپ کے لیے دینی پریشانی کا باعث بنیں۔ دور دراز سے کوئی خوشخبری سن سکیں۔ مستقبل کے لیے کام کر سکیں۔ نئے کاروباری معاہدے زیر بحث رہیں۔ زندگی میں نئی راہیں تلاش کر سکیں۔ خواہشمند افراد ملازمت حاصل کر سکیں۔ کسی عزیز یا دوست کی جانب سے خوشخبری ملنے کا امکان ہے۔

نخس تواریخ : 28,20,13,7 سید تواریخ: 23,24,18,11,9,5



عنبر	مشتری
نجم	نجم
عنبر	نجم
نجم	نجم
نجم	نجم
نجم	نجم

Element: fire
Ruling Planet: Jupiter
Symbol: the Archer
Your Stone: Turquoise
Life Pursuit: to live the good life.
Secret Desire: To make a difference in the world.



عنبر	زحل
نجم	نجم
نجم	نجم
نجم	نجم
نجم	نجم
نجم	نجم

Element: faith
Ruling Planet: Saturn
Symbol: the Goat
Your Stone: Garnet
Life Pursuit: to be proud of their achievements.
Secret Desire: to be admired by their family and friends and the world at large.

astrology for september

ستمبر 2014

آپ کا ماک ستارہ زحل تمام ماہ و مہینہ میں رہے ہوئے اہم کاروباری و دیگر سیر سے متعلق امور میں کامیابی کا حصول ممکنات میں سے ہو۔ آپ کا زلی ماک پر اور اہم تمام ماہ و مہینہ میں رہے ہوئے دوران سیر طالع و زلی ماک میں۔ 12,11 ستمبر شمس زحل تہہ میں سے حکام کے ساتھ خوشگوار تعلقات، حالات میں مثبت تبدیلی خوشگوار ہے، معاملات میں مددگار اور کام کی تکمیل جلد ہو سکے۔ 14,13 ستمبر عطارد اور اہم مقابلہ خود کو، کی مشکلات دور کا دیکھیں اور بات چیت میں بھی کامیاب رہیں۔ 22,21 ستمبر زہرہ زحل تہہ میں کاروباری ملازمتی امور میں اہم تبدیلیوں کا اندیشہ جس سے دینی سکھ بڑھے۔ 26,25 ستمبر مشتری پر اور اہم تعلیم سے وسعتی و مواقع ممکنہ طور پر مل سکیں اور راحت بڑھے، سفر و سیاحت نظر اور تجرباتی حالات خوشگوار دیں۔

پہلا ہفتہ: بعض امور میں مسائل کا سامنا کرنا پڑے۔ تعلیمی اور سفر کے امور میں رکاوٹ کا خدشہ ہے۔ خواہشمند افراد کی شادی خاندان باری ملے پاسکے۔ دوسرے افراد سے عدم تعاون کا خدشہ ہے۔ کاروباری چوز میں منظم کر سکیں۔ گھر کی کام کرنا مفید ہے، جس سے گھر کی باہر میں خوشگوار رہے۔ سانی امور میں شرکت کا موقع ملے۔ روانہ کی امور میں دلچسپی سے بہتر نتائج برآہ ہو سکیں۔ شریک حیات سے اہم امور پر بات چیت کر سکیں۔

دوسرا ہفتہ: دوسرے افراد کے تعاون اور مدد سے کام کرنے کی کوشش کریں۔ روئے پیسے کے امور ملے کر سکیں۔ دوسرے آپ سے بات چیت کرنے کے مواقع مل سکیں۔ شریک حیات کو تعاون حاصل رہے۔ بچت کے منصوبے پر عمل کرنے کا موقع ملے۔ روئیس کے بہتر مواقع ملیں۔

تیسرا ہفتہ: لیکن دین کے امور میں احتیاط طلب ہوں۔ اہم امور میں آپ کی ضرورت بڑھے۔ جن سے آپ ذاتی تحکات محسوس کریں۔ غیر ضروری اخراجات سے پرہیز کریں۔ متبادل امور پر بات چیت کر سکیں، جو مفید و کامیاب ہو۔ گھر کی اور خاندانی کامیابیوں کے معاملات ملے کر سکیں۔ روئے پیسے کے معاملات میں سیریشی آسکتا ہے۔ سہماٹوں کی ممانعت سے لطف اندوز ہو سکیں۔ روانہ کی ضرورت غالب رہے۔

چوتھا ہفتہ: شریک کاروباری امور آپ کی دلچسپی کا باعث بنیں۔ کسی اہم شخصیت کی طرف سے کوئی پیغام وصول ہو، جو کاروباری امور میں مفید ثابت ہو۔ سہماٹوں کی آمد کا امکان ہے۔ ملازمت، گھر کی زندگی، کاروبار اور صحت جسمانی کے امور میں دلچسپی لینے سے آپ کو خاطر خد کا مہمانی حاصل ہو۔ شریک حیات کے تعاون سے دینی پریشانی دور کر سکیں۔ کسی عزیز سے چاک ملاقات بھی خوشی کا باعث ہو۔ تکمیل امور کی تکمیل ہو سکے۔

نفس تواریخ: 28,20,13,7 نجم۔ **سعد تواریخ:** 23,21,18,11,9,5 نجم

آپ کا ماک ستارہ مشتری تمام ماہ، پچھلے میں رہے ہوئے ملازمت کے خواہشمند افراد کو حسب فضاء ملازمت مل سکے اور اہم افراد وقت افراد سے تعاون بحال رہے، اولاد سے ناکامی، محبت میں درجہ پریشانی کا خدشہ۔ آپ کا زلی ماک محبت میں تمام اطلاع میں رہے۔ 11,10 ستمبر عطارد مشتری تہہ میں سے حالات کے مطابق مثبت و منظم فیصلہ کرنے کی قابلیت، مثبت سوچ اور تعلیمی معاملات آپ کے حق میں رہیں۔ 23,22 ستمبر مریخ تہہ میں سے حالات کو کنٹرول میں رکھنے کے لیے پہلے سے چانگ اور صحت جسمانی پر بھی مہم جو رہے، جو خدشات کی بحالی کے لیے خاص احباب سے تعاون رکھیں۔ 26,25 ستمبر مشتری پر اور اہم تعلیم سے چانگ حالات میں مثبت و خوشگوار تبدیلی، تحقیق کا شرک کی راہوں سے پروا نہ سمجھئے اور تجربات ناکامی پہنچا سکیں۔

پہلا ہفتہ: غیر شادی شدہ افراد کی شادی خاندان باری ملے پاسکے۔ سرمایہ کاری کے معاملے میں دوسرے افراد سے عدم تعاون کا خدشہ ہے۔ سفر کرنا مفید رہے۔ کوئی خوشخبری سن سکیں۔ مزید وادار سے اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں۔ شریک حیات کا تعاون حاصل رہے۔ اپنے مستقبل کو درنشاں بنانے کے لیے کوشش کر سکیں۔ اہم شخصیت سے ملاقات کا امکان ہے۔ بعض اشیاء کی خریداری اپنی خواہش کے مطابق کر سکیں۔

دوسرا ہفتہ: آمد میں اضافہ کے لیے بہتر مواقع سیر ہوں۔ سرمایہ کاری مفید رہے۔ ملازمت پیشہ افراد کو ترقی کے مواقع ملیں۔ افسران بالا سے کسی بات پر اختلاف کا اندیشہ ہے۔ روانہ کی ضرورت غالب رہے۔ کسی نئی مسئلے سے حل کے لیے سخت کوشش کی ضرورت ہو۔ اپنے مقاصد کے حصول کے لیے کوشش کر کے کامیابی حاصل کر سکیں۔ ملازمت پیشہ افراد ترقی کے لیے کوشش کر سکیں۔ سرمایہ کاری مفید رہے۔ کوئی خوشخبری سن سکیں۔


تیسرا ہفتہ: فی اور کاروباری امور میں سستی سے کام نہ لیں۔ دینی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ گھر کی خاندانی امور اور جائیداد کے امور میں آپ اپنی دلچسپی سے اہم فیصلہ کر سکیں۔ اپنے خیالات کو عملی شکل دے سکیں۔ گھر کی امور میں کسی تلافی کی وجہ سے پریشانی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ شریک حیات کا تعاون بھی شامل حال رہے۔ لیکن دین کے معاملات احتیاط طلب ہوں۔ سفر کے پروگرام پر عمل کر سکیں۔

چوتھا ہفتہ: گھر کی حالات میں خوشحالی کا امکان ہے۔ سفر کرنا سرمایہ کاری کا سہارا بن سکتا ہے۔ گھر کی خاندانی امور اور جائیداد کے امور میں سرمایہ کاری میں آپ کو کھلا رہنے کی ضرورت ہو۔ کاروبار کے مسئلے میں سیریشی آسکتا ہے۔ شریک کاروبار کا تعاون حاصل ہو سکے۔ قانونی امور تشریش کا باعث بنیں۔ روئیس میں خوشی حاصل ہو۔ کاروباری امور سے متعلق پریشانی میں کمی واقع ہو۔ دوستوں سے سرمایہ کاری میں شک و شبہ و یقینا کر سکیں۔ بعض افراد کی طرف سے دیکھا کا سامنا کرنا پڑے۔ روانہ کی ضرورت غالب رہے۔ صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔

نفس تواریخ: 28,22,13,6 نجم۔ **سعد تواریخ:** 30,25,20,15,11,10,2 نجم

AQUARIUS

21 Jan 19 Feb




ستارہ: پورائس
خروج: کشش مٹ
بلبل: ہفتہ
نمبر: 4
نما: نما
نقشہ: کاروبار و تعلیم

Element: Air
Ruling Planet: Uranus
Symbol: The Water Bearer
Your Stone: Amethyst
Life Pursuit: Understand life's mysteries
Secret Desire: to be unique and original

PISCES

20 Feb 20 March



ستارہ: شہنشاہ
خروج: دغا
بلبل: جمرات
نمبر: 3
نما: نما
نقشہ: زور و تہمت، زور و تہمت

Element: Water
Ruling Planet: Neptune
Symbol: The Fish
Your Stone: Bloodstone
Life Pursuit: to avoid feeling alone and instead feel connected to others and the world at large.
Secret Desire: to live their dreams and turn fantasies into realities.

روحانی قلمی دوستی



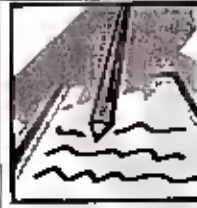
نام: زوریکہ بیگم
عمر: 35 سال
تعلیم: F.A

مشاغل: ملی، دینی، شاعری، ہنر پر مشتمل کتب کا مطالعہ کرنا اور جمع کرنا۔
پتہ: حیدری مطلب، زرناں ہاؤس، نزد مسجد مندریال، پوک، تلہ ٹنگ



نام: سید شفقت حسین شاہ
عمر: 52 سال
تعلیم: F.A

مشاغل: علم، جفر، پاسری سے متعلقہ کتب پڑھنا، آئینہ قسمت و زنجانی جتنی پڑھنا۔
پتہ: سخی شاہ فتح نور المعروف سخی فتح بہادر، بنگلہ نور شاہ تلہ ٹنگ



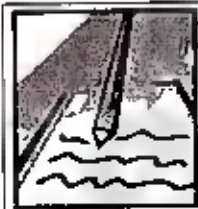
نام: اقبال ٹی
عمر: 42 سال
تعلیم: ایف۔ اے

مشاغل: علم الادب، علم جفر، علم نجوم پر مشتمل کتب پڑھنا، روحانی عملیات سیکھنا، آئینہ قسمت اور زنجانی جتنی کا مطالعہ کرنا۔
پتہ: 0344-2751220



نام: عرفان خان
عمر: 27 سال
تعلیم: سول انجینئر

مشاغل: روحانی و علمیاتی کتب کا مطالعہ، آئینہ قسمت و زنجانی جتنی پڑھنا۔
پتہ: خان ہاؤس، گلی نمبر 17، مکان نمبر 3، علی حیدر، روڈ، کوئٹہ



نام: ابوہامد مودودی چشتی
عمر: 50 سال
تعلیم: بی۔ اے

مشاغل: روحانی و علمیاتی کتب پڑھنا، نیک اور بھلے لوگوں سے ملنے دوستی کا پابند، آئینہ قسمت و زنجانی جتنی کا مطالعہ کرنا۔
پتہ: حیدر آباد، سکسپ: 151 hamidmehmood



نام: حاجی غلام فرید
عمر: 40 سال
تعلیم: B.A

مشاغل: روحانی علوم پر مشتمل کتب کا مطالعہ و تفسیر کرنا، نیک و پارسا لوگوں سے ملنے دوستی کرنا، آئینہ قسمت کا مطالعہ کرنا۔
پتہ: مکان نمبر 45، بلاک سی، گلبرگ، وہاڑی



نام: نعیم علی کھوکھر
عمر: 23 سال
تعلیم: بی۔ اے

مشاغل: علم نجوم سیکھنا اور ان سے متعلقہ کتب پڑھنا، آئینہ قسمت کا مطالعہ کرنا۔
پتہ: بیٹی سیدان، نواح الامم سڑیت، خالد روڈ، نزد پونا چکی والا، مکان صاحب



نام: میمن جلال احمد بھٹو
عمر: 55 سال
تعلیم: ایم۔ اے، بی۔ اے

مشاغل: علم الادب پر تحقیق، روحانیات و عملیات پر مشتمل کتب کا مطالعہ کرنا، روحانی قلمی دوستی کرنا۔
پتہ: C/O یا مین جنرل اسٹور، جتنی، ضلع مظفر گڑھ، پوسٹ کوڈ 34440



نام: افضل چوہان
عمر: 35 سال
تعلیم: ایم۔ اے

مشاغل: ملی و روحانی کتب کا مطالعہ کرنا، آئینہ قسمت و زنجانی جتنی کا مطالعہ کرنا۔
پتہ: مکان نمبر 19، گلی نمبر 1، محلہ پٹواریاں، فرید کوٹی، تحصیل ضلع قصور

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ كَلِمَةً وَسِيلًا ۖ وَاللَّهُ الْمُسْتَعْتَبُ ۚ
اور اللہ ہی کے پاس ہیں نصیب کی جالیوں۔ اس کے سوال انہیں بالوقت کوئی نہیں جانتا

علم الہک میں زنجانی کی ہر بات دیکھیں
انک فانی کہ ہم انکی قسمت دیکھیں

سوال و جواب

جانے میں ابھی مزید ایک سال کا عرصہ دکھائی دیتا ہے۔ لہذا سعد وقت کا انتظار کریں۔

ٹ ٹ ٹ

☆..... محمد انیس۔ کراچی

س: شاہ زنجانی صاحب! یہاں ایک نیا پلازہ تعمیر ہو رہا ہے۔ اس میں گارٹن کے لیے شاپ بک کروانا کیسا رہے گا؟ انعام اسکیموں میں حصہ لیتا ہوں مگر انعام نہیں نکلتا۔ کب تک انعام نکلے گا۔

ج: لگائے گئے زانچہ کے مطابق شاپ بک کروانا نیک ہے۔ اگلے سال 2015ء میں آپ کا کوئی نہ کوئی انعام ضرور نکل آئیگا۔

۵ ۵ ۵

☆..... سمرت جبین۔ سکھر

س: شاہ زنجانی صاحب! تین برس سے ایک چلہ کر رہی ہوں۔ اس میں کامیابی ہوگی یا نہیں؟

ج: لگائے گئے زانچہ کے مطابق روحانی رشد سے راہنمائی لیتی رہیں، آپ یقیناً 1 1/2 ماہ کے اندر کامیاب ہوں گی۔

اوہل پہتا میں اور عرض کردہ وظیفہ بھی امراء مسلط پڑنے کی تلقین کریں۔

ٹ ٹ ٹ

☆..... محمد رفیق۔ ساؤتھ افریقہ

س: شاہ زنجانی صاحب! میری گودری کی شاپ ہے اور نفع بخش ہے مگر قرضہ عمر اور ماحول کے سبب اب میں واپس پاکستان آنے کی خواہاں ہوں۔ میرا اپنی فیملی کے ساتھ واپس آنا کیسا پیگا؟

ج: محترمہ! لگائے گئے زانچہ کے مطابق آپ کا یہ ذاتی فیصلہ اگرچہ نیک ہے مگر آپ کی فیملی اس واپسی کی ہجرت میں اختلافات کا شکار ہو سکتی ہے۔ پہلے اپنے خاندان بچوں سے مشاورت کریں اور اس کے بعد کوئی نیک فیصلہ کریں۔ میں دوبارہ بھی آپ کی روحانی خدمت کیلئے حاضر ہوں۔

ٹ ٹ ٹ

☆..... جاوید علی۔ کوئٹہ

س: شاہ زنجانی صاحب! میرا کینیڈا کا ویزا کب تک آئے گا۔ دو سال سے زیادہ کا عرصہ ہو گیا ہے اپلائی کیے ہوئے؟

ج: لگائے گئے زانچہ کے مطابق آپ کے کینیڈا

☆..... مرید حسین۔ جہلم

س: شاہ زنجانی صاحب! میری پرسکون زندگی میں ایک لڑکی آئی۔ نتیجہ پہلی بونی کو طلاق دینی پڑی۔ کھر بچے ویران ہو گیا۔ اب یہ خاتون مجھ سے شادی کی بجائے کسی اور کو چھانسن رہی ہے۔ دل چاہتا ہے کہ اسے ختم کر دوں۔ آپ زانچہ دیکھ کر مستقبل کی بہتری کی رہنمائی کریں۔

ج: زائد صاحب! لگائے گئے زانچہ کے مطابق جو ہوا برا ہوا۔ ہر غلطی کا ازالہ بھی ممکن نہیں ہوتا۔ میں ہر ماہ 21 22 23 راولپنڈی ہوتا ہوں اس حساس نوعیت کے معاملہ کیلئے بالمشافہ کر رہنمائی لیں۔

ٹ ٹ ٹ

☆..... حمیدہ بی بی۔ ملتان

س: شاہ زنجانی صاحب! میری بیٹی (ر) کی شادی کی عمر نکلی جا رہی ہے۔ اس کی شادی کب تک ہوگی؟

ج: محترمہ! آپ کی صاحبزادی (ر) کی شادی خانہ آبادی ضرور ضرور ہوگی اور اب آئندہ سال ستمبر/اکتوبر 2015ء میں دکھائی دیتی ہے نئی کوئٹہ

گویند برائے سوال و جواب ماہنامہ آئینہ قسمت لاہور۔ ستمبر 2014۔

نام مع والدین کے نام:	پتہ:
تاریخ پیدائش یا انداز عمر:	مقام پیدائش اور وقت:
سوال:	وقت سوال اور تاریخ:
نوٹ: جواب طلب امور کے لئے رجسٹرڈ جوابی لغافہ ضرور ارسال کریں اور ایک کوپن پر ایک سوال لکھیں۔ تفصیل کے لیے کوپن کے ساتھ علیحدہ کاغذ استعمال کر سکتے ہیں۔ کوپن مع 500 روپے شیفری چارجز روانہ کریں۔ (یہ کوپن 15 ستمبر 2014ء تک کارآمد ہے)	

مکتبہ اچکزئی کی شہرہ آفاق کتب

[illegible]

01/09/2014 مورخہ		مالیت -/40000		حیدرآباد	
1948	(بوس)	94	89	61	49
					28
					14

15/09/2014 مورخہ		مالیت -/200		فیصل آباد	
9014	(بوس)	81	78	59	36
					27
					01

جہاں ہی دعا ہے کہ آپ ان کی قبروں سے فیض یاب ہوں۔ کسی نقصان سے بچنے کے لیے ہر جی منبر کی بجائے
برائے خدا رکھ کر یہ فیوض میں باہر ملے اور اس کی تمام تر فیاضیت آپ کے لئے وقف ہے (معاذ اللہ)

لکھی نمبرز

لوچ مصطفائی



مصائب اور

الہامی اور خوشی انسان کے مقصد میں ہے

کسی کو زیادہ اور کسی کو کم در حقیقت اس دنیا میں آزمائش کے عمل

یہی ہیں اور مصیبتوں کی جو تیزیاں بھی چھو بہوں کی سمجھ بھی ہے اور انہوں کو اس قدر

بھی انسان بھی انہی کے جوئے میں جو داتا ہے مگر گوشہ لبام کے کڑے سے پہتا ہے

میں محال ہے اور نہ کہ حلال میں

فہم لکھتے ہیں کہ یہ حلال میں

آفت و بلا درست تعلیم اور دیکھ بھال لیکن خداوند تعالیٰ سبحانہ نے اس کے اثر کو زائل کرنے کے لیے اپنے کلام بلاغت نظام میں اوصاف نہایت رکھے ہیں۔ شکل سے شکل اور مصائب بھی اس کلام پاک کے آگے دم نہیں مار سکتے۔ چنانچہ ماہر تعلیمات و عامل محکمات و غوغیات غوغیہ جنم عظیم شاہ زنجانی صاحب نے روز 21 مارچ کی ساعت بابرکت میں کلام مجید سے لوح مصطفائی بخاری کی ہے۔ آج سے پہلے حضور کا یہ فیض حق خاص تک تھا اب آپ نے اس فیض سے روحانی سے عوام کو بھی مستفیض فرمایا ہے۔ لوح مصطفائی پاس رکھ کر ہر ضرورت مند اپنے ولی مقصد میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔

بڑے اوروں کے ہاں اولاد ہوگی بڑے دشمن مغلوب ہو گئے بڑے افسران بالا مہربان ہو گئے بڑے ہر شخص انکا احترام کرے گا بڑے خدو او اسونے کے سامان جب سے پیدا ہو گئے بڑے مقدمات میں کامیابی ہو گی بڑے حب مشاغل مزاحمت ملے گی بڑے حکم خدا کر فرما دوسل ہو سکے گا کاروبار میں کٹاوتی ہوگی بڑے امتحان میں کامیاب ہوگی بڑے ساروں میں جوش و خفا صاحب اللہ ہوگی بڑے شاہی خانہ آوازی میں دکوت و دروہی بڑے جانیہ احباب مشاغل فروخت ہو سکے گی بڑے محبوب کو آپ سے والہانہ محبت ہوگی بڑے شکر لوح مصطفائی ملے گا پاس رکھنے سے آپ کی مشکوئیات و دروہی۔

پاس لوح مصطفائی کھلیے؟ اگر ان مجید کاغذہ ملوئے مجملہ ہے جو آپ کے ولی ہاتھ مضامین و سلفیوں کے لیے لکھے اور لکھتی والدین کے نام بھی تحریر فرما لیں۔ لوح مصطفائی آپ کو ہر کام دے گی۔

ہر سب 751 روپے۔ نوٹ: ایک وقت میں صرف 2 مہتا صد لکھیں۔

حسانہ ان زنجانیہ عالیہ کے بے مثال روحانی تحفے

- ملیہ باغ جلد سرفیہ
- ملیہ باغ جلد سرفیہ
- ملیہ باغ جلد سرفیہ
- ملیہ باغ جلد سرفیہ
- ملیہ باغ جلد سرفیہ
- ملیہ باغ جلد سرفیہ
- ملیہ باغ جلد سرفیہ

عزت الیخیر و برکت کے لیے پاس رکھنے کے لیے اس سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں

ناوی کاہر و دین کو زیر کرتا ہے اور اسکا نقشہ شکر کے ہر اکو بے لکھ کر دیا جان بن جاتا ہے جو نایاب ایک خاص تحفہ ہے

بازاری اور پیشہ و محبوب کی ناپاک محبت سے آزاد کر کے انسان کو تباہی و بربادی سے بچا لیتا ہے

تبادلہ حسب مشاغل کرانے کے لیے اس سے بڑھ کر اور کوئی رومانہ تحفہ نہیں ہے

گھر سے مفرد اور آوارہ لڑکوں کو واپس لانے کے لیے شاہ زنجانی کا بے نظیر روحانی تحفہ

یہ نقش پاس رکھنے سے حمل ضائع نہیں ہوتا اور بچہ صحیح سالم پیدا ہو کر زندہ رہتا ہے

درود ولادت میں بھی کر کے بچہ کی پیدائش کو بے آسان بنا دیتا ہے

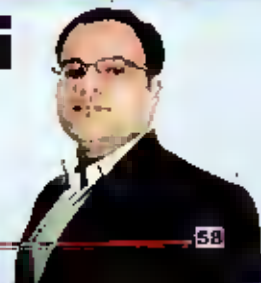
- نقش اسم اعظم
- نقش ناد علی
- نقش تخلیص
- نقش انقلاب عظیم
- نقش یوسف
- نقش محافظ
- نقش ولادت

لکھت: 042-3575277-35872247
021-32217544
0300-9483758

کاشانہ زنجانی، D-125، گلبرگ 2، (خود میں مارکیٹ)، لاہور

Email: azanjanil@gmail.com
www.alizanjani.co.uk
Cell: + (92) 300 413 5822
For UK: + (44) 161 408 7086
Kashana-e-Zanjani
125-D, Gulberg - 2,
Lahore (Pakistan)

Ali Zanjani
Astrologer
Problems Over!
Sitting right where you are with
Just One Phone Call!





ماہر روحانیات شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی کی روحانی خدمات سے فیض حاصل کریں

باب عظیمہ حضرت علی کا ارشاد ہے کہ ہر انسان کے اندر ایک عالم اکبر چھپا ہوا ہے اور یہ دنیا عالم اصغر ہے۔ سید خانی اللہ۔ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایسی طاقتیں عطا کی ہیں جو روحانی مادی دنیا کو متاثر کرتی ہیں۔ روحانی و جسمانی نتائج ریاضت کے بعد ان کا طبعی ثبوتوں کو استعمال کر کے خلق خدا کی خدمت کرتے ہیں۔ روحانی ریاضت اور مشق سے ہی انسان عذابی حالت سے تعلق و ہم آہنگی پیدا کر سکتا ہے کائنات میں روحانی قوانین موجود ہیں۔ اگر ہم حاصل کر کے صحیح استعمال کریں تو ہماری ہستی میں وسعت و رفعت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسے ہی رشتہ باہم سے منسلک ایک عظیم المرتبت سید گھرانے کی روحانی شخصیت حضرت سید میرا حسین شاہ زنجانیؒ سید بھائی حضرت واثق علیؒ سید علی جھیری اس ارض پاک پر روحانی فیوض و برکات تقسیم کرنے کیلئے متعین ہوئے۔ ہائی ادارہ آئینہ قسمت حضرت سید ناصر حسین شاہ زنجانیؒ المعروف عجم اعظم اس سلسلہ کا تسلسل ہیں جنہوں نے قیام پاکستان کے ساتھ ہی ایک نئے اعزاز سے اس روحانی سلسلہ کو شروع کیا ماہنامہ آئینہ قسمت جاری کرنے کے ساتھ ساتھ جدید روحانی کتب تصنیف کیں۔ اور پھر بڑی ماضیاتی سے ایک نئے صدی تک اس کی پرورش کی۔ اپنے خاندانی روحانی فیوض و برکات اور علوم کا فیض عام جاری کیا بعد ازاں ان کے فرزند ارشد و جانشین شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانیؒ کو مدد ملی۔ آپ بھی اپنے خاندانی فیوض و برکات سے ہر بنی نوع انسان کو بلا امتیاز و طب و ملت و قبیلت فرماتے ہیں آپ اپنی کسی بھی ایجنسی کے سلسلے میں ان کی وسیع تر خاندانی خدمات سے فائدہ و اضافہ دیکھ سکتے ہیں بالمشافہ یا بذریعہ خط و کتابت شاہ زنجانی صاحب سے تمام دنیاوی مشکلات و مصائب اور حاجات زندگی کے لئے موثر عملیات و توفیق اللہ بھی لئے جاسکتے ہیں۔

آپ اپنی ذاتی پیدائش کی تحقیق کروا کر اپنی رگات کی قوت و کمزوری معلوم کر کے شرف و ادوار و ستارگان کی انواع و اقسام کے کلمہ و دعاؤں جواہرات صدقات و اسم اعظم معلوم کر کے اپنی قسمت کو بدل سکتے ہیں۔ کوئی اپنی سہولت کے لئے بالمشافہ ملے والے وقت کے لئے کرشمہ رفیع لائیں بذریعہ خط و کتابت تک مشاورت کرنے والے اپنا نام بعد والدین، تاریخ پیدائش، وقت، مقام یا اندازاً عمر کے علاوہ وقت سوال بھی تحریر کریں۔ فیس یا دے کے لئے اندرونی صفحات ملاحظہ فرمائیں۔

○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء
○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء
○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء
○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء
○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء
○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء
○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء
○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء
○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء
○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء	○ آئینہ قسمت کا نام 1998ء

آئینہ قسمت کا نام 1998ء

آئینہ قسمت کا نام 1998ء

آئینہ قسمت کا نام 1998ء

آئینہ قسمت کا نام 1998ء

23, 22, 21
فلیمین ہونل
مال روڈ (صدر) راولپنڈی
051-9272004-8

کاشانہ زنجانی کیم 7
نزد ہونل گنگ دودھ راولپنڈی
آرام پارک روڈ کراچی 74200
Ph: 021-32217544

AINA-E-QISMAT
ماہنامہ
آئینہ قسمت
Ph: 042-35752277

کاشانہ زنجانی 125-2
بامقابل ہونل جھڑی حسین زنجانی روڈ
نزد ہونل مارکیٹ لاہور 54660
Mobile: 0300-9483758

Kashana-e-Zanjani, D-125, Gulberg-II, Near Main Market, Lahore-54660 Pakistan
Lahore Ph: 042-35752277, 35872277 Fax: 35755253 Karachi Ph: 021-32217544 email: ainaeqismat@gmail.com

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام کی پیشکش

یہ شمارہ پاک سوسائٹی ڈاٹ کام نے پیش کیا ہے

ہم خاص کیوں ہیں :-

- ✧ ہائی کوالٹی پی ڈی ایف فائلز
- ✧ ہر ای بُک آن لائن پڑھنے کی سہولت
- ✧ ماہانہ ڈائجسٹ کی تین مختلف سائزوں میں اپلوڈنگ
- ✧ سیریم کوالٹی، نارمل کوالٹی، کمپریسڈ کوالٹی
- ✧ عمران سیریز از مظہر کلیم اور ابن صفی کی مکمل ریچ
- ✧ ایڈ فری لنکس، لنکس کو میسج کمانے کے لئے شرنگ نہیں کیا جاتا
- ✧ ہر ای بُک کا ڈائریکٹ اور ریڈیو مائیل لنک
- ✧ ڈاؤنلوڈنگ سے پہلے ای بُک کا پرنٹ پریویو
- ✧ ہر پوسٹ کے ساتھ پہلے سے موجود مواد کی چیکنگ اور اچھے پرنٹ کے ساتھ تبدیلی
- ✧ مشہور مصنفین کی کتب کی مکمل ریچ
- ✧ ہر کتاب کا الگ سیکشن
- ✧ ویب سائٹ کی آسان براؤزنگ
- ✧ سائٹ پر کوئی بھی لنک ڈیڈ نہیں

We Are Anti Waiting WebSite

واحد ویب سائٹ جہاں ہر کتاب ٹورنٹ سے بھی ڈاؤنلوڈ کی جاسکتی ہے

➡ ڈاؤنلوڈنگ کے بعد پوسٹ پر تبصرہ ضرور کریں

➡ ڈاؤنلوڈنگ کے لئے کہیں اور جانے کی ضرورت نہیں ہماری سائٹ پر آئیں اور ایک کلک سے کتاب ڈاؤنلوڈ کریں

اپنے دوست احباب کو ویب سائٹ کا لنک دیکر متعارف کرائیں

WWW.PAKSOCIETY.COM

Online Library For Pakistan



Like us on
Facebook

fb.com/paksociety



twitter.com/paksociety1